e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 216 Saturday , May 10 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۱۶) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۱۰-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۱/ذی القعدہ ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

شہری پروازوں کیلئے کم از کم 24 ہوائی اڈے 15 مئی تک بند

نئی دہلی۔(یواین آئی) حکومت نے ملک کے شمالی اور مغربی حصوں میں کم از کم 24 ہوائی اڈوں کو 15 مئی تک شہری پروازوں کے لیے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی تصادم کے پیش نظر سری نگر اور چنڈی گڑھ سمیت ملک کے شمالی اور مغربی حصوں میں کم از کم 24 ہوائی اڈوں کو 10 مئی تک شہری پروازوں کے لیے بند کیا گیا تھا۔مختلف ایئر لائنز نے آج کہا کہ 15 مئی تک ہوائی اڈوں کے عارضی طور پر بند ہونے کی وجہ سے ان کی پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ذرائع نے کہا کہ 15 مئی کی صبح 29:05 بجے تک شہری پروازوں کے لیے کم از کم 24 ہوائی اڈوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ان ہوائی اڈوں میں چنڈی گڑھ، سری نگر، امرتسر، لدھیانہ، بھنتر، کشن گڑھ، پٹیالہ، شملہ، دھرمشالہ اور بھٹنڈہ شامل ہیں۔جیسلمیر، جودھپور، لیہ، بیکانیر، پٹھانکوٹ، جموں، جام نگر اور بھج بھی ان دیگر ہوائی اڈوں میں شامل ہیں۔

گودھرا سانحہ: سات سالوں سے سماعت کی منتظر اپیلوں پر سپریم کورٹ میں حتمی سماعت شروع

نئی دہلی۔(یواین آئی) گودھرا ٹرین سانحہ مقدمہ میں ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے مسلم ملزمین کی جانب سے داخل اپیلوں پر سپریم کورٹ میں حتمی سماعت شروع ہو چکی ہے۔آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق سپریم کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس اروند کمار نے لگاتار دو دن تک مقدمہ کی سماعت کی۔عمر قید کی سزا پانے والے عبدالرحمان دھنتیا اور سلیمان احمد حسین کی اپیلوں پر بالترتیب سینئر وکلاء سنجے ہیگڑے اور ناگا متھو نے بحث کی۔دوران سماعت سینئر وکلا نے عدالت کو بتایا کہ عرضی گذار حادثے کے وقت پلیٹ فارم یا سابرمتی ایکسپریس کے قریب بھی نہیں تھے لہذا انہیں ان الزامات کی سزا دینا کہ انہوں نے ہجوم کے ساتھ ملکر ایودھیا سے بذریعہ ٹرین واپس آرہے کارسیوکوں جلایا تھا ٹرائل کورٹ اور ہائی کورٹ کا فیصلہ غلط ہے۔

ہندوستان نے جموں وکشمیر اور پنجاب میں کئی پاکستانی ڈرون مار گرائے

بلیک آؤٹ کے درمیان جموں اور سانبہ میں زوردار دھماکوں کی آوازیں، شہر بھر میں سائرن گونجنے لگے، ایل اوسی پر پاک فوج کی شدید گولہ باری، فیروز پور میں بھی دھماکے

پاکستان نے 26 مقامات پر 400 سے زائد ڈرونز سے حملہ کیا، پاکستان نے مسافر طیاروں کو ڈھال بنا کر کیا حملہ، 2 اسکولی بچوں کی ہوئی موت: کرنل صوفیہ قریشی

نئی دہلی/ امرتسر/ پٹھان کوٹ(ایجنسی) پاکستان اپنی سرگرمیاں نہیں روک رہا ہے اور وہ سرحد پر مسلسل گولہ باری کر رہا ہے۔ ادھر امرتسر، پٹھان کوٹ اور جموں میں بلیک آؤٹ ہے۔ پٹھانکوٹ ایئر بیس میں سائرن کی آواز بھی سنی گئی۔ پونچھ میں دونوں طرف سے شدید گولہ باری شروع ہوگئی ہے۔ ایل اوسی پر آرٹلری گن فائر اور مشین گن فائرنگ کی آوازیں آنے لگی ہیں۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ پاکستانی ڈرون جموں، سانبہ، پٹھان کوٹ میں دیکھے گئے ہیں۔ ہندوستان نے پاکستان کے اس حملے کو ناکام بنا دیا ہے۔ آج بروز جمعہ (09 اپریل 2025) نماز جمعہ کے بعد پاکستان نے ایک بار پھر مذموم حرکت کر کے بھارت کو اکسایا ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جہاں میں ہوں وہاں سے وقفے وقفے سے دھماکوں کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں، ممکنہ طور پر بھاری بندوقوں کی۔ سابق ڈی جی پی ایس پی ویدیا نے یہ بھی کہا کہ پاکستان نے پھر ڈرون حملہ کیا ہے اور زوردار آوازیں بھی سنائی دے رہی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان امن نہیں چاہتا، اب اسے اس کی سزا بھگتنی پڑے گی۔ ہمارا فضائی دفاعی نظام پوری طرح فعال ہے۔ پاکستان نے جمعرات کی رات 8 سے 10 بجے کے درمیان جموں، پٹھانکوٹ، فیروز پور، کپورتھلا، جالندھر اور جیسلمیر میں فوجی تنصیبات اور گولہ بارود کے مراکز پر لڑاکا طیاروں، ڈرونز، راکٹوں اور میزائلوں سے حملہ کیا۔ ہندوستان نے جوابی کارروائی میں پاکستان کا حملہ ناکام بنا دیا اور اس کا ریڈار سسٹم تباہ کر دیا۔

دوسری جانب پاکستان نے جیسلمیر کے پوکھران میں آج دوسرے روز بھی ڈرون حملے کیے ہیں۔ تقریباً 10 منٹ پہلے دو دھماکے ہوئے ہیں۔ تاہم معلومات کے مطابق بھارتی فوج نے ڈرون حملوں کی کوشش ناکام بنادی ہے۔ پورا جیسلمیر مکمل طور پر بلیک آؤٹ ہے۔ جیسلمیر میں 4 ڈرون اڑتے ہوئے دیکھے گئے۔ اس کے علاوہ سروہی شہر میں سائرن بجا اور پورا شہر سیاہ ہوگیا۔

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ جموں شہر میں مکمل بلیک آؤٹ نافذ ہے اور شہر کے مختلف علاقوں میں سائرن کی گونج سنائی دے رہی ہے، جبکہ سرحدی علاقوں میں دھماکوں کی آوازیں بھی آرہی ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں عمر عبداللہ نے لکھا: 'اب جموں میں بلیک آؤٹ ہو چکا ہے۔ شہر بھر میں سائرن بج رہے ہیں۔' چند ہی منٹ بعد انہوں نے ایک اور پوسٹ میں بتایا: 'اب وقفے وقفے سے دھماکوں کی آوازیں بھی آرہی ہیں، غالباً یہ بھاری توپخانے کے گولے ہیں۔' ذرائع کے مطابق جموں کے سانبہ ضلع میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں جس کے بعد وہاں بھی سائرن بجنے لگے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ دھماکوں کے بعد شدید خوف وہراس پھیل گیا اور لوگ گھروں میں محصور ہوگئے ہیں۔

آج ایک بار پھر وزارت خارجہ اور فوج کی پریس کانفرنس ہوئی، جس میں کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ "8-9 مئی کی شب پاکستان نے فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنانے کے مقصد سے حملہ کیا۔ اتنے بڑے ڈرون حملے کا مطلب یہ تھا کہ وہ ہندوستان کے ایئر ڈیفنس سسٹم کی طاقت کا پتہ لگانا چاہتے تھے۔ یہ ڈرون ترکیے کے تھے۔ ہندوستان نے بیشتر ڈرونز کو تباہ کر دیا۔ پاکستان نے 36 مقامات پر 400 سے زائد ڈرونز سے حملہ کیا۔" انھوں نے مزید کہا کہ تنگ دھار، اُڑی اور اودھم پور میں شدید گولی باری ہوئی۔ پاکستان کی گولی باری سے نقصان ہوا ہے۔ انھوں نے کچھ تصویریں دکھاتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی فضائیہ نے بہت صبر کا مظاہرہ کیا ہے۔

ہندوستان کے ذریعہ چلائے گئے 'آپریشن سندور' سے پاکستان بری طرح بوکھلا گیا ہے۔ اسے اب عام شہریوں کی بھی فکر نہیں ہے، بلکہ عام لوگوں کو ڈھال بنا کر وہ ہندوستان پر حملے کرتا نظر آرہا ہے۔

اس بات کا انکشاف کرنل صوفیہ قریشی نے جمعہ کے روز پریس کانفرنس میں کیا۔ انھوں نے بتایا کہ پاکستان نے مسافر طیاروں کو ڈھال بنا کر ہندوستان پر حملہ کیا۔ پاکستان جب ڈرون حملے کر رہا تھا، تو اُس وقت بھی اس نے سعودی عرب کے دمام سے لاہور کے درمیان فلائٹ کو نہیں روکا۔ حملوں کے درمیان اس نے ایئر اسپیس کھلا رکھا، جس کی وجہ سے عام شہریوں کو نقصان ہوسکتا تھا۔ کرنل صوفیہ نے بتایا کہ ایسے وقت میں ہندوستان نے انتہائی صبر سے کام لیا اور شہری طیاروں کو نقصان نہیں ہونے دیا۔ آج لگاتار تیسرا دن ہے جب پاکستان سے جاری کشیدگی کے درمیان وزارت خارجہ اور فوج نے پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ کرنل صوفیہ نے تازہ اپڈیٹ دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان نے ہندوستانی ایئر اسپیس کی کئی مرتبہ خلاف ورزی کی۔ اس کا مقصد ہندوستان کے ڈیفنس سسٹم کی جانکاری اور خفیہ اطلاعات اکٹھا کرنا تھا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان نے مغربی فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنایا اور پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول پر بھی گولی باری کی۔ پاکستان نے جموں و کشمیر کے تنگ دھار، اُڑی، پونچھ، مینڈھر، راجوری، اکھنور اور اودھم پور میں بھاری کیلیبر آرٹیلری گن اور مسلح ڈرون کا استعمال کر کے کنٹرول لائن کے پار گولی باری کی۔ اس درمیان پاکستان نے ترکیے کا ڈرون بھی استعمال کیا۔

دفاعی کارروائیوں کی براہِ راست کوریج پر پابندی

وزارت اطلاعات ونشریات کی رہنما ہدایات جاری

نئی دہلی: (ایجنسی) وزارت اطلاعات ونشریات نے جمعہ کے روز تمام میڈیا چینلز کے لیے ایک اہم ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں دفاعی کارروائیوں اور سکیورٹی فورسز کی سرگرمیوں کی براہِ راست کوریج سے اجتناب کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ ایسی رپورٹنگ نہ صرف قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتی ہے بلکہ اس سے فورسز کی مؤثریت اور جوانوں کی جانوں کو بھی خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ رہنما ہدایات میں کہا گیا ہے کہ تمام میڈیا چینلز، نیوز ایجنسیوں اور سوشل میڈیا صارفین سے درخواست ہے کہ وہ دفاعی اور سکیورٹی سے متعلق رپورٹنگ کرتے وقت انتہائی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور موجودہ قوانین وضوابط کی سختی سے پیروی کریں۔ خاص طور پر دفاعی مہمات یا سکیورٹی فورسز کی سرگرمیوں کی ریئل ٹائم رپورٹنگ، تصاویر یا ذرائع پر مبنی معلومات کا پھیلاؤ نہ کیا جائے۔ وزارت نے مزید کہا کہ حساس معلومات کا قبل از وقت افشا نادانستہ طور پر دشمن عناصر کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے اور اس سے جاری آپریشن کی کامیابی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایڈوائزری میں 26/11 ممبئی حملوں، کرگل جنگ اور قندھار ہائی جیکنگ کا حوالہ دیا گیا ہے، جن میں غیر ذمہ دارانہ میڈیا رپورٹنگ سے قومی مفادات پر منفی اثر پڑا تھا۔ ایڈوائزری میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ میڈیا، ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور عام افراد قومی سلامتی کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ قانون کی پاسداری کے ساتھ ساتھ یہ ہمارا اخلاقی فرض بھی ہے کہ ہم اپنے کسی بھی عمل سے جاری کارروائیوں یا فورسز کی سکیورٹی کو خطرے میں نہ ڈالیں۔ وزارت نے یاددہانی کرائی کہ کیبل ٹی وی نیٹ ورک (ترمیمی) قواعد 2021 کے قاعدہ 6(1)(پی) کے تحت ایسی کسی بھی نشریات کی اجازت نہیں دی جاسکتی جس میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی دہشت گردی مخالف کارروائیوں کی براہِ راست کوریج شامل ہو۔ اس طرح کی رپورٹنگ صرف حکومت کے مقررہ نمائندہ کی جانب سے جاری کردہ سرکاری معلومات تک محدود ہونی چاہیے، جب تک کہ آپریشن مکمل نہ ہوجائے۔ وزارت اطلاعات ونشریات نے خبردار کیا کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ اداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ دوسری جانب وزارت دفاع نے بھی اپنے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) اکاؤنٹ پر اس ہدایت کو شیئر کرتے ہوئے میڈیا، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ دفاعی کارروائیوں کی براہِ راست کوریج یا ریئل ٹائم رپورٹنگ سے گریز کریں، کیونکہ ایسی معلومات کے افشا سے نہ صرف آپریشنز متاثر ہو سکتے ہیں بلکہ قیمتی جانوں کو بھی خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

جسٹس یشونت ورما کا استعفیٰ دینے سے انکار

چیف جسٹس نے رپورٹ صدر اور وزیر اعظم کو بھیجی

نئی دہلی۔ دہلی ہائی کورٹ کے جج جسٹس یشونت ورما کے خلاف غیر قانونی نقدی رکھنے کے الزامات کی تحقیقات کے لیے قائم کی گئی سہ رکنی ان ہاؤس انکوائری کمیٹی کی رپورٹ اب صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم کو بھیج دی گئی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سنجیو کھنہ نے سپریم کورٹ کے تمام ججوں سے مشاورت کے بعد یہ قدم اٹھایا ہے۔ 'اے بی پی نیوز' کی رپورٹ میں ماہرین کے حوالہ سے کہا گیا ہے کہ یہ مواخذے کی کارروائی کے آغاز کی سمت ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ معاملہ اس وقت منظر عام پر آیا جب 14 مارچ کی شب دہلی میں جسٹس ورما کی سرکاری رہائش گاہ پر آگ لگ گئی تھی اور بعد میں وہاں سے بھاری مقدار میں جلی ہوئی نقدی کے آثار ملے۔ 22 مارچ کو چیف جسٹس نے اس واقعے کی مزید چھان بین کے لیے تین ہائی کورٹ ججوں پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی، جس میں چیف جسٹس شیل ناگو (پنجاب وہریانہ ہائی کورٹ)، چیف جسٹس جی ایس سندھوالیہ (ہماچل پردیش ہائی کورٹ) اور جسٹس انو شیورامن (کرناٹک ہائی کورٹ) شامل تھے۔ کمیٹی نے 25 مارچ کو جسٹس ورما کے سرکاری بنگلے، 30 تغلق کریسنٹ، کا معائنہ کیا۔ انہوں نے آتشزدگی والے کمرے کی ویڈیوگرافی کروائی اور دہلی پولیس کمشنر، فائر ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسران، جائے وقوعہ پر موجود پولیس اور فائر بریگیڈ عملے سے بھی گفتگو کی۔ اس کے علاوہ جسٹس ورما کے عملے، سکیورٹی گارڈز اور اہل خانہ کے بیانات بھی قلمبند کیے گئے۔ کمیٹی نے جسٹس ورما کا بیان بھی حاصل کیا اور ان کے ساتھ ساتھ ان کے قریبی افراد کے گزشتہ 6 ماہ کے کال ڈیٹا ریکارڈز کی تکنیکی جانچ کروائی تاکہ ان کے رابطوں اور مالی لین دین کی مکمل جانچ کی جاسکے۔

پاکستان فرقہ واریت پیدا کرنے کی کوشش کررہا ہے: وکرم مسری

نئی دہلی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی ہر گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی جارہی ہے۔ پاکستان نہ صرف کنٹرول لائن کے پار گولی باری کررہا ہے، بلکہ جھوٹ اور لغویات کے ذریعہ اپنی ناپاک حرکتوں کی پردہ پوشی کی کوششیں بھی کررہا ہے۔ لیکن ہندوستانی خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے آج کے پریس کانفرنس میں کئی معاملوں پر پاکستان کی قلعی کھول کر رکھ دی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وکرم مسری نے بتایا کہ پاکستان کی طرف سے گزشتہ شب کی گئی اشتعال انگیز کارروائی ہندوستانی شہروں اور شہری بنیادی ڈھانچے کے علاوہ فوجی اداروں کو نشانہ بنا کر کی گئی۔ ہندوستانی مسلح افواج نے اس طرح کی کارروائی کا انتہائی ذمہ داری کے ساتھ جواب دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اپنی غلط حرکتوں کا اعتراف کرنے کی جگہ پاکستان نے بے تکا دعویٰ کیا کہ 'ہندوستانی مسلح فوج امرتسر جیسے اپنے شہروں کو نشانہ بنارہے ہیں اور پاکستان پر الزام عائد کررہے ہیں'۔ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان ایسی حرکتوں میں شامل رہا ہے۔ پاکستان نے غلط خبر پھیلائی کہ ہندوستان نے ڈرون حملے کے ذریعہ ننکانہ صاحب گرودوارہ کو نشانہ بنایا، جو کہ مزید ایک سفید جھوٹ ہے۔ پاکستان فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کے ارادہ سے حالات کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی پوری کوشش کررہا ہے۔ مزید جانکاری دیتے ہوئے وکرم مسری نے بتایا کہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکی وزیر خارجہ سے بات چیت کی ہے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ اور اس کے بعد 7 مئی کو ہندوستانی کارروائی پر بات ہوئی۔ وزیر خارجہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کے ساتھ کام کرنے سے متعلق امریکہ کے عزائم کی تعریف کی۔

پی ایم مودی کی وزیر دفاع اور مسلح افواج کے سربراہان کے ساتھ میٹنگ

راج ناتھ سنگھ نے تینوں افواج کے سربراہان کے ساتھ آپریشن سندور اور پاکستان کی حالیہ اشتعال انگیزی کا جائزہ لیا

تینوں افواج کے سربراہان نے وزیر دفاع کو جموں وکشمیر سے لے کر راجستھان تک پاکستانی حملوں اور بھارتی جوابی کارروائیوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔

نئی دہلی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی بڑھتی جارہی ہے۔ اس درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی جس میں مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ بھی موجود تھے۔ اس میٹنگ میں این ایس اے اجیت ڈوبھال، سی ڈی ایس اور سبھی مسلح افواج کے سربراہان کی بھی شرکت ہوئی۔ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کے علاوہ، خیال کیا جاتا ہے کہ وزیر اعظم نے لائن آف کنٹرول اور سرحد کے ساتھ سیکٹروں میں پاکستان کی طرف سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی پر تبادلہ خیال کیا۔ فوجی کمانڈروں اور حکمت عملی سازوں کے ساتھ پی ایم مودی کی مصروفیت میں سابق فوجیوں کے ساتھ ایک وسیع بات چیت بھی شامل تھی۔ ذرائع نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ جن لوگوں نے بات چیت میں حصہ لیا ان میں فضائیہ کے سابق سربراہان، آرمی چیفس اور بحریہ کے سربراہان شامل تھے۔

وہیں دوسری جانب وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کے روز دہلی میں وزارتِ دفاع میں ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس میں آپریشن سندور اور پاکستان کی جانب سے حالیہ اشتعال انگیزی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس اجلاس میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، بری فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی، اور بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کمار ترپاٹھی کے علاوہ دفاعی سکریٹری آر کے سنگھ بھی موجود تھے۔ اجلاس میں دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن سندور کی پیش رفت، اس کے نتائج اور پاکستان کی اشتعال انگیز کارروائیوں سے پیدا شدہ صورتحال پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں مستقبل کی حکمت عملی اور فوجی تیاریوں پر بھی غور کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں پاکستان نے ہندوستان کے کئی فوجی اور شہری ٹھکانوں پر حملے کی کوشش کی، لیکن بھارتی افواج نے ان تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کی جانب سے کیے گئے ڈرون حملوں کو نہ صرف ناکام بنایا گیا بلکہ کئی ڈرونز کو تباہ بھی کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستانی میزائل حملوں کو بھی مؤثر طریقے سے ناکام بنایا گیا۔ فوجی ذرائع کے مطابق بھارتی ایس-400 فضائی دفاعی نظام نے پاکستان کی جانب سے داغی گئی آٹھ میزائلوں کو فضاء میں ہی تباہ کر دیا۔ یہ تمام میزائل حملے جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنانے کے لیے کیے گئے تھے۔ تینوں افواج کے سربراہان نے وزیر دفاع کو جموں وکشمیر سے لے کر راجستھان تک پاکستانی حملوں اور بھارتی جوابی کارروائیوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وزیر دفاع کو بتایا گیا کہ پاکستانی حملے کن مقامات پر، کن ہتھیاروں کے ذریعے اور کس حکمت عملی کے تحت کیے گئے۔ اس کے جواب میں بھارت کی افواج نے کن علاقوں میں، کس انداز سے اور کس شدت سے جوابی کارروائیاں کیں۔ بھارت کے سہ جہتی دفاعی نظام کی کارکردگی کی مکمل رپورٹ بھی پیش کی گئی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں افواج کی موجودہ تعیناتی، جنگی تیاری، اور ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اپنائی گئی حکمت عملیوں پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ فوج نے وزیر دفاع کو بتایا کہ وہ ہر طرح کے خطرے کا جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے علاقائی تال میل بڑھانے کی ضرورت: ایران

نئی دہلی۔(یواین آئی) ایران نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے دہشت گردی کے خطرے سے نمٹنے کے لیے علاقائی تال میل بڑھانے پر زور دیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سید عباس عراقچی نے یہ بات ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ جمعرات کے روز یہاں منعقدہ ہند-ایران مشترکہ کمیشن (جے سی ایم) کے 20ویں اجلاس میں مشترکہ طور پر کہی۔ وزارت خارجہ نے آج یہاں ایک بیان میں کہا کہ جے سی ایم کی میٹنگ میں باہمی دلچسپی کی علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہندوستانی فریق نے ایرانی وفد کو سرحد پار کے تعلقات اور پہلگام، جموں وکشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے سلسلے میں بھی آگاہ کیا۔ دونوں فریقوں نے دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر کی سخت مذمت کی اور اس خطرے سے نمٹنے کے لیے علاقائی تال میل بڑھانے پر زور دیا۔ بیان کے مطابق، جے سی ایم اجلاس کے دوران، دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔

غیر قانونی کانکنی معاملہ

سزا کے بعد کرناٹک بی جے پی کے رکن اسمبلی نا اہل قرار

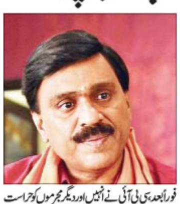

بنگلور(ایجنسی) کرناٹک کے سابق وزیر اور بی جے پی رہنما جی جناردن ریڈی کو غیر قانونی آئرن اور مائننگ (خام لوہے کی کانکنی) کیس میں سزا ہونے کے بعد کرناٹک اسمبلی کی رکنیت سے نا اہل قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ جمعرات کو ریاستی اسمبلی کی جانب سے ایک باضابطہ نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کیا گیا۔ خصوصی سی بی آئی عدالت، جو حیدرآباد میں قائم ہے، نے منگل 6 مئی 2025 کو جناردن ریڈی اور تین دیگر افراد کو اوبلاپورم مائننگ کمپنی (او ایم سی) سے متعلق غیر قانونی کانکنی کیس میں سات سال قید کی سزا سنائی۔ اس مقدمے کی سماعت تقریباً 14 برس سے جاری تھی۔ عدالت نے ہر مجرم پر 10 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا، جب کہ کمپنی پر ایک لاکھ روپے کا الگ سے جرمانہ بھی لگایا گیا۔ ریڈی کو کیس میں دوسرا ملزم نامزد کیا گیا تھا۔ سزا سنائے جانے کے فوراً بعد سی بی آئی نے انہیں اور دیگر مجرموں کو حراست میں لے کر جیل منتقل کر دیا۔ کرناٹک اسمبلی کے نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے، "جی جناردن ریڈی، جو گنگاوتی حلقے سے رکن اسمبلی تھے، ان کی سزا کے بعد آئین ہند کے آرٹیکل 191(1)(ای) اور عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 8 کے تحت وہ اسمبلی کی رکنیت سے نا اہل ہو گئے ہیں۔ یہ نا اہلی سزا کے دن یعنی 6 مئی 2025 سے نافذ العمل سمجھی جائے گی۔" نوٹیفکیشن میں مزید وضاحت کی گئی کہ اگر کسی اعلیٰ عدالت سے ان کی سزا پر روک نہیں لگتی تو وہ رہائی کے بعد مزید چھ سال تک کسی عوامی عہدے کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔ جناردن ریڈی نے 2023 کے اسمبلی انتخابات سے قبل بی جے پی سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے اپنی نئی سیاسی جماعت کالیان راجیہ پرگتی پکشا (کے آر پی پی) بنائی تھی اور اسی پارٹی کے ٹکٹ پر گنگاوتی سے الیکشن جیتا تھا۔ تاہم 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل انہوں نے اپنی پارٹی کو بی جے پی میں ضم کرتے ہوئے دوبارہ پارٹی میں واپسی کر لی تھی۔ یہ معاملہ غیر قانونی کانکنی سے متعلق ہے جس میں الزام تھا کہ اوبلاپورم مائننگ کمپنی نے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خام لوہے کی بڑے پیمانے پر غیر قانونی کانکنی کی۔

بینکوں کو کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار رہنے کی ہدایت

سرحدی کشیدگی سے پیدا ہونے والے سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر وزارت خزانہ کی اعلیٰ سطحی میٹنگ

نئی دہلی۔(یواین آئی) خزانہ و کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر محترمہ نرملا سیتارمن نے پاکستان کی سرحد پر کشیدگی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر جمعہ کے روز سرکاری اور نجی شعبے کے بینکوں اور انشورنس کمپنیوں کو کسی بھی صورتحال یا بحران سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہنے کی ہدایت دی۔ محترمہ نرملا سیتارمن نے آج سرحدی کشیدگی سے پیدا ہونے والے سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر سرکاری اور پرائیویٹ شعبے کے بینکوں اور انشورنس کمپنیوں کے منیجنگ ڈائریکٹرز اور سی ای اوز کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں محکمہ مالیاتی خدمات (ڈی ایف ایس)، وزارت خزانہ، سی ای آر ٹی-اِن، آر بی آئی، آئی آر ڈی اے آئی اور این پی سی آئی کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کا مرکز، انٹرنیٹ بینکنگ اور یو پی آئی جیسے ڈیجیٹل ایپلی کیشنز سمیت بینکنگ شعبے کی آپریشنل اور سائبر سیکیورٹی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ تمام بینکوں اور انشورنس کمپنیوں کے منیجنگ ڈائریکٹرز اور سی ای اوز نے وزیر خزانہ کو سرحدی کشیدگی کے پیش نظر اٹھائے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ بینک کے ایم ڈیز اور سی ای اوز نے بتایا کہ پورے بینکنگ نظام میں سائبر سیکیورٹی اقدامات کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ بڑے پیمانے پر سائبر حملوں سے بچاؤ کے لیے اینٹی-ڈی ڈی او ایس (ڈسٹری بیوٹڈ ڈینائل آف سروس) سسٹمز نافذ کیے گئے ہیں۔ ادارہ جاتی تیاری کو یقینی بنانے کے لیے سائبر سیکیورٹی اور ڈیزاسٹر ریکوری کے منظرناموں پر مشتمل اعلیٰ سطح پر مشقیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دھوکہ دہی کی کوششوں پر فعال طور پر نظر رکھی جارہی ہے اور عملے کے ارکان کو بیداری بڑھانے کے لیے متعدد اندرونی الرٹس موصول ہوئے ہیں۔ بینک حکام نے بتایا کہ ان کے سیکیورٹی آپریشنز سینٹر (ایس او سی) اور نیٹ ورک آپریشنز سینٹرز مکمل طور پر فعال اور ہائی الرٹ پر ہیں۔ یہ سینٹرز سی ای آر ٹی-اِن اور اہم اطلاعاتی بنیادی ڈھانچہ تحفظی قومی مرکز (این سی آئی آئی پی سی) کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں، جو بروقت ڈیٹا شیئرنگ اور خطرے کی نگرانی کو آسان بناتے ہیں۔

پاکستان کے ساتھ کشیدگی کے درمیان

بی سی سی آئی نے آئی پی ایل کو ایک ہفتے کیلئے ملتوی کیا

ممبئی۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے بقیہ میچز کو ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دیا ہے جمعہ کی سہ پہر کو جاری کردہ ایک بیان میں، بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سائکیا نے کہا کہ آئی پی ایل 2025 کو فوری طور پر ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے بی سی سی آئی کے سینئر حکام اور آئی پی ایل گورننگ کونسل نے تمام اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد آئی پی ایل کو ایک ہفتے کے لیے ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لکھنؤ سے موصولہ اطلاع کے مطابق آج وہاں رائل چیلنجرز بنگلور اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے درمیان ہونے والے میچ کے ٹکٹوں کی رقم واپس کی جارہی ہے اور اسٹیڈیم کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔ تمام 10 فرنچائزز اور اہم اسٹیک ہولڈرز کو فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں آئی پی ایل کے چیئرمین ارون دھومل بھی موجود تھے۔ سائکیا نے کہا کہ متعلقہ حکام اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد صورتحال کا جامع جائزہ لینے کے بعد ٹورنامنٹ کے نئے شیڈول اور مقامات کے بارے میں مزید معلومات دی جائیں گی۔ خیال کیا جارہا ہے کہ یہ فیصلہ کھلاڑیوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ اس سے قبل جمعرات کو دھرم شالہ میں پنجاب کنگز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان جاری میچ منسوخ کر دیا گیا تھا۔ میچ کے بعد آئی پی ایل کے چیئرمین ارون دھومل نے کہا تھا کہ بورڈ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور کوئی بھی حتمی فیصلہ مرکزی حکومت کی مشاورت سے کیا جائے گا۔ آئی پی ایل 2025 میں اب تک 58 میچ کھیلے جا چکے ہیں جن میں دھرم شالہ میں ہونے والے میچ کی منسوخی بھی شامل ہے۔

پاکستان میں فضائی ٹریفک بری طرح متاثر، کئی پروازیں منسوخ

مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فضائی روٹس عارضی طور پر بند

اسلام آباد، 9 مئی (یو این آئی) ہندوستان کے ساتھ بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان پاکستان میں پروازیں معطل کر دی گئی ہیں، جس سے سینکڑوں مسافر ملک کے ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے ہیں اور کئی نے آخری لمحات میں اپنی پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ پاکستانی اخبار ڈان نے رپورٹ کیا کہ لاہور، اسلام آباد، کراچی اور سیالکوٹ کے ہوائی اڈے خاص طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) نے پہلے کہا تھا کہ کراچی کے جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر فلائٹ آپریشن آدھی رات تک معطل رہے گا، تاہم پروازیں مقررہ وقت سے پہلے دوبارہ شروع ہوگئیں۔ اسلام آباد، لاہور اور سیالکوٹ ایئرپورٹس پر فلائٹ آپریشن شام سے دوبارہ شروع ہوگیا۔ پی آئی اے نے تصدیق کی ہے کہ ملک میں جاری سیکیورٹی صورتحال نے ملک بھر میں فضائی آپریشن کو شدید متاثر کیا ہے۔ پی آئی اے کے ترجمان نے کہا کہ فضائی حفاظت کے مفاد میں احتیاطی اقدام کے طور پر کچھ روٹس کو محدود کیا گیا تھا جس سے کئی پروازیں متاثر ہوئیں۔ ملکی روٹس پر پروازیں چلانے والی کمپنیوں کی املاک کی حفاظت اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فضائی روٹس کو عارضی طور پر بند کردیا گیا ہے۔ مسافروں سے گزارش ہے کہ صبر سے کام لیں اور ایئرلائن کے عملے کے ساتھ تعاون کریں۔ موڑ دی گئی پروازوں کے مسافروں کے لیے کھانے اور رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہوائی اڈے پر جانے سے پہلے پی آئی اے کی ویب سائٹ یا ہیلپ لائن کے ذریعے فلائٹ اسٹیٹس چیک کریں۔

ہند۔ پاک کشیدہ صورتحال کے تناظر میں سعودی ایئرلائن نے پاکستان کیلئے آج تمام پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کردیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کشیدگی کے باعث فضائی آپریشن متاثر ہے، ترجمان ایئرلائنز نے کہا کہ سعودی ایئرلائن نے پاکستان کیلئے آج تمام پروازیں منسوخ ہیں، پاکستان کی موجودہ صورتحال دیکھتے ہوئے فلائٹ آپریشن شروع کریں گے۔ خیال رہے پاکستان کے تمام ایئرپورٹس پر فضائی آپریشن بحال کردیا گیا ہے، فلائٹ آپریشن معمول کے مطابق جاری ہے۔ ایئرپورٹ انتظامیہ نے بتایا کہ ایمریٹس ایئرلائن اور فلائی دبئی کی پروازیں 10 مئی تک منسوخ ہیں جبکہ دیگر غیر ملکی ایئرلائن نے اپنا فلائٹ آپریشن آج سے شروع کردیا ہے۔ قطر ایئرویز اور پاکستانی ایئرلائنز نے فلائٹ آپریشن بحال کردیا ہے، قطر ایئر کی دوحہ سے کراچی کی دو پروازوں نے کراچی ایئرپورٹ پر لینڈ کیا جبکہ کراچی سے واپسی کی پرواز صبح آٹھ بجے دوحہ لینڈ کرگئی۔ اسی طرح پی آئی اے کی کراچی سے لاہور کی پرواز بھی روانہ ہوگئی، تاہم پی آئی اے نے صبح سات بجے کی کراچی سے اسلام آباد کی پرواز منسوخ کردی۔ اس کے علاوہ ایئر سیال، ایئر بلو، فلائی جناح کی اسلام آباد سے لاہور کی پروازیں روانہ ہوگئیں۔

غزہ میں امداد کی ترسیل کے لیے نئی فاؤنڈیشن کے قیام کا اعلان

واشنگٹن (ایجنسی) امریکہ نے جمعرات کو کہا کہ ایک نئی فاؤنڈیشن غزہ کی پٹی میں امداد کی تقسیم کی تنظیم نو کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ ادھر اقوام متحدہ اور دیگر امدادی تنظیموں نے اس فاؤنڈیشن سے تعاون نہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا کہ یہ فاؤنڈیشن غیر سرکاری ہوگی اور ”جلد ہی“ اس کا اعلان کردیا جائے گا۔ انہوں نے تاہم اس کی مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ ٹیمی بروس نے کہا کہ ”یہ فاؤنڈیشن جب اپنا اعلان کرے گی، تو آپ کو ضروری تفصیلات مل جائیں گی۔“ دوسری جانب غزہ میں کام کرنے والی اقوام متحدہ اور دیگر امدادی تنظیموں نے اعلان کیا ہے کہ وہ نئے ادارے کے ساتھ تعاون نہیں کریں گی، کیونکہ ان کے خیال میں یہ بنیادی انسانی اصولوں کے منافی ہے۔ خیال رہے کہ مارچ کے اوائل سے اسرائیل نے محاصرہ شدہ ساحلی انکلیو میں، جہاں تقریباً 20 لاکھ فلسطینی رہتے ہیں، امداد کی تمام ترسیلات روک دی ہیں۔ اسرائیل فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس پر انسانی بنیادوں پر فراہم کی جانے والی اشیاء کا مبینہ غلط استعمال اور انہیں فروخت کرکے اس کی رقم اپنی فوجی ضرورتوں کے لیے خرچ کرنے کا الزام لگاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ میں لاکھوں افراد کو خوراک کی کمی کا سامنا ہے۔

فاؤنڈیشن کا مقصد

نئے رجسٹرڈ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کی طرف سے جاری 14 صفحات پر مشتمل دستاویز میں غزہ میں چار تقسیمی مراکز کے ذریعے تقریباً بارہ لاکھ افراد کو خوراک، پانی اور حفظان صحت کی کٹس تقسیم کرنے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ بعد میں، اس کا مقصد غزہ کے تمام باشندوں تک پہنچنا ہے۔ جی ایچ ایف کی دستاویز میں کہا گیا ہے کہ امداد کا رخ موڑنے، فعال لڑائی اور محدود رسائی نے، لوگوں تک جان بچانے والی امداد پہنچنے سے روک دیا ہے اور عطیہ دہندگان کے اعتماد کو ختم کردیا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ جی ایچ ایف کے قیام کا مقصد ایک آزاد، سختی سے آڈٹ شدہ ماڈل کے ذریعہ اہم لائف لائن کو بحال کرنا ہے۔ جی ایچ ایف براہ راست مدد حاصل کرتی ہے اور صرف ضرورت مندوں کو فراہم کرتی ہے۔ فاؤنڈیشن خاندانوں کو دوسری چیزوں کے علاوہ، پچاس کھانوں پر مشتمل کھانے کے پیکج فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور یہ دیگر انسانی تنظیموں کے ذریعہ غزہ کی پٹی میں بھیجی جانے والی امداد کی ترسیل میں تعاون کرے گی۔ تجویز کے مطابق پرائیویٹ سکیورٹی گارڈز راستوں اور تقسیم کے مراکز کی حفاظت کریں گے۔ جی ایچ ایف دستاویز کے مطابق فاؤنڈیشن کے بورڈ میں ورلڈ سینٹرل کچن کے سابق چیف ایگزیکٹو نیٹ موک، ماسٹر کارڈ کی رئیسہ شین برگ، کرنٹ کیپیٹل کے بانی جوناتھن فوسٹر اور وکیل لوئنگ ہینڈرسن شامل ہیں۔

روس میں وکٹری ڈے پر ریڈ اسکوائر پر پریڈ، توپوں کی گھن گرج

ماسکو، 9 مئی (یو این آئی) دوسری جنگ عظیم میں نازی جرمنی کے خلاف فتح کا جشن روس میں وکٹری ڈے دھوم دھام سے منایا گیا ریڈ اسکوائر پر شاندار پریڈ ہوئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق دوسری جنگ عظیم میں نازی جرمنی کے خلاف فتح کی 80 ویں سالگرہ پر فتح کا جشن روس میں وکٹری ڈے کے نام سے دھوم دھام سے منایا گیا۔ اس موقع پر ماسکو کے ریڈ اسکوائر میں شاندار پریڈ ہوئی۔ اس پریڈ میں توپوں کی گھن گرج کے ساتھ ٹینکوں، بکتر بند گاڑیوں نے مارچ کیا۔ آتشبازی سے آسمان رنگوں سے نہا گیا۔ جانباز پائلٹس نے مہارت کا شاندار مظاہرہ کیا۔ وکٹری ڈے کی اس تقریب میں مختلف ممالک کے سربراہی مملکت شریک ہوئے۔ پیپلز لیبریشن آرمی کے اہلکار جب ریڈ اسکوائر سے گزرے، تو چینی صدر شی جن پنگ نے کھڑے ہوکر انہیں سلام کیا۔ اس کے علاوہ تقریب میں وینزویلا کے صدر، فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ محمود عباس، مصر اور برازیل کے سربراہان سمیت بیلاروس، سربیا، قازقستان، کرغیزستان، تاجکستان، ازبکستان، لاؤس، کیوبا اور آذربائیجان کے سربراہان مملکت نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر چینی صدر نے دیگر ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ الیگزینڈر باغ میں گمنام شہدا کی قبروں پر پھول رکھے اور چند لمحوں کی خاموشی اختیار کی۔ واضح رہے کہ وکٹری ڈے کے موقع پر روس نے یوکرین سے تین روز 8 تا 10 مئی عارضی جنگ بندی کا اعلان کررکھا ہے۔

ایران نے زیر زمین بحری ڈرون اڈے کا افتتاح کیا

تہران، 9 مئی (یو این آئی) ایران کے اسلامی انقلابی گارڈز کور (آئی آر جی سی) کی بحریہ نے جمعرات کو زیر زمین ڈرون بیس کا افتتاح کیا۔ ایران کی آئی آر آئی بی نیوز ایجنسی نے یہ اطلاع دی۔ آئی آر آئی بی کے جاری کردہ فوٹیج کے مطابق، آئی آر جی سی کے چیف کمانڈر حسین سلامی نے بیس کا افتتاح کیا۔ یہ اڈہ آئی آر جی سی بحریہ کے زیر زمین ڈرون اڈوں میں سے ایک ہے، جو زمین کے رن وے پر اترنے اور ٹیک آف کرنے والے ڈرونز کو رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی آر جی سی نیوی کے تمام ڈرون طاقتور الیکٹرانک جنگی نظام سے لیس تھے۔ مسٹر سلامی نے کہا کہ بحریہ کی تشکیل بین علاقائی طاقتوں سے لڑنے کے لیے کی گئی تھی۔ فورس کا ڈھانچہ اور فوجی سازوسامان، بشمول بحری جہاز شکن بیلسٹک اور کروز میزائل، نے اسے طویل عرصے تک مکمل جنگ کا کامیابی سے انتظام کرنے کے قابل بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیس سے فوٹیج میں جو کچھ دکھایا گیا ہے وہ آئی آر جی سی نیوی کی ڈرون صلاحیتوں کے صرف ایک چھوٹے سے حصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ آئی آر آئی بی نے آئی آر جی سی نیوی کے مہاجر 6 ڈرون کے ذریعے ریکارڈ کی گئی فوٹیج بھی دکھائی۔ آئی آر آئی بی کے حوالے سے بتایا گیا کہ یہ ڈرون کاربن سے بنا ہے اور جدید الیکٹرونک وارفیئر سسٹم سے لیس ہے، جس کی وجہ سے جنگی جہازوں کے ریڈارز سے اس کا پتہ لگانا مشکل ہوگیا ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں، آئی آر جی سی نے کئی زیر زمین میزائل اڈوں اور زیر زمین بحری اڈے کا افتتاح کیا ہے۔

کم جونگ ان کا بیٹی کے ہمراہ روسی سفارتخانے کا غیر معمولی دورہ

پیانگ یانگ، 9 مئی (یو این آئی) شمالی کوریا کے صدر کم جونگ ان نے دوسری جنگ عظیم میں نازی جرمنی کے خلاف سوویت یونین کی فتح کے موقع پر روس کے جشن کا دن منانے کیلیے بیٹی کے ہمراہ روسی سفارتخانے کا غیر معمولی دورہ کیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق شمالی کوریا میں روسی سفارتخانے کے غیر معمولی دورے کے موقع پر کم جونگ ان نے کہا کہ روس سے تعلقات، عظیم نظریاتی بنیاد اور ناقابل تسخیر اتحاد کی طویل روایت کو مضبوط اور ترقی دے گا۔ روس دوسری جنگ عظیم میں نازی جرمنی کے خلاف سوویت یونین کی فتح کی 80 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک فوجی پریڈ کے ساتھ منا رہا ہے، جس میں چین کے صدر شی جن پنگ نے شرکت کی۔ ماسکو کی پریڈ میں چینی فوجیوں نے حصہ لیا اور وردی میں ملبوس شمالی کوریا کے کچھ فوجی پریڈ دیکھتے ہوئے نظر آئے۔

سری لنکا میں فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 6 اہلکار ہلاک

کولمبو، 9 مئی (یو این آئی) سری لنکا میں ایک فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں 6 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ہیلی کاپٹر بیل 212 میں کل 12 افراد سوار تھے اور ہیلی کاپٹر سری لنکا کے مادورواویا کے آبی ذخائر میں گر کر تباہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق ہیلی کاپٹر میں سوار 6 افراد ہلاک ہوگئے جن میں سری لنکن اسپیشل فورسز اور ایئرفورس کے جوان شامل ہیں جب کہ 6 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ترجمان سری لنکن ایئرفورس نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر پاسنگ آؤٹ پریڈ کی مشق کے لیے جا رہا تھا کہ حادثہ پیش آیا۔ رپورٹ کے مطابق سری لنکن حکام نے حادثے کی وجوہات کے بارے میں تا حال کچھ بتانے سے انکار کیا۔

ٹرمپ کی نومنتخب پوپ لیو چہاردہم کو مبارک باد

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رابرٹ پری وosٹ کو رومن کیتھولک چرچ کی تاریخ میں پہلے امریکی پوپ کے طور پر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی اور جلد ملنے کی خواہش کا اظہار بھی کردیا۔ کیتھولک مسیحیوں کے نئے روحانی پیشوا رابرٹ پری ووسٹ پوپ منتخب ہونے کے بعد پوپ لیو چہاردہم کہلائیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر نومنتخب امریکی پوپ لیو چہاردہم کے لیے پیغام جاری کیا۔ انہوں نے لکھا کہ کارڈینل رابرٹ فرانسس پری ووسٹ کو مبارک ہو، جنہیں ابھی پوپ منتخب کیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی لکھا کہ یہ اعزاز کی بات ہے کہ وہ پہلے امریکی پوپ ہیں۔ یہ انتہائی جوش اور ہمارے ملک کے لیے بڑے تعظیم و تکریم کی بات ہے۔ میں پوپ لیو چہاردہم سے ملاقات کا منتظر ہوں۔ یہ ایک بہت معنی خیز لمحہ ہوگا۔ واضح رہے کہ ویٹیکن سٹی میں نئے پوپ کا انتخاب کم از کم 4 مرتبہ کی ووٹنگ کے بعد ہوا ہے۔ 133 رومن کیتھولک کارڈینلز نے نئے پوپ کے انتخاب کے لیے خفیہ ووٹنگ میں حصہ لیا تھا۔ نئے پوپ کا انتخاب ہونے پر سیسٹن چیپل کی چمنی سے سفید دھواں خارج کیا گیا اور سینٹ پیٹرز باسیلیکا میں گھنٹیاں بجائی گئیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نئے روحانی پیشوا رابرٹ پری ووسٹ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کے ناقد ہیں۔ انہوں نے ٹرمپ انتظامیہ کی امیگریشن پالیسیوں پر تنقید کی تھی۔

پوتن نے شمالی کوریا کے فوجیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ماسکو، 9 مئی (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے جمعہ کو ماسکو میں وکٹری پریڈ کے بعد شمالی کوریا کے فوجیوں کے ساتھ مختصر بات چیت کی اور انہیں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ریڈ اسکوائر پر وکٹری پریڈ میں شمالی کوریا کے فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے پوتن نے کہا: آپ کے تمام جنگجوؤں کے لیے نیک تمنائیں“۔ صدر نے شمالی کوریا کے وفد کو دوسری عالمی جنگ میں نازی جرمنی کے خلاف فتح کی 80 ویں سالگرہ پر بھی مبارکباد دی۔

امریکہ نے سعودی عرب سے اسرائیل سے تعلقات کی شرط کو واپس لے لیا

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے سعودی عرب کے ساتھ سول نیوکلیئر معاہدے کی خاطر اسرائیل سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کی شرط کو واپس لے لیا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ٹرمپ 13 مئی کو سعودی عرب کے دورے پر روانہ ہوں گے، جہاں 100 ارب ڈالرز سے زائد کے ممکنہ دفاعی معاہدے اور دیگر معاشی امور پر گفتگو ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق اس تبدیلی کو امریکہ کی جانب سے بڑی سفارتی لچک کے طور پر دیکھا جارہا ہے اور اسے اسرائیلی سفارت کاری کیلیے بڑا دھچکا قرار دیا جارہا ہے۔ امریکہ نے بائیڈن کے دور میں سعودی عرب سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کی شرط عائد کردی تھی، تاہم غزہ میں جاری اسرائیلی حملوں اور عرب عوام کے سخت ردعمل کے باعث سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے قیام میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ یہی وجہ ہے کہ واشنگٹن نے اپنی شرط واپس لے لی ہے تاکہ جوہری مذاکرات کا عمل آگے بڑھ سکے۔ واضح رہے کہ عالمی عدالت انصاف کا کہنا ہے کہ اسرائیل دنیا کے سامنے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے۔ اسرائیل کی طرف سے غزہ کی پٹی میں داخل ہونے والی امداد پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے، جس کے باعث صورتحال بہت زیادہ خراب ہوچکی ہے۔ عدالت نے کہا کہ اسرائیل غزہ میں کسی بھی قسم کی امداد داخل کرنے کی اجازت نہیں دے رہا، غزہ میں دنیا کی نگاہوں کے سامنے اسرائیل جرائم، ظلم وستم اور نسل کشی کر رہا ہے۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کو براہ راست نشر کر رہا ہے جبکہ فلسطینیوں کا صفایا کرنے کے مخصوص ارادے کے ساتھ غیر قانونی اقدامات کر رہا ہے۔

پورے کیتھولک چرچ کیلئے ایک دیانتدار منتظم بننے کی امید رکھتا ہوں، پوپ لیو چہاردہم

ویٹی کن سٹی، 9 مئی (یو این آئی) نئے منتخب ہونے والے پوپ لیو فورٹینتھ (چہاردہم) نے جمع ہونے والے اجتماع سے اپنے پہلے خطاب میں کہا کہ پورے کیتھولک چرچ کے لیے ایک دیانتدار منتظم بننے کی امید رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے میرا انتخاب کیتھولک چرچ کو دنیا کی تاریک راتوں میں روشنی لانے میں مدد دے سکے گا۔ نومنتخب پوپ نے مزید کہا کہ چرچ کو اپنی شناخت اپنے ارکان کے تقدس سے کرنی چاہیے، نہ کہ اس کی عمارتوں کی عظمت سے۔ پاپائے اعظم نے کہا ان علاقوں تک پہنچنا چاہیے جہاں ایمان کی کمی ہے اور جہاں لوگ ٹیکنالوجی، پیسہ، کامیابی یا طاقت کو ترجیح دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ گذشتہ روز ویٹیکن میں کیتھولک مسیحیوں کے نئے روحانی پیشوا کا انتخاب کیا گیا۔

جرمن چانسلر نیٹو کے مستقبل کے بارے میں اب زیادہ پرامید

برلن (ایجنسی) جرمنی کے نئے چانسلر فریڈرش میرس نے کہا ہے کہ وہ تین ماہ قبل کے مقابلے میں نیٹو اتحاد کے مستقبل کے بارے میں اب زیادہ پرامید ہیں۔ تب انہوں نے ٹرمپ انتظامیہ کے رویے کے پیش نظر اس اتحاد کے وجود پر سوال اٹھایا تھا۔ برسلز میں مغربی دفاعی اتحاد نیٹو کے سربراہ مارک روٹے کے ساتھ ایک مشترکہ نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میرس نے کہا، ※※ جو چیز تبدیل ہوئی ہے وہ ہے بطور یورپی نیٹو شراکت دار ہم جو کر رہے ہیں اس کی قبولیت۔“ انہوں نے مزید کہا یہی وجہ ہے کہ میں جون میں ہونے والے نیٹو سربراہ اجلاس کو فروری کے مقابلے میں آج زیادہ امید کے ساتھ جوڑتا ہوں...... کہ ہم امریکیوں کے ساتھ مشترکہ حکمت عملی تیار کرنے میں کامیاب ہوں گے۔“ جرمن چانسلر فریڈرش میرس نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے سے مصافحہ کرتے ہوئے۔ جرمن چانسلر فریڈرش میرس نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے سے مصافحہ کرتے ہوئے۔ برسلز میں مغربی دفاعی اتحاد نیٹو کے سربراہ مارک روٹے کے ساتھ ایک مشترکہ نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میرس نے کہا، ※※ جو چیز تبدیل ہوئی ہے وہ ہے بطور یورپی نیٹو شراکت دار ہم جو کر رہے ہیں اس کی قبولیت۔“ برسلز میں نیٹو ہیڈکوارٹرز کے دورے کے موقع پر جرمن چانسلر فریڈرک میرس نے یہ بھی کہا ہے کہ امریکہ یورپ کی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ میرس کے بقول، ※※ امریکہ یورپ کی سلامتی کے لیے اہم ہے، یہ یورپ کی سلامتی کے لیے آج اور طویل المدتی اعتبار سے ناگزیر ہے۔“ خیال رہے کہ نیٹو کا سربراہ اجلاس 24 اور 25 جون کو دی ہیگ، نیدرلینڈز میں منعقد ہونا ہے۔

غزہ کے شہداء کی تعداد 50700 سے تجاوز کرگئی

غزہ (ایجنسی) جمعرات کو وفا نیوز ایجنسی کے حوالے سے رپورٹ دی ہے کہ اس مدت میں غاصب صیہونی فوجیوں کے حملوں میں زخمی ہونے والوں کی تعداد 1 لاکھ 19 ہزار 264 ہوگئی ہے۔ فلسطین کی وفا نیوز ایجنسی نے اسپتال کے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ گزشتہ 18 مارچ سے غزہ پر دوبارہ شروع ہونے والے صیہونی حملوں میں 2 ہزار 651 فلسطینی شہید اور 7 ہزار 223 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس رپورٹ کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹے میں مزید 106 فلسطینی شہیدوں کے جنازے اور 367 زخمی اسپتالوں میں لائے گئے ہیں۔ وفا نے بتایا ہے کہ غاصب صیہونی حکومت کے حملوں میں شہید ہونے والے بہت سے فلسطینیوں کی لاشیں منہدم ہونے والی عمارتوں کے ملبے کے نیچے بدستور دبی ہوئی ہیں جنہیں اب تک نکالا نہیں جاسکا ہے جبکہ بہت سے جنازے سڑکوں پر پڑے ہوئے ہیں اور ان تک امدادی دستوں اور ایمبولنسوں کی دسترسی نہیں ہے۔

امریکہ پاکستان اور بھارت کے بحران میں مداخلت نہیں کرے گا

واشنگٹن (ایجنسی) سرحد پار ہلاکت خیز حملوں اور فوجی تبادلوں کے سبب پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ ادھر امریکہ کا کہنا ہے کہ وہ ان پڑوسیوں کی لڑائی میں براہ راست مداخلت نہیں کرے گا۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان کا تنازعے سے ”بنیادی طور پر ہمارا کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے“ اس لیے وہ اس میں براہ راست مداخلت سے گریز کرے گا۔ البتہ صدر ٹرمپ اور وینس نے دونوں ممالک کو کشیدگی کم کرنے کو کہا ہے۔ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھارت اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے پر زور دیتے ہوئے دونوں ملکوں کے درمیان ثالثی کی پیش کی تھی، جسے بھارت نے دبے الفاظ میں مسترد کر دیا۔ امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے فوکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران بھارت اور پاکستان کے تنازعے پر کہا، ”ہم جو کچھ کر سکتے ہیں وہ ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں کہ وہ تھوڑا سا تناؤ کم کریں، لیکن ہم جنگ کے بیچ میں نہیں پڑنے والے ہیں، جس کا بنیادی طور پر ہم سے کوئی کام نہیں ہے اور اس کو کنٹرول کرنے کی امریکہ کی صلاحیت سے بھی کوئی لینا دینا نہیں ہے۔“ ان کا مزید کہنا تھا، آپ جانتے ہیں کہ امریکہ بھارتیوں کو ہتھیار ڈالنے کا نہیں کہہ سکتا۔ ہم پاکستانیوں سے بھی ہتھیار ڈالنے کو نہیں کہہ سکتے ہیں۔ تو اس طرح ہم سفارتی چینلز کے ذریعے اس کی پیروی جاری رکھیں گے۔“ امریکی نائب صدر نے مزید کہا، ہماری امید اور ہماری توقع یہی ہے کہ یہ ایک وسیع تر علاقائی جنگ یا خدا نہ کرے، ایک جوہری تنازعہ میں تبدیل نہ ہو جائے۔۔۔۔۔ ابھی تک ہمیں نہیں لگتا کہ ایسا ہونے والا ہے۔“ وینس کا کہنا تھا، میرے خیال میں سفارت کاری کا کام، بلکہ بھارت اور پاکستان میں ٹھنڈے سروں کا کام، یہ یقینی بنانا ہے کہ یہ ایٹمی جنگ نہ بن جائے۔ اگر ایسا ہوا تو یقیناً یہ تباہ کن ہوگا۔“ واضح رہے کہ اس سے پہلے بدھ کے روز اوول آفس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے بھارت اور پاکستان کے درمیان صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ میری حیثیت یہ ہے کہ میری دونوں کے ساتھ بنتی ہے۔ میں دونوں کو اچھی طرح جانتا بھی ہوں اور میں انہیں مل کر کام کرتے دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں انہیں رکتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں اور امید ہے کہ وہ اب رک جائیں گے۔“ تاہم دونوں ممالک میں کشیدگی کم ہونے کے بجائے اضافہ ہوتا جا رہا ہے، اور دونوں جانب سے حملوں کے دعوے کیے جا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے ان حالیہ واقعات کو ”بہت خوفناک“ قرار دیتے ہوئے کہا، میں اسے رکتا دیکھنا چاہتا ہوں۔ اور اگر میں مدد کے لیے کچھ کر سکتا ہوں، تو میں ضرور کروں گا۔“ منگل کو وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر نے پاکستان پر بھارت کے میزائل حملوں کو ”شرمناک“ قرار دیا تھا اور امید ظاہر کی تھی کہ صورت حال میں تیزی سے کمی آئے گی۔ اس دوران بھارت اور پاکستان کے درمیان ایل او سی پر بدستور شدید شیلنگ کا سلسلہ جاری ہے اور کشیدگی کے سبب بھارت کے دو درجن سے زیادہ ایئر پورٹ جمعے کے روز بھی بند ہیں، جس سے فضائی سروسز بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔

یمن کے عوام نے فتح کا منایا جشن

امریکا کے بعد اب اسرائیل کی باری

یمن (ایجنسی) خبروں کے مطابق یمن کے عوام نے صوبہ صعدہ کی سڑکوں پر نکل کر ایک تاریخی نکالی۔ ریلی میں لاکھوں کی تعداد میں شریک یمنی شہری غزہ کی حمایت اور امریکا اور نیز صیہونی حکومت کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ ریلی کے شرکا کہنا تھا کہ ہم نے اللہ کی مدد سے امریکا کو شکست دے دی ہے اب اسرائیل کو بھی شکست دیں گے۔ ریلی کے شرکا نے ایک بار پھر صیہونی حکومت کے خلاف یمنی فوج کے حملوں کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کی حمایت آخری دم تک جاری رکھیں گے اس درمیان یمن پر امریکی حملے روکنے کے ٹرمپ کے اعلان کے بعد ایک امریکی عہدیدار نے اعتراف کیا ہے کہ امریکی انتظامیہ اس جنگ سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہی تھی۔ دوسری جانب امریکی عہدیداروں کا کہنا ہے کہ گذشتہ مارچ سے اب تک یمن پر امریکی حملے میں امریکا کو ایک ارب ڈالر سے زائد اخراجات برداشت کرنے پڑے ہیں۔

ریاست میں 22 گیگاواٹ شمسی توانائی حاصل کرنے کا کیا ہدف مقرر

شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر اے کے شرما نے یوپی، انرجی ایکسپو 2025 کا کیا افتتاح

لکھنو: 9 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر جناب اے کے۔شرما نے انرجی ایکسپو 2025 کا افتتاح فیتہ کاٹ کر کیا۔ ایکسپو میں نمائش کا مشاہدہ کیا۔وزیر توانائی اے کے شرما نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہمارا ملک خود انحصاری کی طرف بڑھ رہا ہے۔ بہت سی ضروری اشیاء کو اب بیرون ملک سے درآمد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب یہ ہمارے ملک میں ہی تیار ہو رہی ہیں۔ 2014 سے پہلے ہمارا ملک چھوٹی چھوٹی چیزوں اور فوجی ساز وسامان اور اسلحہ کے لیے مکمل طور پر بیرونی ممالک پر انحصار کرتا تھا لیکن اب فوج کے لیے ہر قسم کا اسلحہ اور ساز وسامان ملک میں ہی تیار کیا جارہا ہے۔ ڈیفنس کوریڈور بندیل کھنڈ میں بن رہا ہے اور براہموس میزائل لکھنو میں تیار ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے عزم کو پورا کرنے کے لیے 2030 تک 500 گی میگا واٹ قابل تجدید توانائی کا ہدف حاصل کرنا ہے، تا کہ دنیا کو گلوبل وارمنگ کے خطرات سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز اور سرمایہ داروں کو اتر پردیش میں تمام قسم کے شمسی توانائی کے آلات اور شمسی پینل تیار کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا کو دکھانا ہوگا کہ میک ان انڈیا بہترین آپشن ہے۔

وزیر توانائی نے کہا کہ ہمارا ملک صدیوں سے قدرتی توانائی پر بہت زیادہ انحصار کر رہا ہے۔ مغرب کے لوگ اپنی تمام سرگرمیوں میں بہت زیادہ توانائی استعمال کرتے ہیں۔ سال 2007-08 میں ہندوستان پر پوری دنیا میں سب سے زیادہ کاربن اخراج کا الزام لگایا گیا تھا لیکن مودی جی نے اس کو توڑا اور کہا کہ ہم ہندوستانی ثقافت کے مطابق اپنی توانائی کی ضروریات پوری کریں گے اور 2070 تک صفر کاربن کے اخراج کا ہدف حاصل کر لیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اتر پردیش سولر انرجی پالیسی 2022 کے تحت ریاست میں 22 گیگاواٹ شمسی توانائی حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ پچھلے ڈھائی سال میں ریاست میں شمسی توانائی کی پیداوار 2000 میگاواٹ سے بڑھ کر 5000 میگاواٹ ہوگئی ہے۔ 8000 سے 9000 میگاواٹ کے سولر پروجیکٹ پائپ لائن میں ہیں۔ اب تک سرکاری اور نجی اداروں میں 1.25 لاکھ چھتوں پر سولر پینل لگائے جا چکے ہیں۔ 3.70 لاکھ کسانوں کے نجی ٹیوب ویلوں کو سولرائز کیا گیا ہے۔

کسان اپنے کھیتوں میں خوراک کے ساتھ توانائی پیدا کر کے معاشی طور پر خوشحال ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں سولر پارک، پمپ اسٹوریج اور پی ایم سوریہ گھر یوجنا پر کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ پمپڈ اسٹوریج کے 7000 سے 8000 میگاواٹ کے معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ ایودھیا کو ریاست میں سولر سٹی کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے، پورے شہر کی توانائی کی 10 فیصد ضروریات شمسی توانائی سے پوری کی جا رہی ہیں، ایودھیا میں 40 میگاواٹ کا سولر پلانٹ لگایا گیا ہے۔ ایودھیا کی طرح ریاست کے دیگر میونسپل کارپوریشنوں کو بھی سولر سٹی کے طور پر تیار کیا جائے گا۔

وزیر اے کے شرما نے کہا کہ اتر پردیش کا ماحولیاتی نظام اب بدل گیا ہے اور پچھلی حکومتوں کے ذریعہ پیدا کردہ خلا کو پر کرنے کے لئے کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاست میں امن و امان کی صورتحال مضبوط ہے، غنڈہ گردی اور بھتہ خوری کا کاروبار ختم ہو چکا ہے۔ اب ریاست کا ماحول اور ماحولیاتی نظام سرمایہ کاروں کے لیے مکمل طور پر کاروبار دوست بن گیا ہے، سرمایہ کاروں کو اب یہاں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ سرمایہ کاروں کو چاہیے کہ وہ سبز توانائی کی پیداوار کے لیے شمسی توانائی کی یونٹ قائم کریں اور الیکٹرک گاڑیوں کے لیے چارجنگ اسٹیشن بنائیں۔

انہوں نے کہا کہ ریاست کا بجلی کا نظام گزشتہ سال کے مقابلے اس سال بہت زیادہ منظم ہے، اس کے لیے دوسال کے لیے آر ڈی ایس ایس اسکیم، بزنس پلان کے تحت بجلی کی مضبوطی کے کام کیے گئے، جس کی وجہ سے بجلی کے نظام میں بہتری آئی ہے۔ اب ریاست کا پاور سسٹم، امن وامان، افرادی قوت اور کنزیومر مارکیٹ سرمایہ کاروں کے لیے مکمل طور پر سازگار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی توانائی ایکسپو ریاست میں پہلی بار ہوئی ہے۔ یہ ایک بہت پر جوش اور خوشی کا دن ہے۔ یہ ایکسپو ریاست کے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں اسٹارٹ اپس اور اختراعات کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا اور ریاست کو سبز توانائی کے میدان میں آگے لے جانے میں مدد کرے گا۔ یوپی انرجی ایکسپو 10 مئی 2025 تک چلے گا، جس میں قابل تجدید توانائی، اسمارٹ پاور گرڈ، کلین انرجی اور گرین انرجی اور نئی ٹیکنالوجیز اور بجلی بچانے کے طریقوں سے متعلق اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور ایکسپو میں شرکت کرنے والی کمپنیوں کی جانب سے پریزنٹیشن بھی دیا جا□ ے گا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری توانائی اور اضافی توانائی کے ذرائع جناب نریندر بھوشن، پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے وابستہ عہدیداران اور مختلف کمپنیوں کے اسٹیک ہولڈرز اور سرمایہ کار موجود تھے۔

رانا پرتاپ کی ہمت اور عزم نسلوں کو ہمیشہ متاثر کرتا رہے گا: کیشو پرساد موریہ

لکھنو: 9 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ رانا پرتاپ کی زندگی، ان کی ہمت اور عزم آنے والی نسلوں کو ہمیشہ متاثر کرے گا۔ جناب کیشو پرساد موریہ نے آج مہارانا پرتاپ کو ان کے یوم پیدائش پر ان کے کیمپ آفس میں ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آیئے! اس جنگجو کو سلام پیش کرتے ہیں جس نے اپنے ملک سے محبت کی اور اپنے ملک کی عزت کے لیے لڑا۔ رانا پرتاپ کی زندگی آنے والی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن قوم کے سب سے متاثر کن ہیرو کے لیے وقف ہے، جنہوں نے قوم سے محبت کی تعریف سب سے خاص انداز میں کی۔ ہم سب کو ایک ایسے ملک کو برقرار رکھنا ہے، جس کی خواہش مہارانا پرتاپ نے کی تھی۔ مسٹر کیشو موریہ نے کہا کہ رانا پرتاپ اپنی ہمت اور بہادری کے لیے بہت مشہور تھے۔ ان کی زندگی کی کہانی، ان کی ہمت اور عزت نفس اور ان کی بہادری کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انسان کا غرور اور عزت نفس اس کا سب سے بڑا اثاثہ ہے اور یہ سبق رانا پرتاپ کی زندگی سے ملتا ہے۔

جلد شروع ہوگا نئے روضے حضرت امام حسینؑ کی تعمیر کا کام

لکھنؤ۔ ۹ مئی۔ آج درگاہ حضرت عباسؑ لکھنؤ میں درگاہ کمیٹی کے متولی، میثم رضوی نے شہر کی ماتمی انجمنوں کے ساتھ درگاہ میں نئے روضے حضرت امام حسینؑ کے نام سے تعمیر ہوگی۔ جس سلسلہ میں آج ماتمی انجمنوں کا ایک ہنگامی جلسہ درگاہ میں ہوا، جس میں لکھنؤ کی ماتمی انجمنوں کے ذمہ دار افراد بڑی تعداد میں موجود تھے۔ نئے روضے کے کو بنانے کے لئے درگاہ کے موجودہ متولی میثم رضوی نے موجود انجمنوں میں قرعہ اندازی کے ذریعے چودہ انجمنوں پر مشتمل ایک تعمیری کمیٹی کی تشکیل کی گئی۔ جس کی نگرانی میں وہ نئے روضے کی تعمیر جلگ ہوگی۔ میثم رضوی نے بتایا کہ نئے روضے کی سنگ بنیاد کی تاریخ کا اعلان ایک بڑے جلسہ میں کیا جا ئے گا جس میں شہر کی سبھی انجمنوں کو مدو کیا جائے گا۔ قرعہ اندازی کے ذریعے جو انجمنوں کے نمائندے ہیں جن میں انجمن نور حسینی، انجمن زینت الاسلام، انجمن تہذیب الاسلام، انجمن چشمہ کوثر، انجمن ریاض المومنین، انجمن نور ایمان، انجمن جعفریہ پنجتن، انجمن امام مہدی، انجمن دستہ حسینی، انجمن معراج المومنین، انجمن حسینیہ قدیم، انجمن المدار حسینی، انجمن مقصد حسینی، انجمن شاہی دستہ قمر بنی ہاشم کے علاوہ شہر کی دوسری انجمنوں نے بھی خواہش ظاہر کی ہے کہ انکے نمائندوں کو نئے روضے کی تعمیر میں خدمت کا موقع دیا جائے۔ آج کے الامتی جلسہ میں بڑی تعداد میں شہر کی ماتمی انجمنوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ درگاہ حضرت عباسؑ کی انتظامیہ کمیٹی کے سکریٹری/متولی میثم رضوی نے آئے ہوئے سبھی لوگوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ ماتمی انجمنوں کی عزاداری اور دینی خدمات کے لئے گلپوشی کی گئی۔ اس کے علاوہ اور بھی انجمنوں نے نئے روضے کی تعمیر میں شامل ہونے کے لئے خواہش ظاہر کی جس میں انجمن برق حیدری، انجمن گلدستہ حیدری، انجمن تسویر العزاء، انجمن غریب العزاء، انجمن سجادیہ قدیم، انمن نور حیدری، انجمن اطفال عباسیہ، انجمن ذوالفقار حسین کی شامل ہیں۔

حافظ التفات بہت انسان دوست اور ملنسار تھے: سراج مہدی

یوپی پریس کلب لکھنؤ میں جلسہء تعزیت کا انعقاد

لکھنؤ پریس ریلیز الحاج حافظ التفات احمد کے سانحہء ارتحال پر ایک جلسہء تعزیت کا انعقاد یو پی پریس کلب حضرت گنج لکھنؤ میں ہوا جس کی صدارت سابق ایم ایل سی سراج مہدی نے اور مرحوم سے اپنے قلبی تعلق کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم حافظ التفات بہت ہی انسان دوست اور بڑے ہی ملنسار تھے۔ سینئر کانگریس لیڈر چچا امیر حیدر ایڈووکیٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حافظ التفات جیسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں جو اپنی شخصیت کا اثر چھوڑ جاتے ہیں اور اسی سے یاد رکھے جاتے ہیں۔ ندیم جائسی نے انہیں نیک سیرت اور زمین سے جڑا ہوا انسان کہا۔ جونپور سے آئے جنگ بہادر جی نے بھی مرحوم کو ان کی خوبیوں کے ساتھ یاد کیا۔ نظامت کے فرائض عمیق جامعی نے انجام دئے ان کے علاوہ کثیر تعداد انہیں سوگواروں نے یاد کیا جن میں شمیم احمد، ندیم احمد اچھو، نسیم احمد، وامق خان، وسیم احمد، کلیم احمد، آفتاب قریشی (سابق وزیر) انصرام علی، داؤد احمد سابق ایم پی، آصف خان، اور عالم پردھان، حسن کاظمی، معید رہبر لکھنوی، پپلو لکھنوی، حافظ توقیر، محمد عمر، کشواہا جی☒ سابق ایم ایل سی ہر گوند، معصوم لاری، ناصر خان، حافظ سید وصی، خالد اعظمی، وغیرہ نے تاثرات کا اظہار کیا ان کے علاوہ کثیر تعداد میں ادبی اور سیاسی شخصیات اور وکلاء صاحبان موجود رہے

ایم ایس آئی کالج کا پرنسپل بننے پر لیکچرر مختار احمد کا استقبال، روشن مستقبل متوقع

گورکھپور، سینئر لیکچرر مختار احمد کو میاں صاحب اسلامیہ انٹر کالج بخشی پور (MSI) کا پرنسپل بننے پر استاد اور سینئر سماجی کارکن محمد اعظم، قاری محمد انس رضوی، ایڈوکیٹ ایس ایف احمد نے گلدستہ اور مالا پہنا کر خوش آمدید کہا اور مبارکباد دی۔ نئے تعینات ہونے والے پرنسپل مختار احمد نے کہا کہ طلبا اس کالج کا مستقبل ہیں، میں کالج کے طلبا، والدین، فیکلٹی اور عملے کی حوصلہ افزائی کروں گا کہ وہ سخت محنت کریں اور اپنے مقاصد خیر کو حاصل کریں، تعلیم ایک ایسا طاقتور ہتھیار ہے جو ہماری زندگی کو کامیاب بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے، طلبہ کو چاہیے کہ اساتذہ کا احترام کریں اور ہر لمحہ ان سے سیکھنے کی کوشش کریں، طلبا کو نظم وضبط میں رہنا چاہیے اور کالج کے قوانین پر عمل کرنا چاہیے، کھیلوں اور دیگر سرگرمیوں میں بھی حصہ لیں اور اپنی اور کالج کی ہمہ گیر ترقی میں اپنا حصہ ملائیں، مجھے پورا بھروسہ ہے کہ یہاں کے طلبا اور اساتذہ میری قیادت میں اپنی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کریں گے۔ محمد اعظم اور قاری محمد انس رضوی نے کہا کہ نئے تعینات ہونے والے پرنسپل کی قیادت میں کالج کامیابی اور ترقی کا نیا باب لکھے گا، انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کی متعدد آیات بار بار مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی قدرت میں موجود تمام نشانیوں پر غور وفکر کرنے اور اسے سمجھنے کی دعوت دیتی ہیں، ان حالات میں مسلمانوں کی دینی اور دنیوی علوم سے دوری نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ شرمناک بھی ہے اور ہر طرح کی پسماندگی کی سب سے بڑی وجہ ہے، یہ سخت مقابلے کا دور ہے اور یہ علم پر مبنی معاشرہ جو علم اور مقابلے کی دوڑ میں پیچھے رہ جانے والوں کا انتظار نہیں کرتا، یا انہیں کچلتا ہے اور آگے بڑھتا ہے، اس دور میں آنے والی نسلوں کے لیے یہ لمحہ فکریہ بن گیا ہے کہ ہم اپنی آنے والی نسلوں کو کس قسم کی تعلیم فراہم کریں؟ تا کہ تمام پہلوؤں سے ہماری ترقی ممکن ہو، تعلیم کا مقصد انسان کو مہذب، نیک اور خود پر منحصر رہنے والا بنانا ہے، اس لیے والدین، اساتذہ اور معاشرے کے تمام طبقات کو اکٹھے ہونے اور تعلیمی نظام میں مختلف تبدیلیاں لانے کی اشد ضرورت ہے، اس موقع پر کالج کے اساتذہ میں سے منظور عالم، شاہ گل مسعود، محمد عرفان، محمد جابر علی، تنظیم احمد وغیرہ موجود رہے۔

وبھو پانڈے کو امریکہ کی ممتاز ڈریکسل یونیورسٹی سے ملی اسکالرشپ

لکھنو، 9 مئی۔ وبھو پانڈے، سٹی مونٹیسوری اسکول، گومتی نگر ایکسٹینشن کیمپس کے طالب علم امریکہ کی ممتاز ڈریکسل یونیورسٹی کی طرف سے اعلیٰ تعلیم کے لیے 1,88,400 امریکی ڈالر کی اسکالرشپ سے نوازا گیا ہے۔ CMS یہ اسکالرشپ طالب علم کو چار سالہ اعلیٰ تعلیمی مدت کے دوران فراہم کی جائے گی۔ وبھو نے اس کامیابی کا سہرا CMS کو دیا۔ اس کا کریڈٹ اپنے اساتذہ اور اسکول کے پرامن تعلیمی ماحول کو دیا ہے۔ CMS کی بانی-ڈائریکٹر اور معروف ماہر تعلیم ڈاکٹر بھارتی گاندھی نے CMS کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے طالب علم کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ یہ معلومات CMS سے ہے۔ یہ معلومات مسٹر رشی کھنہ، ہیڈ، کمیونیکیشنز، نے دی۔ مسٹر کھنہ نے بتایا کہ سی ایم ایس۔ S.A.T. (SAT) اور ایڈوانسڈ پلیسمنٹ (AP) ٹیسٹ سینٹر جو اتر پردیش اور دیگر قریبی ریاستوں کے طلباء کو دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں اسکالرشپ کے ساتھ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ مسٹر کھنہ نے بتایا کہ ہر سال بڑی تعداد میں سی ایم ایس۔ دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اس سال اب تک سی ایم ایس۔ KIIT کے 90 سے زیادہ طلباء نے مختلف ممالک جیسے امریکہ، انگلینڈ، کینیڈا، آسٹریلیا، جاپان، سنگاپور، جرمنی وغیرہ کی مشہور یونیورسٹیوں میں اسکالرشپ کے ساتھ منتخب ہو کر لکھنو کا نام روشن کیا ہے۔

حالات حاضرہ میں قرآن کو اپنانا ضروی ہے

قرآن سے جڑنے کا ذریعہ بنا 15 روزہ درسِ قرآن، روحانی فیضان سے محفل منور

لکھنؤ، 9 مئی (پریس ریلیز) شہر لکھنؤ میں گزشتہ تقریباً پانچ برسوں سے جاری 15 روزہ درسِ قرآن عوامی مقبولیت اور دینی بیداری کا مؤثر ذریعہ بن چکا ہے۔ ہر جمعرات بعد نمازِ عشاء، مبلغ الحاج محمد نور اللہ صدیقی، جانشین صوفی انعام اللہ صدیقی، اپنی رہائش گاہ مکان نمبر 262/53، واقع کڑہ اعظم بیگ، بلوچ پورہ روڈ، نزد لال مسجد، پر اس بابرکت درس کا انعقاد کرتے ہیں، جہاں علم، ذکر اور تدبر کی محفل سجتی ہے۔ آج کے درس میں مدرسہ اشاعت الحق، مومن نگر کیمبل روڈ لکھنؤ کے استاذ مفتی فیضان دانش سیتاپوری نے قرآن مجید کے منتخب حصے کی تفسیر پیش کی اور حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "قرآن صرف تلاوت کے لیے نہیں، بلکہ عمل اور رہنمائی کے لیے نازل ہوا ہے۔" انہوں نے کہا کہ جب قومیں اپنے اصولی رویوں، عدل، فہم اور صبر سے کنارہ کش ہو جاتی ہیں تو ان کے درمیان انتشار اور فتنہ کا پھیلنا یقینی ہو جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے حالات میں قرآن کی روشنی کو اپنانا نہایت ضروری ہے تا کہ معاشرہ فکری گمراہی اور اخلاقی پستی سے محفوظ رہ سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں اپنے اعمال کا احتساب خود کرنا ہوگا، اور قرآن کو صرف کتابی علم کے بجائے عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔ درس کے اختتام پر ملک میں امن و امان، ترقی، قومی یکجہتی اور ہندوستان و پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی جیسے حساس معاملات کے پیش نظر خصوصی دعا کی گئی۔ دعا میں اس بات کی التجا کی گئی کہ رب کریم دونوں ملکوں میں قیامِ امن، حکمت، اور انسانیت کی بقا کا ذریعہ بنائے۔

پوروتر ریلوے

Website www.ner.indianrailways.gov.in Email:- cos@ner.railnet.gov.in

ٹینڈر نوٹس نمبر 28 بتاریخ 08.05.2025

ای پروکیورمینٹ کے توسط سے ٹینڈر طلبی

پرنسپل چیف میٹیریئل منیجر، شمال مشرق ریلوے، گورکھپور-273012 واسطے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-پروکیورمینٹ کے توسط سے درج ذیل میٹیریئل کی سپلائی کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ میٹیریئل کی مکمل تفصیلات اور ضابطے و شرائط ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھا جاسکتا ہے۔

ن. ش.	ٹینڈر نمبر	کھلنے کی تاریخ	میٹیریئل کی تفصیلات	ریزرو ذرائع کے ذریعہ
1	30250546	14.07.25	ڈسکنیکٹنگ اینڈ آرتھنگ ڈیوائس 8- پول ای ٹی سی	-
2	29251063	23.06.25	سیٹ آف کور اسیمبلی فار ای پی ایم-220 ایم ایم ای ٹی سی	-
3	29255006A	16.06.25	سپلائی آف ریلوے سگنلنگ کیبل 24 ای ٹی سی	RDSO
4	29250107	16.06.25	لو مینٹیننس لیڈ ایسڈ (ایل ایم ایل اے) 200 اے ایچ ای ٹی سی	RDSO
5	29255057A	16.06.25	سپلائی آف پی وی سی انسولیٹیڈ آرمرڈ آن اسکینڈ ای ٹی سی	RDSO
6	29251029A	09.06.25	(1). موٹر فار الیکٹرک پوائنٹ مشین ای ٹی سی	RDSO
7	21241002	09.06.25	ڈائریکٹ ماؤنٹیڈ ڈبل رو سیلف- ایلیگننگ ای ٹی سی	RDSO
8	22251106	07.06.25	یا ڈیمپر فار ایف آئی اے ٹی ٹائپ بوگی ٹو آرڈی ایس او ای ٹی سی	RDSO
9	23251024	05.06.25	ایلومینیم چیکرڈ شیٹ سائز 2774x82 ای ٹی سی	-
10	22251192	05.06.25	بال جوائنٹ ٹریکشن لیور فار ایف آئی اے ٹی بوگی ای ٹی سی	RDSO
11	24251149	04.06.25	ویکیوم سرکٹ بریکر فار کنوینشنل ای ٹی سی	CLW
12	28251398	03.06.25	کٹ فار پی یو پینٹس فار بہترین کوچیز ای ٹی سی	ICF
13	22250778	02.06.25	تھرموپلاسٹک پالیسٹر ایلاسٹومر ای ٹی سی	ICF
14	29251022	31.05.25	سیٹ آف کی باکس اسیمبلی فار آئی آر ایس الیکٹرک ای ٹی سی	-
15	22251378	28.05.25	ایئر بریک سلینڈر ای ٹی سی	ICF
16	22252378	28.05.25	سیٹ آف سینٹرڈ بریک پیڈ فار ڈسک بریک ای ٹی سی	-
17	28251061	28.05.25	پی یو پینٹ کٹ فار آئی سی ایف کوچیز (بہترین) ای ٹی سی	ICF
18	22250813	26.05.25	ڈینسیفائڈ تھرمل بانڈیڈ پالیسٹر بلاک ای ٹی سی	ICF
19	22252046	26.05.25	بریک ہیڈ فار بی ایم بی ایس ویگن ایز پر آرڈی ایس او ای ٹی سی	RDSO
20	24250851	26.05.25	ایکسل باکس اسیمبلی کمپلیٹ ای ٹی سی	CLW
21	22251371	23.05.25	وی-ڈیپ گروو ایکسل پلی (فار 16.25 ٹی ای ٹی سی)	-
22	22251961	23.05.25	بائی تھنسنال ٹائٹ سینٹر بفر کپولر ای ٹی سی	RDSO
23	22250215	23.05.25	ایکسل باکس ہاؤسنگ فنش مشینڈ ٹو آئی سی ایف ای ٹی سی	ICF

پرنسپل چیف میٹیریئل منیجر/گورکھپور CPRO/S-11

ٹرینوں کی چھتوں و پائیدان پر ہرگز سفر نہ کریں۔

ہم نے دھوکا اسی سے کھایا ہے □ خوب جس پر یقین ہوتا ہے

لکھنؤ اسکول کے ضابطے برقرار ہیں۔ راجندر کمار

لکھنؤ 9 مئی 2025 ہر ماہ پابندی سے شعری نشستوں اور مشاعروں کا اہتمام کرنے والی تنظیم بزم نور نے مدینہ منزل، غوث نگر میں غیر طرحی مشاعرے کا اہتمام بعد عشاء☒ کیا۔ نظامت کی باگ ڈور رضوان احمد فاروقی سنبھالی۔ مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر سنجے مصر اشوق اور راجندر کمار {پٹیالہ} نے شرکت کی۔ رحمت لکھنوی اور ڈاکٹر زبیر انصاری مہمان اعزازی کے طور پر شریک ہوئے۔ صدارت کے فرائض صاحب دیوان شاعر محمد فاروق جاذب لکھنوی نے انجام دیئے۔ انھوں نے خوشی کا اظہار کی اور کہا۔ شعراء☒ نے جس محنت سے اشعار نکالے ہیں وہ قابل تعریف وتحسین ہیں۔ بزم نور کے طرحی اور غیر طرحی مشاعروں پر کام کی ضرورت ہے۔ رضوان احمد فاروقی نے کہا۔ جنگ کے ماحول میں شاعر وکوی ہی اخوت محبت کے پھول کھلا سکتے ہیں۔ راجندر کمار نےکہا۔ لکھنؤ اسکول آج بھی برقرار ہے۔ ڈاکٹر سنجے مصر اشوق کی غزل نے خوب رنگ جمایا اور طارق سخا نے قہقہوں کی فضا قائم کی۔ منتخب کلام درج ذیل ہے:

فرازدار پر پھر دوسرا کوئی نہیں آیا
ہمارے بعد اس معیار پر کوئی نہیں آیا
جاذب لکھنوی

ضروری ہے ہم اپنی زندگی کو آئینہ رکھیں
یہ چادر کون اوڑھے گا اگر دھبے نکل آئے
ڈاکٹر سنجے شوق

ذہن ودل پر اسی کا قبضہ ہے
ہر کسی پر ہے مہربان غزل
رحمت لکھنوی

ہم نے دھوکا اسی سے کھایا ہے
خوب جس پر یقین ہوتا ہے
راجندر کمار

دوست آئینہ ہے، پرچھائی ہے سچا ہوا گر
ورنہ وہ زندگی برباد بھی کرسکتا ہے
ڈاکٹر زبیر انصاری

اتنا ہی معلوم نہیں کہ کہنی ہے کس سے من کی بات
جس سے من کی بات تھی کہنی، وہ دکھیاری ایک طرف
راز بھارتی

ملک کے نقشے پہ کچھ اور کبھی دیکھا کیجے
آپ بس قصہ کشمیر لئے بیٹھے ہیں
حیدر علوی

جب ادب میں جہاد واجب ہو
ہم سخنور قلم سے لڑتے ہیں
اختر ہاشمی

صداقت کو اجاگر کررہی ہیں میری تحریریں
کہاں ٹوٹا ہے قرطاس وقلم سے رابطہ میرا
رضوان فاروقی

غلط کس قدر تھا کبوتر اڑانا
کہ مشکل ہوا آبرو کا بچانا
ڈاکٹر منصور حسن خاں

ایک اچھی غزل کہی جائے
یعنی سچی غزل کہی جائے
طارق سخا

استاد اب تو اور ٹکاؤ غزل کہو
دس سال تک تو ایک غزل کم سے کم چلے
مسرور شاہ جہانپوری

مذکورہ شعراء کے علاوہ قمر ادیب، سلیم تابش، ثابت لکھنوی، رضا لکھوی، حاجی رحمت علی، فیضان خان، احتشام حسین اور فرزندگان راز مشاعرے کا حصہ رہے۔

گومتی نگر میں پاکستان مردہ آباد کے لگے نعرے

لکھنؤ: 09 مئی (پی این ایس) واحد بریانی لال باغ ریسٹورینٹ گومتی نگر میں پاکستان کے خلاف پاکستانی جھنڈے کو پیروں تلے روندا گیا اور پاکستان مردہ آباد کا نعرہ بھی لگایا گیا، جس کی قیادت واحد بریانی لال باغ کے ذمہ دار جاوید قریشی نے کی۔ انہوں نے اس موقع پر پہلگام دہشت گردانہ حملے کو بزدلانہ اور سفاکانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلگام میں دہشت گرد حملے کا منہ توڑ جواب (آپریشن سندور) ملنے کے باوجود پاکستان اپنی اشتعال انگیزیوں سے باز نہیں آرہا۔ عبدالاحد قریشی نے کہا کہ پاکستان کی انہیں گھنونی حرکت کی وجہ سے ہندوستانی مسلمانوں کو بھی سوچنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے کہ اسلام تو امن وامان کا درس دیتا ہے پھر پاکستان اپنے کو اسلامی ملک کہنے کے باوجود اس طرح کی دہشت گرانہ حملہ کیسے کرنے کی جسارت کر رہا ہے۔ اس سے واضح ہو رہا ہے کہ پاکستان کا اسلام سے کوئی مطلب نہیں صرف وہ اپنے کو مسلمان کہہ کر دیگر ملکوں کے مسلمانوں کو بدنام کروانے کی کوشش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستانی فوج کا میں شکر گذار ہوں کہ انہوں نے آپریشن سندور کے ذریعہ بتا دیا کہ یہاں ہندو مسلم، سکھ عیسائی سبھی مذہب کے لوگ آپس کے دہشت گردوں کے خلاف میدان جنگ میں اترنے کو تیار ہیں۔ آخر میں سماجی کارکن محمد آفاق نے کہا کہ اس ملک کی آن بان شان کو برقرار رکھنے کے لئے مسلمانوں نے اپنی جان ومال کی قربانی پیش کی ہے جس کی مثال آج صوفیہ قریشی کے طور پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر چودھری شاداب قریشی، محمد حسین وغیرہ شامل ہو کر پاکستان مردہ آباد اور ہندوستان زندہ آباد کے نعرہ لگائے۔

یوپی ایس ٹی ایف کو ملی کامیابی، قتل کیس میں فرار دو ملزمان کو گرفتار

لکھنؤ: 9 مئی (پی این ایس) اتر پردیش اسپیشل ٹاسک فورس (یو پی ایس ٹی ایف) کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ جمعہ کو، ایس ٹی ایف نے بستی کے کپتان گنج پولیس اسٹیشن سے قتل کے ایک کیس میں فرار ہونے والے دو ملزمان کو گرفتار کیا اور ان کے سر پر 50,000 روپے کا انعام تھا۔ یہ دونوں ملزمان میاں بیوی ہیں جن کے نام کوشل چندر اپادھیائے اور رنجنا عرف انجلی ہیں۔ ایس ٹی ایف نے انہیں گدھا گوتم انڈر پاس، کپتان گنج تھانہ علاقے سے گرفتار کیا ہے۔ یہ گرفتاری 31 جنوری 2025 کو درج مقدمہ نمبر 215/2024 کے سلسلے میں کی گئی ہے، جس میں تعزیرات ہند کی کئی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یو پی ایس ٹی ایف کے مطابق، خاندانی جائیداد کے تنازعہ کی وجہ سے، دونوں نے اپنے خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ مل کر گوداوری دیوی اور اس کی بیٹی سومیا کو قتل کر دیا تھا اور لاشوں کو جلا کر ثبوت مٹانے کی کوشش کی تھی۔ اس معاملے میں پانچ ملزمان پہلے ہی جیل بھیجے جا چکے ہیں۔

اودھ نامہ

ایک نیا چیلنج

حالات خواہ کچھ بھی ہوں لیکن مودی حکومت نے ادھر دو فیصلے ایسے لیے ہیں جن کی بنا پر اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کے بھی منہ بند ہو گئے ہیں جو مودی جی کی پارٹی، ان کی پالیسیوں اور ان کے فیصلوں سے سخت اختلاف رکھتے ہیں۔ اس میں سبھی مذاہب اور پارٹوں کی یکاں شمولیت ہے۔ فی الحال کسی کے پاس کوئی ایسا ایشو نہیں ہے جس کو بنیاد بنا کر مودی جی مخالفت کی جائے۔

پہلا معاملہ تو نہایت سنگین اور حساس ہے کہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملوں کے بعد انتقامی کاروائی کا جو دباؤ حکومت پر تھا اس دباؤ کو کس طرح برداشت کیا اور پھر جو فیصلہ لیا کہ پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی کے نو مقامات پر دیر رات حملہ کر ان اڈون کو نیست و نابود کر دیا اور صبح ہوتے ہوتے ہر طرف مودی جی کی جے جے کار ہونے لگی جو تا حال جاری ہے۔ اس حملہ میں بعض خبرون کے مطابق 70 اور بعض کے مطابق 90 افراد مارے گئے۔ جس میں بھارت کو مطلوب اظہر مسعود کے اہل خاندان کے دس افراد بھی شامل ہیں۔ جب آپ کسی ملک میں اتنی بڑی کاروائی کریں گے بھلے ہی آپ نے شہری اور فوجی تنصیبات پر حملہ نہ کیا ہو لیکن جس ملک مین گھس کر اتنے بڑی تباہی مچائی جائے گی تو اس ملک کے ارباب اقتدار پر بھی ایک دباؤ آئے اا اور انھیں کم از کم دکھانے کے لئے یا خانہ پری ے لئے ہی پلٹ وار کرنا پڑے گا، اگر چہ ابھی تک کوئی قابل ذکر پلٹوار نہیں ہوا مگر پھر بھی پاکستانی فائرنگ میں بھارت کے کئی معصوموں کی جانیں تلف ہو گئی ہیں۔ بھارت بھی حملہ کر کے خاموش نہیں بیٹھ گیا اسے ممکنہ کاروائی کی امید تھی اس لئے وہ پوری طرح تیار بھی تھا جبھی پاکستانی حملوں کو ناکام بنایا جا سکا۔ تا حال سرحدی علاقون پر کشمکش جاری ہے اور بھارت میں ہونے والا آئی پی ایل ٹورنامنٹ بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ اس کا انجام کار کیا ہوگا ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا۔

دوسرا اہم فیصلہ مودی جی کی کابینہ کا ذات پر مبنی مردم شاری کرائے جانے کا ہے، جس کا مطالبہ اپوزین پارٹیا ادھر کافی عرصہ سے کر رہی تھیں۔ لیکن اپوزیشن کے پالے سے اس ایشو کا موجدی حکومت نے بڑی خوبصورتی اور ہوشیاری کے ساتھ چھین لیا ہے اب اپوزین ے پاس کوئی مدعا ہی نہیں بچا ہے کہ وہ کس مدعے پر حکومت کی مکالفت کرے۔ کیونکہ اپوزیشن کی بنیاد ہی اختلاف پر ہے، اب اور بات ہے کہ ہندوستان میں ذات پات پر مبنی مردم شماری کوئی آسان مسئلہ نہیں ہے کہ ادھر کہا اور ادھر ہو گیا۔ ہندوستان میں ذات پات کا نظام ایک ایسا قدیم سماجی ڈھانچہ ہے جس نے صدیوں سے نہ صرف معاشرتی تنظیم کو متعین کیا ہے بلکہ معاشی، تعلیمی اور سیاسی مواقع کی تقسیم میں بھی بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ اگر چہ آئین ہند مساوات، مواقع کی برابری اور امتیاز سے پاک معاشرے کا ضامن ہے، لیکن عملی طور پر ذات پات اب بھی روزمرہ کی زندگی، پالیسی سازی اور اقتدار کی تقسیم میں اپنا اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ذات پات کی مردم شماری کا بنیادی مقصد ملک کی آبادی کے مختلف سماجی گروہوں کی حقیقی تعداد اور ان کی معاشرتی، تعلیمی اور معاشی حالت کا اندازہ لگانا ہوتا ہے۔ اس ڈیٹا کی روشنی میں ریزرویشن، فلاحی اسکیموں کی تقسیم، اور وسائل کی منصوبہ بندی کو زیادہ منصفانہ بنایا جا سکتا ہے۔ آج بھی بڑی تعداد میں دیگر پسماندہ طبقات اور غیر درج فہرست ذاتوں کے لوگ ترقی سے محروم ہیں، لیکن ان کی حقیقی تعداد اور حالات پر کوئی مستند سرکاری اعداد و شمار موجود نہیں۔ راہل گاندھی نے اسے "اپنی حقیقت پہچانو" مہم کے تحت انتخابی منشور کا حصہ بنایا۔ ان کا موقف ہے کہ حکومت کو معلوم ہونا چاہئے کہ ملک میں کتنے پسماندہ، دلت، آدیواسی، اور اعلیٰ ذاتوں کے لوگ موجود ہیں، تا کہ وسائل کی تقسیم انصاف پر مبنی ہو سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر 50 فیصد سے زیادہ آبادی OBC طبقے کی ہے اور انہیں صرف 27 فیصد ریزرویشن حاصل ہے، تو یہ کھلا ظلم ہے۔

اگر مردم شماری میں ظاہر ہوتا ہے کہ OBC کی آبادی 50 فیصد سے بھی زیادہ ہے تو وہ آئندہ حکومتوں سے زیادہ ریزرویشن، زیادہ اسکیمیں اور بہتر نمائندگی کا مطالبہ کریں گے۔ تاہم اس فیصلے پر شدید خدشات بھی موجود ہیں۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے معاشرے میں ذات پات کی بنیاد پر تقسیم مزید گہری ہوگی، جس سے قومی یکجہتی متاثر ہو سکتی ہے۔ اس بات کا بھی اندیشہ ہے کہ سیاسی جماعتیں ذات پات کے اعداد و شمار کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کریں گی اور عوامی مسائل پس پشت چلے جائیں۔ سپریم کورٹ نے ریزرویشن کی حد 50 فیصد مقرر کی تھی اور OBC کی شناخت کو علمی بنیادوں پر استوار کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ اب اگر ذات پات کی مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ کسی مخصوص طبقے کی محرومی بہت زیادہ ہے، تو عدالتوں پر بھی دباؤ پڑے گا کہ وہ ریزرویشن کی حدود اور آئینی تشریحات پر نظر ثانی کریں۔ یوں بھی ذات پات کی مردم شماری صرف ایک سیاسی یا سماجی مسئلہ نہیں بلکہ ایک وسیع تر انتظامی عمل ہے جس میں کئی پیچیدگیاں شامل ہیں۔ ہندوستان میں ہزاروں ذاتیں، ذیلی ذاتیں، اور برادریاں ہیں جن کے نام مختلف علاقوں میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ ان کو ایک منظم، قابل استعمال ڈیٹا سیٹ میں تبدیل کرنا خود ایک دشوار مرحلہ ہے۔ مزید یہ کہ ہر فرد کس ذات کا دعویٰ کرتا ہے، اور سرکاری طور پر وہ کس زمرے میں آتا ہے، یہ تطبیق بھی ایک چیلنج ہوگا۔ عملی لحاظ سے بھی اس مردم شماری کو مؤثر اور قابل اعتماد بنانے کے لیے بہت سی رکاوٹیں موجود ہیں۔ ہزاروں ذاتوں اور ذیلی ذاتوں کی شناخت، ان کی درجہ بندی، اور درست اعداد و شمار کا حصول ایک کٹھن کام ہے۔ اگر اسے درست طریقے سے انجام نہ دیا گیا تو اس کے نتائج غیر معتبر ہوں گے اور وہی بداعتمادی پیدا ہوگی جس سے بچنے کے لیے یہ اقدام کیا جا رہا ہے۔

آپریشن سیندور کے بعد۔۔!!

ڈاکٹر سید فاضل حسین پرویز

اور ہندوستان نے آپریشن سیندور کے تحت پاکستان پر حملہ کر کے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تہس نہس کر دیا۔ چونکہ شہری آبادیوں پر حملے نہیں کئے گئے اس لئے مجموعی طور پر ہندوستان کے اس اقدام کو سراہا گیا کیونکہ اس وقت ساری دنیا دہشت گردی کے صفایا کے لئے جدوجہد کر رہی ہے اور پاکستان ساری دنیا میں دہشت گردی کی پشت پناہی کے لئے بدنام ہے۔ اس کے دہشت گرد تنظیموں لشکر طیبہ جیش محمد وغیرہ پر کئی ممالک نے پابندی عائد کی ہے۔ کیونکہ ان کی کڑیاں بین الاقوامی دہشت گرد تنظیموں سے ملتی ہیں۔ 22 اپریل 2025ء کو پہلگام (کشمیر) میں 26 سیاحوں کے قتل عام نے نہ صرف ہندوستان بلکہ ساری دنیا میں غم و غصہ کی لہر پیدا کر دی تھی۔ اگر چہ کہ ہندوستان کی کئی سیاسی جماعتوں نے اس سانحہ کا سبب انٹلیجنس ایجنسیوں کی غفلت قرار دیا تھا اور حکومت سے کئی سوال کئے تھے ساتھ ہی پاکستان کے خلاف سخت اقدام کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ پاکستان نے اگر چہ کہ اس واقعہ سے لاتعلقی کا اظہار کیا تاہم یہ دھمکی دی تھی کہ کسی بھی فوجی کاروائی کے خلاف وہ نیوکلیئر ہتھیار استعمال کر سکتا ہے۔ ہندوستان سے پاکستان کا کسی بھی شعبہ حیات میں مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہر شعبہ میں یہ دیوالیہ ہو چکا ہے۔

اس ملک کی یہ بدنصیبی ہے کہ اس کی حکومت اور فوج کو ملک کی عوام کی مکمل حمایت حاصل نہیں ہے اس کی وجہ شریف خاندان کی غاصبانہ حکومت اور جمہوری طریقے سے بھاری اکثریت سے منتخب ہونے والی پاکستان تحریک انصاف کی اقتدار سے جبری بے دخلی اور پاکستان کی مقبول ترین شخصیت عمران خان کو مختلف مقدمات میں الجھا کر جیل میں رکھا جانا ہے۔ پاکستانی عوام کی اکثریت عمران خان کو اپنا حقیقی رہنما مانتے ہیں کیونکہ 22 سالہ سیاسی کیریئر کے دوران عمران خان نے اپنے قول و فعل سے ایسی مقبولیت حاصل کی کہ وہ محمد علی جناح سے کئی زیادہ تھی تاہم بعض مغربی طاقتوں کے زیر اثر شریف خاندان نے عمران خان کو معزول کیا اور شہباز شریف جیسے مخبوط الحواس کو وزارت عظمیٰ کی کرسی پر بیٹھا دیا۔ گزشتہ دو سال نہ صرف پاکستان تحریک انصاف بلکہ عام پاکستانی عمران خان کی حمایت میں سڑکوں پر مظاہرہ کر رہا ہے۔ شہباز شریف اور بدعنوان نواز شریف اقتدار میں ہونے کے باوجود عوام کے درمیان نہیں آ سکتے۔ انہوں نے پاکستان کو ہر طرح سے لوٹا اور اس ملک کی دولت مغربی ممالک میں منتقل کی۔ انہیں بدعنوان ترین آصف زرداری کی حمایت حاصل رہی جس پر رشوت اور کمیشن خوری کے سینکڑوں الزامات ہیں۔ انہوں نے اس ملک کو کنگال اور بھکاری بنا کر رکھ دیا۔ پاکستانی عوام بھی چاہتے تھے کہ شریف خاندان کو سزا ملے۔ 6 مئی کی شب یا 7 مئی کی اولین ساعتوں میں پاکستان کے مختلف مقامات پر ہونے والے ہندوستانی حملوں نے جس طرح سے شریف خاندان کو ذلیل اور رسوا کیا یہ ان کی سزا تھی۔ اگر چہ کہ یہ دہشت گردوں کی پشت پناہی اور پہلگام حملے کے جواب میں تھی۔

پاکستانی فوج شریف خاندان سے زیادہ بدعنوان اور پاکستانی عوام کا خون چوسنے والی رہی ہے۔ فوجی عہدیداروں کی محسوبہ آمدنی ان کی عیش و عشرت بین الاقوامی بینکوں میں اثاثہ ذات اس کا ثبوت ہے۔ ایک دور تھا جب پاکستانی فوج کو عوام کی حمایت حاصل تھی مگر آج ایک عام شہری بھی فوجی سربراہ کو لعن وطعن کر سکتا ہے۔ ہندوستانی حملے پر پاکستانی عوام کی اکثریت نے کوئی خاص رد عمل ظاہر نہیں کیا بلکہ خیبر پختونخواہ کی عوام نے باقاعدہ پاکستانی حکومت اور فوج کے خلاف بغاوت کا اعلان نہیں تو اظہار ضرور کیا۔ خیبر پختونخواہ کے لال مسجد کے امام و خطیب مولانا عبد العزیز غازی نے اس حملے سے پہلے مسلمانوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہندوستان حملہ کرے تو جو پاکستانی حکومت و فوج کا ساتھ دینا چاہتا ہے وہ اپنا ہاتھ بلند کرے۔ حیرت کی بات ہے کہ ایک بھی پاکستانی شہری نے اپنا ہاتھ بلند نہیں کیا۔ مولانا غازی نے جو خیبر پختونخواہ کے نوجوان طبقے میں مقبول ہیں پاکستانی فوج پر کڑی تنقید کی جس نے اس خطے کی عوام اور بلوچیوں پر بے پناہ مظالم ڈھائے ان پر اپنے ہتھیار استعمال کئے۔ کئی نوجوانوں کو غائب کر دیا۔ خیبر پختونخواہ جو شمال مغرب صوبہ سرحد کہلاتا تھا ہندوستان ہی کا حصہ تھا جو 1947ء میں پاکستان کا حصہ بنا۔ 2010ء میں یہ صوبہ خیبر پختونخواہ بن گیا۔ پشتو بولنے والوں کی اکثریتی آبادی ہے اور پاکستان تحریک انصاف کی حکومت ہے۔ خیبر پختونخواہ سے بغاوت کی آواز ممکن ہے آہستہ آہستہ پورے ملک میں پھیل جائے اور پھر پاکستان کو بیرونی حملوں کے ساتھ ساتھ خانہ جنگی کا بھی شکار ہونا پڑے۔ ویسے بھی بلوچ تحریک اپنی علحدگی اور آزادی کی تحریک شدت سے چلا رہی ہے، حال ہی میں اس نے جعفر ایکسپریس کا اغوا کیا تھا اور پھر 5 اور 6 مئی کے درمیان ایک فدائین حملے میں پاکستان کے کئی فوجیوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ یہ حملہ بالکل پلواما کے طرز کا حملہ تھا۔

پاکستانی حکومت اور فوج اس صدمہ سے سنبھل بھی نہیں پائے تھے کہ ہندوستان نے ان حالات کو ایک سنہرہ موقع سمجھ کر سرجیکل اسٹرائیک کی اور ایک عام اندازے کے مطابق 70 سے 90 دہشت گرد ہلاک ہوئے، ان میں مسعود اظہر کے پورے خاندان کا صفایا ہو گیا۔ بیٹا، بھائی، بڑی بہن سب ہی ہلاک ہو گئے۔ ایک اطلاع کے مطابق حافظ سعید کی ہلاکت کی بھی خبر ہے جس کی تصدیق ہونی ہے۔ یہ پاکستانی دہشت گردی پر زبردست کاری ضرب ہے۔ پاکستان نے اگر چہ کہ اس حملے کے بعد یہ کہا ہے کہ فی الحال وہ کوئی جوابی کاروائی نہیں کرے گا تاہم یہ ایک جنگ فریب بھی ہو سکتا ہے۔ ایک سابق فوجی عہدیدار نے نیشنل نیوز چیانل پر کہا کہ پاکستان پر کبھی بھی بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ 1965ء میں جنگ بندی کے بعد اس کی فضائیہ نے جاتے جاتے ایک ہندوستانی آبادی پر بم گرایا تھا، 350 جانیں ضائع ہوئی تھیں۔ چنانچہ اگر اب بھی پاکستانی وزیر اعظم انتقامی کاروائی نہ کرنے کا اعلان کرتے بھی ہیں تو ان پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان کی جانب سے مزید حملے کئے جا سکتے ہیں۔

اس وقت پاکستان عالمی برادری میں یکا و تنہا ہے۔ ترکی نے اگر چہ کہ سمندری جہاز فوجیوں کے ساتھ بھیجے ہیں تاہم وہ مصلحت سے کام لے سکتا ہے کیونکہ اس کے مفادات ہندوستان سے وابستہ بھی ہیں جبکہ سعودی عرب، قطر، یو اے ای نے غیر جانب دارانہ موقف اختیار کیا ہے ان کے لئے ہندوستان سب سے اہم تجارتی پارٹنر ہے۔ امریکہ، کوریا، جاپان جیسے ممالک دہشت گردی کے صفایا کے نام پر ہندوستان کے حق میں ہیں البتہ ہندوستان کی جانب سے دریاؤں کی پانی روک دینے کے فیصلے کی بہت سارے ممالک نے مخالفت کی ہے۔ پاکستان اس وقت غربت، بے روزگاری، اناج کی قلت سے پریشان ہے اور اس کی حالت کا فائدہ نہ اٹھانا حماقت ہے۔ اس کے ساتھ پانی کی قلت کا مسئلہ پیدا ہوگا اس سے وہ کیسے نپٹے گا یہ ایک سوالیہ نشان ہے حالانکہ بیشتر ماہرین کا دعویٰ ہے کہ ہندوستان، سندھ معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔ ہندوستان نے اس معاہدے کو 'معطل کیا ہے' کالعدم نہیں کیا۔ اور 60 سال پہلے کئے گئے اس معاہدے کو کالعدم کیا بھی نہیں جا سکتا۔ بہرحال آنے والے حالات کیا ہوں گے؟ کہا نہیں جا سکتا۔

اندرونی بغاوت کا فائدہ اٹھا کر فوج شہباز شریف حکومت کو اقتدار سے بے دخل کر سکتی ہے اور خود ملک کا کنٹرول سنبھال سکتی ہے جیسا کہ ماضی میں یہ روایت رہی ہے۔ اگر پاکستان کی حکومت تبدیل ہو جاتی ہے اور نئی حکومت سے ہندوستان کے امن مذاکرات ہو تو بہت سارے باہمی مسائل حل کئے جا سکتے ہیں۔ شہباز شریف کے دور اقتدار میں تو یہ ممکن نہیں۔ انہیں اپنی کمزوری، نا اہلی، بے بسی، عالمی ادارہ میں اکیلے پن کا احساس ہے۔ وہ اقتدار کی کرسی پر تو بیٹھ گئے مگر اب انہیں احساس ہو رہا ہوگا کہ کانٹوں کی سیج پر ہیں۔ اس امکان کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ حالات کے بگڑنے پر وہ چوری چھپے ملک سے رفو چکر بھی ہو سکتے ہیں۔ فوج کے کئی اعلیٰ عہدیدار پہلے ہی ملک چھوڑ چکے ہیں۔ بہرحال! پاکستان کو جو سزا ملی ہے وہ عبرت ناک ہے۔ مودی حکومت کی اخلاقی فتح ہے جو بہار کے الیکشن میں بھی ان کی پارٹی کو بھاری اکثریت سے کامیابی کو یقینی بنائے گی۔ مودی حکومت کی حکمت عملی کے آگے اپوزیشن بے بس دکھائی دیتی ہے۔ کہاں وہ اپوزیشن قائدین جو سوالات کر کر کے حکومت کو پریشان کر رہے تھے۔ اب حکومت کی تائید اور اس کی ستائش کے لئے مجبور ہو گئے ہیں۔ نیہا ٹھاکر نے بھی "چٹکی بھر سیندور کی طاقت" دکھا دی۔

سابق پاکستانی گلوکار عدنان سمیع نے ہندوستانی فوج کی تعریف کرتے ہوئے ایکس پر ٹویٹ کیا۔ "سیندور سے تندور تک" پاکستان اگر پہلگام سانحہ کا ذمہ دار ہے تو اس نے اپنے حریف کو غیر محسوس طریقہ سے فائدہ پہنچایا ہے۔ کیونکہ اس واقعے نے پورے ملک کو ایک آواز کر دیا اور اپوزیشن کی گھن گرج کو خاموشی میں بدل دیا۔ یہ محض اتفاق ہی ہو سکتا ہے کہ جب بھی انتخابی ماحول ہوتا ہے اس قسم کے واقعات پیش آتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ 1971ء کے بعد ہندوستان نے پاکستانی علاقوں بالخصوص مقبوضہ کشمیر میں گھس کر نشانہ لگایا اور اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کی۔ خبروں کے مطابق ان حالات سے بنگلہ دیش کی فوج فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ محمد یونس کی فوج تختہ پلٹ سکتی ہے۔ اس وقت شیخ حسینہ واجد اپنے ملک واپس ہونے کی تیاری کر رہی ہے۔ بیگم خالدہ ضیاء پہلے ہی اپنے ملک واپس ہو چکی ہے۔ بنگلہ دیش کی نئی حکومت نے یہ اعلان کیا تھا کہ پاکستان پر حملے کی صورت میں وہ ہندوستان کے بعض ریاستوں پر قبضہ کرے گا۔ اس کے اس بڑے بول کی سزا دی جا سکتی ہے۔ دیکھتے ہیں آگے آگے کیا ہوتا ہے؟۔۔

☆☆☆

راکیش ٹکیت: سب کی پگڑی کو ہواؤں میں اچھالا جائے

ڈاکٹر سلیم خان

وزیر اعظم نریندر مودی کے بھگتوں پر 'جیسا مالک ویسا گھوڑا، کچھ نہیں تو تھوڑا تھوڑا' والا محاورہ صادق آتا ہے۔ خود کو تنقید سے بالا سمجھنے کا نقص ان کے پیروکاروں میں بھی سرائیت کر چکا ہے۔ بی جے پی نے عدم برداشت کی ابتداء مسلمانوں سے کی مگر بہت جلد یہ لوگ اپنے مخالف سیکولر ہندووں تعذیب و تنقید کرنے لگے۔ وقت کے ساتھ اس کے دائرۂ کار میں اضافہ ہوا تو سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمان رام جی لال سمن، معروف مغنیہ نیہا سنگھ راٹھور، لکھنو یونیورسٹی میں لسانیات کی استانی ڈاکٹر میڈوسا (مادری کاکوٹی)، ملک کے یوٹیوب چینلس میں سب سے مقبول 'ہم' رپی ایم نیوز نیٹ ورک اور بہت بڑے کسان رہنما راکیش ٹکیت کو بھی نفرت کے شعلوں نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ یہ لوگ اس پر بھی نہیں رکے بلکہ پہلگام میں جان گنوانے والے لیفٹیننٹ ونے نروال کی زوجہ ہمانشی نروال تک ان کے عتاب کا شکار ہو گئی۔ اس ظالموں کے جابرانہ مطالبہ پر سفر فلم میں اندیور کا لکھا فلمی نغمہ (مع ترمیم) صادق آتا ہے۔

جو ہم کو ہے پسند وہی بات کروگے
ہم دن کو اگر رات کہیں رات کہوگے

یکم مئی کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والے لیفٹیننٹ ونے نروال کی یوم پیدائش تھا۔ اس موقع پر ان کے اہل خانہ نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے خون کے عطیہ کا کیمپ منعقد کیا تو میڈیا والے بھی وہاں پہنچ گئے۔ اپنے آنجہانی شوہر کی طرح ملک کی خدمت کے راستے پر چلنے کا عزم کرتے ہوئے ونے کی اہلیہ ہمانشی نے اس موقع پر کہا "قوم کو ونے کی سلامتی کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ آج ہم یہاں ان کی تعزیت کے لیے نہیں بلکہ قومی خدمات کے لیے ان کے جذبے کے اعزاز میں جمع ہوئے ہیں۔" اندھے بھگتوں کو یہ توقع نہیں تھی مگر ان لوگوں نے اس تبصرے کو تو برداشت کر لیا مگر جب ہمانشی نروال نے قوم کو خطاب کر کے کہہ دیا کہ "ہمیں مسلمانوں یا کشمیریوں کو نشانہ نہیں بنانا چاہیے۔ ہم امن چاہتے ہیں۔" تو زعفرانی درندوں کا خون کھول گیا حالانکہ پہلگام حملے کے بعد ملک بھر میں کشمیری طلبا اور مسلمانوں کو جس طرح تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اس تناظر میں یہ پیغام بہت اہمیت کا حامل تھا مگر اس سے مودی بھگتوں کو مرچی لگ گئی۔۔

ہمانشی کے خلاف سوشل میڈیا پر نفرت بھری گالیوں، دھمکیوں اور کردار کشی کے طوفان بدتمیزی سے پورا ملک شرمسار ہو گیا ہے۔ ابھیشیک سنگھ خود اپنے پر ہمانشی کو قیاس کر کے لکھا کہ "سب کو لائم لائٹ چاہیئے۔ شوہر مر گیا تو کیا ہوا، معاوضہ، سروس بینیفٹس سب ملے گا۔ ان کو سب غنک کر نیا بیاہ رچانا ہوگا، اس بیچ کچھ اٹینشن مل جائے۔ کیا ہی کہنے۔ بدلہ گیا بھاڑ میں۔" اس دو قدم آگے بڑھ کر جے آئی ایکس فائیوا ے نامی اکاؤنٹ کے حامل نے یہ تبصرہ کر دیا کہ "حکومت سے ملنے والی مالی مدد اور ساس سسر کی املاک ہڑپ کر یہ چلتی بنے گی۔" اس پر بھی چین نہیں آیا تو راجا منی نے لکھ دیا "یہ مانگلک ہے، جس نے شادی کے ایک ہی ہفتے میں اپنے شوہر کو کھا لیا۔ سسرال والوں نے اس کی کنڈلی نہیں دکھائی ہوگی۔ اب یہ امن کی مسیحا بن رہی ہے اور پورے ملک کو اپنی بدشگونی لگا رہی ہے۔" ہندوتوا نوازوں کی اس زہریلی ذہنیت میں دیگر ذاتوں اور مذاہب کے ساتھ خواتین کے ساتھ ایسی سفاکی برتی جاتی ہے۔ ان لوگوں کو یہ احساس بھی نہیں کہ اپنے شوہر کو گنوانے والی ان کی ہم مذہب ابلہ ناری پر ان فقروں کا کیا اثر پڑے گا؟ یہ وحشی درندے انسانیت کے نام پر یہ کلنک ہیں۔ ان کے اندر دہشت گردوں سے زیادہ نفرت بھری ہوئی ہے۔

سارا ہندو سماج کی ان کا ہمنوا نہیں ہے اس لیے ارون کمار نامی صارف نے بے چین ہو کر اپنے غم و غصے کا اظہار اس طرح کیا کہ "ہیمانشی نروال پر ہونے والی نفرت انگیز تبصرے بازی تشویشناک اور افسوس ناک ہے۔" لیکن محض افسوس جتانے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا حکومت کو چاہیے کنال کامرا یا نیہا سنگھ راٹھور کے بجائے کہ اس طرح دلآزاری کرنے والوں پر کاروائی کرے۔ ان زعفرانی بدمعاشوں کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے اپوروا بھاردواج نے لکھا کہ "یہ ہمانشی شہید نروال کی بیوہ ہے۔ صرف اتنا کہا کہ ہمیں مسلمانوں اور کشمیریوں سے نفرت نہیں چاہیئے۔ ہمیں امن چاہیئے......اور ٹرول آرمی ٹوٹ پڑی، گالیاں، کردار کشی، غدار وطن تک کہہ دیا گیا۔ نو دن ہوئے ان کے شوہر کی شہادت کو، شوہر ترنگے میں لپیٹا گیا اور بیوی کو ماں بہن کہ گالیاں دی جا رہی ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ اس نے نفرت سے انکار کر دیا۔ آج کا بھارت یاد رکھو، جو شانتی مانگے وہ گالی کھائے، جو بھائی چارا مانگے وہ غدار کہلائے......" نئے بھارت کے جنگ وزیر اعظم نریندر مودی کی حصولیابی کو بیان کرنے کے لیے اس سے اچھے الفاظ کا انتخاب مشکل ہے۔ ہیمانشی نروال جیسی دلیر خواتین کو بہترین خراج تحسین عابد ادیب کا یہ شعر ہے۔

جنہیں یہ فکر نہیں سر رہے، رہے نہ رہے
وہ سچ ہی کہتے ہیں جب بولنے پہ آتے ہیں

پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ کا فائدہ اٹھانے کی خاطر اتر پردیش کے مظفر نگر میں زعفرانیوں نے 'جن آکروش' کے نام سے عوامی غم و غصے کی ریلی کا انعقاد کیا تو اس میں شرکت کیلئے معروف کسان رہنما راکیش ٹکیت بھی پہنچ گئے۔ ان کو دیکھ کر ہندتوا نواز تنظیم کے غنڈوں نے بی کے یو لیڈر کے خلاف پہلے تو نعرے لگائے اور پھر ہاتھا پائی پر اتر آئے۔ اس دھکا مکی میں کسان رہنما کی پگڑی بھی گر گئی۔ یہ لوگ ٹکیت پر اس لیے ناراض تھے کہ انہوں نے پہلگام حملے کے بعد سندھ آبی معاہدے کو معطل کرنے کے فیصلے کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ اس سے پڑوسی ملک کے کسانوں کو نقصان پہنچے گا۔ تاہم بعد میں کسان رہنما نے اپنے بیان پر یوٹرن لیتے ہوئے مرکزی حکومت کے اس فیصلے کی تعریف کی اور پاکستان کے خلاف ہر قدم پر ان کے ساتھ کھڑے ہونے کے عزم کا اعادہ بھی کیا مگر بات نہیں بنی۔ راکیش ٹکیت کی توہین کے جواب میں ایک دن بعد مظفر نگر سسولی میں 'کسان-مزدور سمان (احترام) بچاؤ' مہاپنچایت بلائی گئی تو اس میں لوگوں کی زبردست بھیڑ شریک ہوئی۔

مہاپنچایت میں سماجوادی پارٹی کی اقرا حسن نے اپنے خطاب میں راکیش ٹکیت پر حملہ کرنے والوں کو دہشت گرد قرار دیا۔ رکن پارلیمنٹ اقرا حسن نے نہایت جذباتی انداز میں کہا کہ "بھارتیہ کسان یونین کے ترجمان راکیش ٹکیت پر حملہ کرنے والے بھی دہشت گرد سے کم نہیں ہیں۔ کل کا واقعہ بے حد قابل مذمت ہے۔" اس مہاپنچایت میں سماجوادی پارٹی رکن اسمبلی اتل پردھان نے کہا کہ "جو پگڑی کل اچھالی گئی، وہ راکیش ٹکیت کی نہیں، کسانوں کی ہے۔ بھائی چارے کی پگڑی ہے۔ ہم ٹکیت کی ڈھال بن کر کھڑے ہوں گے۔ ان کی بے عزتی کرنے والے لکیر کھینچ لیں، مقابلے کے لیے تیار رہیں۔" یہ واضح پیغام نہ صرف بدمعاشوں بلکہ ان کے آقاوں کے لیے بھی ہے کہ اس کی سیاسی قیمت بھی چکانی ہوگی۔ اس موقع پر بڈھانہ سے این ڈی اے میں شامل جماعت آر ایل ڈی کے رکن اسمبلی راجپال بالیان نے اپنے خطاب میں راکیش ٹکیت پر ہوئے حملہ کی سخت تنقید کرتے ہوئے قصورواروں کے خلاف کاروائی کا مطالبہ کیا۔

انھوں نے یہ کہا کہ "دہشت گردوں کا علاج ہونا چاہیے۔ حکومت کو کارروائی کرنی چاہیے۔" یہاں پہلگام نہیں بلکہ مظفر نگر والے دہشت گردوں پر کارروائی کی مانگ کی گئی تھی۔ اس دھمکی کا یوگی کی پولیس پر یہ اثر ہوا کہ اس نے سی سی ٹی وی فوٹیج اور ویڈیو کی بنیاد پر سور بھ ورما کو گرفتار کیا۔ مہاپنچایت میں راکیش ٹکیت کو لمبی پگڑی پہنا کر اعزاز بخشا گیا، اور سبھی کسانوں نے ان کی پگڑی کو سلامت رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

ان بزدل پگڑی اچھالنے والوں کی ساری دبنگائی ڈبل انجن سرکاروں تک محدود ہوتی ہے۔ یوگی سرکار نے خود نیہا سنگھ راٹھوڑ پر غدار وطن کی ایف آئی آر لگوا کر اور لکھنو یونیورسٹی کی پروفیسر میڈوسا کو نوٹس دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ ڈاکٹر میڈوسا نے تو بس پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد کشمیریوں کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کر کے خبردار کیا تھا کہ ملک اس قدر منقسم ہے کہ فسادات بھڑکنے میں ایک لمحہ بھی نہیں لگے گا۔ یہ حقیقت ہے۔ انہوں نے ایک وائرل پوسٹ میں لکھا تھا: "مذہب پوچھ کر گولی مارنا دہشت گردی ہے اور مذہب کی بنیاد پر ہجومی تشدد، ملازمت سے نکالنا، گھر نہ دینا، مکان پر بلڈوز چلانا بھی دہشت گردی ہے۔ اصلی دہشت گرد کو پہچانو۔" بس اتنی ذرا سی تنقید یوگی سرکار برداشت نہیں کر سکی اور ڈاکٹر میڈوسا کے خلاف لکھنؤ میں ایف آئی آر درج ہو گئی۔ اے بی وی پی کے جتن شکلا نامی طالبعلم کے خیال میں یہ پوسٹ ملک کے امن اور ہم آہنگی کو متاثر کر سکتی ہے۔ سوال یہ ہے جن لوگوں نے ہمانشی نروال کی کردار کشی کر کے ملک بھر میں نفرت کی آگ لگائی کیا ان کے خلاف بھی کوئی شکایت درج ہوگی؟ حقیقت یہ ہے زعفرانی ٹولہ اقتدار کے نشے میں بے قابو ہو چکا ہے ان پر راحت اندوری کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

پی کے جو مست ہیں ان سے تو کوئی خوف نہیں
پی کے جو ہوش میں ہیں ان کو سنبھالا جائے

☆☆☆

لندن میراتھن

جب کوئی شخص لندن میراتھن میں دوڑنے کی خواہش رکھتا ہے تو وہ صرف 26.2 میل دوڑنے کا ارادہ نہیں کرتا، بلکہ وہ اپنی حدود کو چیلنج کرنے، خوابوں کو حقیقت میں بدلنے اور ہر قدم پر خود کو بہتر ثابت کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔

فہیم اختر۔ لندن

بچپن سے ہمیں دوڑنے کا بے حد شوق تھا۔ اس کی ایک وجہ فٹ بال کھیلنے کی دیوانگی اور چند کھیل کود والے ساتھیوں کا صحبت تھی۔ اسکول کے زمانے میں میرے ایک دوست زبیر جو کہ بہت عمدہ فٹ بال کھیلتے تھے، ان کے ساتھ فٹ بال کھیلنے سے قبل کلکتہ ریس کورس کے اندر پورا ایک چکر لگاتے تھے۔ اب آپ بھی سوچ رہے ہوں گے کہ دوڑ لگانے کے لیے ہم نے کلکتہ کا ریس کورس کو ہی کیوں چنا۔ دراصل کلکتہ ریس کورس میں ہمیں دوڑ لگانے کے لیے ایک اسٹاف کی مہربانی تھی تاہم ہم نے ریس کورس میں دوڑ گھوڑوں کی غیر موجودگی میں لگائی تھی۔ لندن آنے کے بعد دوڑنے کا سلسلہ گاہے بگاہے جاری رہا لیکن لندن کی مصروف زندگی اور زبیر جیسا کوئی ساتھی نہ ہونے کی وجہ سے ہم کاہل ہو گئے۔ تاہم پچھلے چند برسوں سے چند ہمدرد دوستوں کے مشورے کے بعد ہم نے پھر سے دوڑ لگانی شروع کر دی ہے جو کہ الحمدللہ اب تک جاری ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ کو اپنی صحت کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہفتے کے ہر دن دوڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم ہر روز چند منٹ دوڑنا آپ کے لیے اچھا ہو سکتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ یہ آپ کی زندگی کو بڑھا سکتا ہے۔ ہر روز دوڑنے سے صحت کے کچھ فوائد ہو سکتے ہیں۔ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ روزانہ صرف پانچ سے دس منٹ کی درمیانی رفتار سے دوڑنے سے آپ کو دل کے دورے، فالج، اور دیگر عام بیماریوں سے موت کے خطرے کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ لیکن اسی تحقیق سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ فوائد ہفتے میں چار گھنٹے میں سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ یعنی ہر روز گھنٹوں دوڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوڑنا ایک اعلیٰ اثر والی ورزش ہے لیکن یہ بھی مانا جاتا ہے کہ زیادہ تربیت دینے سے تناؤ، فریکچر اور پنڈلی کے ٹکڑے ہونے جیسی چوٹیں لگ سکتی ہیں۔

2025 کا لندن میراتھن اتوار 27 اپریل کو منعقد ہوا، جو اس کا 45 واں ایڈیشن تھا۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے سالانہ فنڈ ریزنگ ایونٹس میں سے ایک ہے۔ جس میں اس سال 56,000 سے زائد رنرز نے شرکت کی۔ لندن میراتھن ایک لمبا فاصلہ ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا لندن میراتھن دوڑنا ایک خواب ہوتا ہے جس کے لیے لوگ مہینوں ٹریننگ کرتے ہیں، گھنٹوں سڑکوں یا پگڈنڈیوں پر، دوڑتے ہیں یا جم میں وقت گزارتے ہیں۔ لندن میراتھن لندن میں منعقد ہونے والی لمبی دوری کی سالانہ تقریب ہے۔ دنیا کی چھ سب سے بڑی میراتھن میں لندن میراتھن بھی شامل ہے۔ لندن میراتھن ہر سال دنیا بھر سے ہزاروں دوڑنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ یہ ریس 26.2 میل کے دوڑ پر مشتمل ہے جو لندن کی سڑکوں سے گزرتی ہے۔ لندن میراتھن میں دوڑنے والے معروف لینڈ مارک سے گزرتے ہیں جن میں کوئینز ہاؤس اور نیشنل میری ٹائم میوزیم، کٹی سارک، ٹاور برج، ٹاور آف لندن، کینیری وارف، لندن آئی، بگ بین، پارلیمنٹ اور بکنگھم پیلس اہم ہیں۔ پہلی لندن میراتھن 1981 میں منعقد ہوئی تھی۔ جسے اتھلیٹس کرس بریشر اور جان ڈسلے نے ترتیب دیا تھا۔ بڑے پیانے پر دوڑ کو عام لوگوں کے لیے رکھا گیا ہے جسے مرکزی تقریب سمجھا جاتا ہے۔ جس میں زیادہ تر لوگ چیریٹی کے لیے رقم اکٹھا کرنے کے لیے دوڑتے ہیں اور مختلف چیریٹی کے لیے ایک بیلین پونڈ سے بھی زیادہ جمع کیے جاتے ہیں۔ تاہم دنیا بھر کے معروف اتھلیٹس بھی لندن میراتھن میں حصہ لے کر بڑے بڑے انعام جیتتے ہیں۔ لندن میراتھن میں شامل ہونے کے لیے 578,000 لوگوں نے بیلٹ میں حصہ لیا، جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے اور جس کی وجہ سے لندن میراتھن دنیا کا سب سے مقبول میراتھن بنی۔ اس میراتھن میں چیریٹی کے لئے پیسہ اکٹھا کرنے والے، شوقیہ دوڑنے والے اور اتھلیٹک دوڑنے والوں نے 26.2 میل یعنی کہ 42.2 کیلومیٹر کا فاصلہ بلیک ہیتھ سے شروع کر کے دی مال پر ختم کیا جو کہ بکنگھم پیلس کے سامنے کا علاقہ ہے۔ لندن میراتھن فاتح کو 55,000$ ڈالر ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر رنرز کو جو دوڑ مکمل کرتے ہیں انہیں ایک خوبصورت میڈل دیا جاتا ہے۔

انتظامیہ نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کی اطلاع دی کہ اس بار میراتھن میں حصہ لینے والوں کی تعداد پچھلے کئی سالوں کے مقابلے میں اور بڑھ گئی ہے جو کہ ایک نہایت ہی خوشی کی بات ہے۔ لندن میراتھن کی تیاری پورے سال کی جاتی ہے اور اس بار اس کو مشہور ٹاٹا کنسلٹینسی سروسیس، ٹی سی ایس نے اسپانسر کیا ہے۔ ٹی سی ایس لندن میراتھن کے لیے جدید ترین ڈیجیٹل ٹیکنالوجی فراہم کرتا ہے جو میراتھن کے شرکاء اور تماشائیوں دونوں کے لیے دلچسپ، ایونٹ سے متعلق مخصوص خصوصیات فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر کمپنیاں بھی اس میں حصہ لیتی ہیں اور لندن میراتھن کو کامیاب بنانے میں نمایاں رول نبھاتی ہیں۔ لندن میراتھن میں ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں بہت سارے حصہ لینے والے لوگ طرح طرح کے فینسی ڈریس پہن کر دوڑتے ہیں جو کہ دیکھنے والوں کے لئے نہایت ہی دلچسپ اور مزاحیہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر دوڑنے والے اپنی اپنی چیریٹی کے لئے پیسہ وصول کرتے ہیں اور اس بات کی امید کی جا رہی ہے کہ اس سال مختلف چیریٹی کی نمائندگی کرنے والے لوگ پچھلے کئی برسوں کے مقابلے میں ایک بیلین پونڈ سے زیادہ کی رقم کو اکٹھا کر کے پچھلے کئی سال کے ریکارڈ کو توڑ دیں گے۔

لندن میراتھن سے منتظمین کا ماننا ہے کہ میراتھن سے لوگوں میں اپنی صحت کا خیال رکھنے کا شعور بڑھا ہے اور اس طرح سے برطانیہ کے دوسرے شہروں میں بھی ہاف میراتھن کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ان میں نیوکاسل، برمنگھم وغیرہ کا نام اہم ہیں۔ ہاف میراتھن کی مقبولیت میں کافی اضافہ ہوا ہے جو کہ ایک اچھی بات مانی جا رہی ہے۔ مختلف کونسل نے شہر میں دوڑنے والوں کی مقبولیت کو دیکھ کر کونسل اس کی ترقی کے لئے ہر سال میلین پونڈ خرچ کر رہی ہے۔ لندن میراتھن ہر سال اپریل کے آخر میں ہوتا ہے لیکن اس میں حصہ لینے والے لوگ ہر سال میراتھن ختم ہوتے ہی مئی کے مہینے سے ہی اس کی تیاری میں جٹ جاتے ہیں تا کہ وہ اس کو کامیاب بنا سکے۔ لندن میراتھن میں زیادہ تر دوڑنے والوں میں ہمدردی کا ایک خاص جذبہ پایا جاتا ہے جو اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر اپنی اپنی چیریٹی کے لئے کثیر رقم اکٹھا کرتے ہیں۔ جو کہ ایک قابل ستائش بات ہے۔ لندن میراتھن کی فضا بھی کچھ الگ ہوتی ہے۔ ہزاروں لوگ کناروں پر خوش آمدید کہہ رہے ہوتے ہیں۔ موسیقی بج رہی ہوتی ہے، تاریخی عمارتیں اور شیدائی دوڑنے والوں کا راستے میں حوصلہ دیتی ہے اور رنرز اپنی ایک ذاتی کہانی لے کر دوڑ رہا ہوتا ہے۔ کوئی اپنے لیے، کوئی عزیز کے لیے، اور کوئی ایک مقصد کے لیے لندن مراتھن دوڑتا ہے۔ ایسے خواب صرف جسمانی نہیں بلکہ روحانی بھی ہوتے ہیں۔ لندن مراتھن دوڑنے کی خواہش دراصل زندگی میں ایک ایسا لمحہ چاہنے کی علامت ہے جب آپ خود کو ناقابل شکست محسوس کریں۔ لندن میراتھن دوڑنے کا خواب اصل میں ایک سفر کی علامت ہے۔ حوصلے، استقامت، قربانی اور خود پر یقین کا سفر ہی لندن مراتھن ہے۔ جب کوئی شخص لندن میراتھن میں دوڑنے کی خواہش رکھتا ہے تو وہ صرف 26.2 میل دوڑنے کا ارادہ نہیں کرتا، بلکہ وہ اپنی حدود کو چیلنج کرنے، خوابوں کو حقیقت میں بدلنے اور ہر قدم پر خود کو بہتر ثابت کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ یہ خواب اکثر کئی مہینوں کی مشق، صبح سویرے اٹھنے، تھکن برداشت کرنے اور کبھی ہار نہ ماننے کے عزم سے جڑا ہوتا ہے۔ میں لندن میراتھن میں حصہ لینے والوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کے اس جذبے کا احترام کرتا ہوں۔

fahimakhteruk@yahoo.co.uk

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

جناب نجمہ خاتونؒ والدۂ امام علی رضا علیہ السلام

سید سرفراز عباس کراروی

نجمہ خاتون سلام اللہ علیہا امام جعفر صادق علیہ السلام کی بہو، امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زوجہ اور غریب الغرباء شہید زہر جفا حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی مادر گرامی ہیں۔

آپ کا نام نامی واسم گرامی: آپ کا نام نامی نجمہ خاتون مشہور ہے، علامہ مجلسی علیہ الرحمہ المتوفی ۱۱۱۱ھ تحریر فرماتے ہیں "اسمہا نجمہ" آپ کا نام نجمہ خاتون تھا۔ (مرآۃ العقول جلد ۶ ص ۷۰ طبع ایران)، علامہ فخر الدین طریحی نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ فرماتے ہیں۔ و نجمہ ام لرضا" جناب نجمہ امام علی رضا علیہ السلام کی والدۂ مکرمہ ہیں۔ (مجمع البحرین ص ۴۹۲، ایران) علامہ محمد باقر بہبہانی علیہ الرحمہ تحریر کرتے ہیں۔ جناب نجمہ خاتون کو دیگر ناموں سے بھی پکارا جاتا تھا جیسے خیزران، تکتم، صقر ا، کلثوم وغیرہ (دمعہ ساکبہ عربی جلد ۳ ص ۳۳)

آپ کی کنیت: رئیس المحدثین شیخ صدوق علیہ الرحمہ م ۳۸۱ھ کا بیان ہے کہ آنجنابہ کی کنیت ام البنین " ہے۔ (عیون اخبار الرضا، ص ۹) حقیر راقم الحروف کا کہنا ہے کہ ام البنین کے معنی بیٹوں کی ماں کے ہیں در اصل آپ کی کنیت 'فال نیک" کے طور پر رکھی گئی ہے۔

آپ کا لقب: محمد بن طلحہ شافعی، ابن صباغ مکی مالکی اور علامہ محمد رضا وغیرہم گہرافشانی فرماتے ہیں۔ "معظمہ شقراء" کے لقب سے معروف تھیں۔ (مطالب السئول ص ۸۵، فصول مہمہ ص ۲۴۴، جنات الخلود ص ۳۲) بیان اللسان ص ۸۷ طبع دہلی ۱۹۸۵ء میں ہے کہ اشقر لال خوبصورت رنگ والا گلابی زرد مائل بہ سرخی مونث اس کا شقراء" آتا ہے۔

آپ کا وطن مالوف: مئورخین کا کہنا ہے کہ نجمہ " قبیلۂ نوبہ '(افریقہ) سے تعلق رکھتی تھیں اور وہی آپ کا وطن مالوف ہے علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ اشھر آنست کہ نوبیہ بودہ' زیادہ مشہور یہ ہے کہ آپ نوبہ کی رہنے والی تھیں (مطالب السئول ص ۲۸۵، اعلام الوریٰ ص ۱۸۲، جنات الخلود ص ۳۲، مناقب ابن شہر آشوبؒ جلد ۲ ص ۴۱۷ و جلاء العیون ص ۵۶۰ بطبع ایران ۱۳۲۶ھ) قدیم و مشہور لغوی علامہ ابونصر بن حماد جوہری المتوفی ۳۹۳ھ لکھتا ہے۔ جیل من السودان الواحد نوبی "نوبہ "سیاہ فاموں کی ایک قوم ہے۔ اس لفظ کا واحد نوبی ہے (حبشی لوگ) (صحاح اللغۃ جلد اول ص ۲۲۹) یہی کچھ مجمع البحرین جلد ۲ ص ۱۷۸، اور لسان العرب ابن منظور افریقی جلد اول ص ۷۷۶ میں ہے۔

آپ کی ولادت اور نشو ونما: علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ امام علی رضا علیہ السلام کی والدۂ مکرمہ نجمہ خاتون عرب میں متولد ہوئی تھیں اور انھیں کے درمیان پلیں بڑھیں اور حد کمال کو پہنچیں۔ یہ مسلمات سے ہے کہ انسانی زندگی پر ماحولیات پر بڑا اثر پڑتا ہے نجمہ بی بی چونکہ عربوں کے ماحول میں پلیں تھیں اس لئے ان کے درمیان مروجہ تمام آداب ورسوم اور عادات واخلاق سے واقف ہو گئیں تھیں۔

آپ کی تشریف آوری: علماء مئورخین محدثین اور محققین لکھتے ہیں۔ ہشام (بروزن کتاب) کا بیان ہے کہ ایک روز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کیا تمہیں کسی بردہ فروش کے مغرب سے آنے کی اطلاع ہے؟ میں نے کہا نہیں مولا، آپ نے فرمایا ہاں آیا ہوا ہے چلو اس کے پاس چلتے ہیں پھر ہم اور حضرت دونوں سوار ہو کر مقام معین پر پہنچے تو کیا دیکھا کہ ایک شخص مغرب کے تاجروں میں سے آیا ہوا ہے اور اپنے ہمراہ بہت سی کنیزیں اور غلام لایا ہے۔ حضرت نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنی کنیزیں ہمارے سامنے پیش کرو اس نے نو (۹) کنیزیں امام کی خدمت میں پیش کیں۔ لیکن امام علیہ السلام نے کسی کو بھی پسند نہیں کیا اور دوسری کنیزیں لانے کا حکم دیا، وہ تاجر کہنے لگا میرے پاس اور نہیں ہیں حضرت نے فرمایا نہیں تمہارے پاس موجود ہے کہنے لگا خدا کی قسم سوائے ایک بیمار کنیز کے اور میرے پاس نہیں ہے۔ فرمایا اسی کو لے آؤ، جب اس نے عذر خواہی کی تو حضرت واپس ہو گئے، دوسرے دن مجھے تنہا اس کے پاس بھیجا اور فرمایا جس قیمت پر بھی وہ راضی ہو اسی بیمار کنیز کو خرید کر لے آؤ۔ چنانچہ جب میں گیا اور مطلوبہ کنیز کا مطالبہ کیا تو اس نے بہت زیادہ قیمت بتائی۔ میں نے کہا اسی قیمت پر خریدوں گا، بہر حال جب معاملہ طے پا گیا تو بردہ فروش کہنے لگا یہ تو بتاؤ کہ وہ شخص کون ہے جو کل یہاں تمہارے ساتھ آیا تھا۔ میں نے کہا بنو ہاشم کی ایک فرد ہیں اس نے کہا بنی ہاشم کی کس شاخ سے ہیں "بروایتے" میں نے کہا' بنی فاطمہ "سے ہیں پھر وہ کہنے لگا سنو میں اس کنیز کو عرب کے نہایت دور دراز علاقے سے خرید کر لایا ہوں۔ ایک دن اہل کتاب میں سے ایک عورت نے جب میرے پاس یہ کنیز دیکھی تو کہنے لگی اسے کہاں سے لائے ہو میں نے جواب دیا یہ میں نے اپنے لئے خریدا ہے، وہ بولی مناسب نہیں کہ یہ کنیز تمہارے پاس رہے اس کو تو بہترین اہل زمین کے پاس ہونا چاہئے اور جب اس کے تصرف میں یہ آئے گی تو تھوڑے عرصے بعد اس سے ایک ایسا بیٹا پیدا ہوگا جسکی اطاعت اہل مشرق و مغرب کریں گے ہشام بن احمد کا بیان ہے کہ میں اس کنیز کو جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں لایا اور آپ نے اسی وقت اپنی والدۂ مکرمہ حضرت حمیدہؒ کی خدمت میں دولتسرا کے اندر پہنچا دیا۔ دیکھو (عیون الرضا ص ۱۱ طبع ایران ۱۲۷۵ھ وروضۃ الصفا جلد ۳، ص ۱۵ و دمعہ ساکبہ جلد ۳، ص ۳۲ و عیون المعجزات، ص ۹۶ و دلائل الامامت طبری امامی، ص ۱۷۶ و حبیب السیر جلد اول، ص ۳۰۱ و ارشاد شیخ مفیدؒ ص ۳۲۸ وغیرہ) شیخ صدوق علیہ الرحمہ علی بن میثم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ تشریف آوری کے وقت باکرہ (کنواری) تھیں۔ (عیون اخبار الرضا)

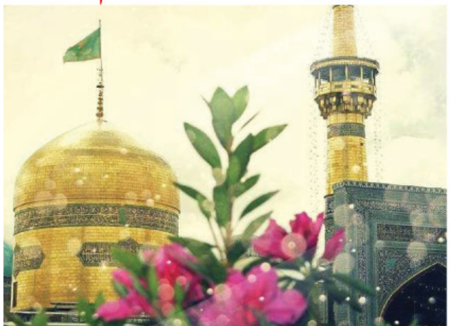

تشریف آوری کے بعد: علامہ مسعودی اور علامہ طبری امامی رقمطراز ہیں۔ کہ نجمہ خاتون کے کاشانۂ امامت میں قدم رنجہ فرمانے کے بعد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے فرمایا خدا کی قسم میں نے نجمہ کو حکم خدا اور امر رسول ﷺ سے خریدا ہے اصحاب نے استفسار کیا تو ارشاد فرمایا ایک روز میں نے جد نامدار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور والد بزرگوار امام جعفر صادق علیہ السلام کو خواب میں دیکھا جو فرما رہے تھے اے موسیٰ اس عصمت پرور بی بی سے تمہارے لئے ایک بچہ پیدا ہونے والا ہے جو تمہارے بعد افضل کائنات ہوگا اور دیکھو جب اس بچے کی ولادت ہو تو اس کا نام علی" رکھنا۔ (اثبات الوصیہ۔ ص ۱۵۳ فارسی و دلائل الامامت، ص ۱۷۶ طبع نجف و سفینۃ البحار جلد دوم، ص ۳۴ وغیرہ)

ولادت امام علی رضاؑ کے سلسلے میں نجمہ خاتون کا بیان: یہ تسلیم شدہ امر ہے کہ آئمہ معصومین علیہ السلام دیگر انسانوں کی طرح متولد نہیں ہوتے امام علی رضاؑ کا انداز ولادت بھی دوسروں سے بالکل مختلف تھا آپ علیہ السلام کی ولادت کے قبل و بعد محیر العقول کرامتوں کا ظہور و بروز ہوا ہے۔ علماء فریقین لکھتے ہیں۔ علی بن میثم نے اپنے جد امجد سے روایت کی ہے کہ انھوں نے سنا کہ جناب نجمہ خاتون فرماتی تھیں کہ جب تک امام علی رضاؑ میرے بطن میں رہے مجھے حمل کی مطلقاً گرانباری محسوس نہیں ہوئی میں اکثر خواب میں تسبیح وتہلیل وتمجید کی آوازیں سنا کرتی تھی جب امام علی رضاؑ پیدا ہوئے تو آپ نے زمین پر تشریف لاتے ہی دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک دیئے اور اپنا فرق مبارک آسمان کی جانب بلند کر دیا پھر آپ کے لبہائے مبارک جنبش کرنے لگے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ خدا سے باتیں کرتے ہوں میں یہ منظر دیکھ رہی تھی کہ امام موسیٰ کاظمؑ تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا تمہیں خداوند عالم کی یہ عنایت وکرامت مبارک ہو پھر میں نے مولود مسعود کو ایک سفید پارچہ میں لپیٹ کر آپ کی آغوش میں دے دیا آپ نے اس کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی اس کے بعد بچہ کو میری طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا" **خذیہ فانہٗ بقیۃ اللہ فی ارضہ** "اسے لے لو بیشک یہ روئے زمین پر حجت خدا اور اس کی نشانی ہے۔ ملاحظہ ہو (ینابیع المودہ، ص ۱۲۳، عیون اخبار الرضا، ص ۱۳، الخرائج والجرائح، ص ۳۹۸، نور الابصار، ص ۱۷۸، جلاء العیون ص ۲۷۹، روضۃ الصفا جلد ۳، ص ۳۳، اصول کافی جلد اول، ص ۴۸۶، سفینۃ البحار جلد ۲، ص ۲۳۴، مناقب جلد ۴، ص ۳۹۴، مجمع البحرین ص ۴۹۲ وغیرہ) علامہ محدث حر عاملیؒ فرماتے ہیں کہ آپ نے کان میں اذان و اقامت کہنے کے بعد آب فرات طلب کر کے بچہ کا تالو ابھارا، (وسائل الشیعہ واصلاح الرسوم، ص ۳۵ مطبوعہ لکھنؤ)

امام علی رضاؑ کی ولادت سے قبل ان کی مادر گرامی جناب نجمہ خاتون کو جو اعجاز نظر آیا اس کے متعلق مشہور شاعر فراستؔ زید پوری مرحوم (شاگرد مرزا دبیرؔ) کیا خوب کہتے ہیں۔

دلبر موسیٰ کاظمؑ کی ہو کیا مدح و ثنا
بطن مادر ہی سے تھی شان امامت پیدا
والدہ آپ کی نجمہ نے خود ارشاد کیا
رونق افروز شکم تھا جو میرا ماہ لقا
نظر آتی تھی یہ قدرت کی نشانی مجھ کو
کچھ بھی معلوم نہ ہوتی تھی گرانی مجھ کو
سوتی تھی رات کو جب تو یہ تھا اک اعجاز
خواب میں سنتی تھی تسبیح خدا کی آواز
ہوئی بیدار تو ظاہر نہ ہوا یہ انداز
نہ صدا کوئی سنی باعث حیرت تھا یہ راز
خوف کھاتی تھی مگر فضل خدا رہتا تھا
گل امید کا کچھ رنگ نیا رہتا تھا

☆☆☆

سلطان عرب وعجم امام علی رضا علیہ السلام

مولانا سید علی ہاشم عابدی

امام علی رضا علیہ السلام ہمارے آٹھویں امام ہیں۔ آپؑ کے والد ماجد باب الحوائج امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور والدہ ماجدہ حضرت نجمہ خاتون سلام اللہ علیہا تھیں۔ جناب نجمہ خاتون سلام اللہ علیہا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی والدہ ماجدہ حضرت حمیدہ خاتون سلام اللہ علیہا کی کنیز تھیں۔ شیخ صدوقؒ سے منقول روایت کے مطابق ایک دن جناب حمیدہ سلام اللہ علیہا نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ حضورؐ نے آپؑ کو حکم دیا کہ "نجمہ کو امام موسیٰ کاظمؑ کو بخش دو، کیونکہ جلد ہی اس سے دنیا کے افضل ترین مولود کی پیدائش ہوگی لہذا وہ انہیں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو بخش دیتی ہیں۔ اس وقت وہ دوشیزہ تھیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ جب جناب حمیدہ سلام اللہ علیہا نے اپنی کنیز اپنے فرزند امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو بخشی تو فرمایا: میں نے اس سے زیادہ مرتبے کی حامل کسی کنیز کو نہیں دیکھا۔

خود جناب نجمہ خاتون سلام اللہ علیہا سے منقول ہے کہ امام رضاؑ سے حمل کے دوران سنگینی کا احساس نہیں کرتی تھیں۔ اور خواب میں حمل سے تسبیح وتہلیل کی آوازیں سنتی تھی لیکن جب بیدار ہوتی تو آواز نہیں آتی تھی۔

امام علی رضا علیہ السلام کا نام "علی" کنیت "ابوالحسن" اور القاب سراج اللہ، نور الہدیٰ، قرۃ عین المومنین، مکیدۃ الملحدین، کافی الخلق، الرضی، الرضا، المرتضیٰ، رب السریر، رب التدبیر، الفاضل، الصابر، الوفی، الصدیق، صابر، زکی، ولی، سلطان عرب وعجم، غریب الغرباء، امام رؤوف، عالم آل محمد وغیرہ ہیں لیکن آپؑ کا سب سے مشہور لقب رضا ہے۔ یہ لقب اللہ نے آپؑ کو عطا کیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی لقب سے آپؑ کو یاد کیا۔

امام علی رضا علیہ السلام کی زوجہ جناب سبیکہ سلام اللہ علیہا جیسی پاکدامن بی بی تھیں جن سے ایک بیٹا ہوا، اور اسی فرزند یعنی جواد الائمہ امام محمد تقی علیہ السلام سے سلسلہ امامت آگے بڑھا، امام محمد تقی علیہ السلام سے نہ صرف سلسلہ امامت آگے بڑھا بلکہ امام علی رضا علیہ السلام کی نسل بھی پھیلی۔ ایک دوسری روایت کے مطابق ولایت عہدی کے موقع پر عباسی حاکم مامون نے اپنی بیٹی ام حبیبہ کی شادی امام علی رضا علیہ السلام سے کی، لیکن ام حبیبہ سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

امام محمد تقی علیہ السلام امام علی رضا علیہ السلام کے اکلوتے فرزند تھے، چونکہ نہ صرف امام محمد تقی علیہ السلام بلکہ امام علی نقی علیہ السلام حتیٰ امام حسن عسکری علیہ السلام کو بھی' "ابن الرضا" کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ لہذا امام علی رضا علیہ السلام کی اولاد کے عنوان سے جو مختلف نام اور قبریں مشاہدے میں آتی ہیں تو ممکن ہے کہ وہ آپ کی نسل کے بزرگان ہوں کہ بیچ کے نام حذف ہو گئے ہوں یا کوئی اور بزرگ ہوں۔

امام علی رضا علیہ السلام اللہ تبارک وتعالیٰ کی جانب سے منتخب امام اور اسکی حجت تھے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ اماموں کے اسماء گرامی بیان فرمایا تو آپؑ کا بھی نام اور لقب صراحت سے بیان کیا۔ اسی طرح آپ سے پہلے کے ائمہ معصومین علیہم السلام جیسے باقر العلوم امام محمد باقر علیہ السلام نے آپؑ کا بعنوان امام ذکر فرمایا تھا، خود امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے بھی مختلف مواقع پر آپؑ کی امامت کی صراحت فرمائی تھی۔ لیکن افسوس صد افسوس امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے بعض دنیا طلب وکیلوں نے ہوائے نفس کے اسیر ہو کر آپؑ کی امامت کا انکار کیا اور فرقہ واقفیہ کی بنیاد رکھی۔ جیسا کہ اس سے پہلے بھی یہ کام ہو چکا تھا کہ جب لوگوں نے خلیفہ سوم کے قتل کے بعد امیر المومنین علیہ السلام کی بعنوان خلیفہ وحاکم بیعت کی تو حاکم شام نے بیعت نہیں کی کیوں کہ اگر وہ بیعت کر لیتا تو شام کی حکومت امیر المومنین علیہ السلام کے حوالے کرنی پڑتی لہذا اس نے بیعت نہیں کی تا کہ شام میں اس کا اقتدار باقی رہے، اسی طرح فرقہ واقفیہ کے سربراہوں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت کا انکار کیا کیوں کہ اگر وہ شہادت کو مان لیتے تو جو شرعی رقوم ان کے پاس تھی وہ امام علی رضا علیہ السلام کو دینی پڑتی لہذا انھوں نے شہادت سے ہی انکار کر دیا، جب کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت آفتاب نصف النہار کی طرح واضح تھی کہ برسوں کی قید بامشقت کے بعد آپؑ کو زہر دغا سے شہید کیا گیا اور آپؑ کے جنازے کو بغداد کے پُل پر رکھا گیا تھا تا کہ لوگوں کو بتایا جا سکے کہ کسی نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو شہید نہیں کیا ہے بلکہ آپؑ نے اپنی طبیعی موت کے سبب دنیا سے کوچ کیا ہے۔ اگر چہ جس سال امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت ہوئی، اسی سال آپؑ نے اپنی شہادت سے قبل محمد بن سنان سے فرمایا تھا: اس سال ایک حادثہ رونما ہوگا تم ہرگز اس سے غمگین نہ ہونا۔ پھر امامؑ نے فرمایا: جو بھی میرے بیٹے پر ستم کرے گا اور میرے بعد اس کی امامت کا انکار کرے گا تو گویا اس نے امیر المومنین علیہ السلام پر ظلم کیا اور آپؑ کی بلا فصل خلافت کا انکار کیا۔

امام علی رضا علیہ السلام کی معنوی اور روحانی شخصیت کے سلسلہ میں روایات میں بیان ہوا ہے کہ آپؑ کثرت سے نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے تھے، اول وقت نماز پڑھتے تھے، کثرت سے ذکر خدا فرماتے تھے، طولانی سجدے فرماتے تھے، تین دن میں ایک قرآن ختم فرماتے تھے۔

امام علی رضا علیہ السلام کی عظیم اخلاقی شخصیت کو سمجھنے کے لئے یہی کافی ہے کہ جو بھی آپؑ کو دیکھتا اسے خلق عظیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق یاد آ جاتا۔ جیسا کہ بزرگ عرب شعراء نے اس مطلب کو نظم بھی فرمایا ہے۔ روایات کے مطابق آپؑ کثرت سے نیک کام کرتے تھے، فقراء ومساکین کی لوگوں کی نظروں سے چھپ کر مدد کرتے تھے، غلاموں کو اپنے ساتھ دسترخوان پر بٹھاتے تھے، اگر کوئی غلام کھانا کھا رہا ہوتا تو اس کو اس وقت تک کوئی کام نہیں بتاتے جب تک کہ وہ سیر ہو کر خود دسترخوان سے نہ اٹھ جائے، معمولی چٹائی پر بیٹھے، کبھی اپنی کسی بات سے کسی کو رنجیدہ نہیں کرتے تھے، کسی حاجت مند کو اپنے دروازے سے خالی ہاتھ واپس نہیں بھیجتے تھے، نہ لوگوں کے سامنے پیر پھیلاتے اور نہ ہی کبھی دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھتے، کسی کے سامنے تھوکتے نہیں تھے، مہمان کا اکرام کرتے، اگر مہمان یا غلام کھانا کھا رہے ہوتے تو انہیں اپنے احترام میں کھڑے ہونے سے منع فرماتے، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتے، مومنین اور چاہنے والوں کی آبرو کی حفاظت فرماتے، جب ہنستے تو صرف مسکراتے قہقہہ نہیں لگاتے، اسراف کے شدید مخالف تھے، ریاکاری اور دکھاوے سے بیزار تھے۔

عالم آل محمد امام علی رضا علیہ السلام عالم علم لدنی تھے، خلق خدا پر اسکی حجت تھے لہذا ہر زبان سے واقف تھے، مخالف ہو یا موافق سب ہی کو آپؑ کی علمی جلالت کا اعتراف تھا، جس نے بھی مناظرہ کیا شکست اس کا مقدر بنی۔

ہارون کے بعد اس کا بیٹا امین خلیفہ ہوا، امین و مامون میں جنگ ہوئی امین مارا گیا، مامون برسر اقتدار ہوا، چونکہ امین عباسی خاتون زبیدہ کا بیٹا تھا جب کہ مامون ایک ایرانی بدصورت کنیز مراجل کی بدسیرت اولاد تھا، اس لئے سارے عباسی امین کے قتل کے سبب مامون کے مخالف ہو گئے دوسری جانب علویوں کا قیام مسلسل مامون کی حکومت کے لئے خطرہ بن گیا تھا، لہذا ہارون کی شطرنجی اولاد نے شطرنجی فریبی سازشیں شروع کی، علویوں کے قیام کو دبانے کے لئے اس نے امام علی رضا علیہ السلام کو مدینہ سے خراسان بلایا، پہلے حکومت کی پیش کش کی تو امام علی رضا علیہ السلام نے یہ کہتے ہوئے اس کی درخواست رد کر دی کہ اگر یہ لباس خلافت تجھے اللہ نے پہنایا ہے تو تو اسے دوسرے کو کیسے پہنا سکتا ہے اور اگر تم نے زبردستی پہن لیا ہے تو جو چیز خود تمہاری نہیں ہے وہ تم دوسرے کو کیسے دے سکتے ہو۔ مامون نے ولایت عہدی کی پیش کش کی تو امامؑ نے اسے بھی قبول کرنے سے انکار کیا۔ لیکن جب اس نے ولایت عہدی قبول کرنے پر مجبور کیا تو آپؑ نے اس شرط پر ولایت عہدی قبول فرمائی کہ حکومت کے کسی مسئلہ میں، کسی کے منصوب یا معزول کرنے میں دخالت نہیں کریں گے۔ ظاہر ہے یہ ایسی شرط تھی جس کے بعد عہدہ کا ہونا یا نہ ہونا دونوں ہی برابر تھا۔

شطرنجی مامون نے امام علی رضا علیہ السلام کے مدینہ سے مرو تک کے سفر میں انتہائے چالاکی سے کام لیا تا کہ امامؑ کے فضائل ومناقب کو دبایا جا سکے لیکن نور خدا حجت کبریاء امام رضا علیہ السلام جدھر سے بھی گذرے رہتی دنیا تک کے لئے نقوش چھوڑ دیئے، اہواز میں مسجد کی تعمیر، اصفہان کے قریب پہنچے تو اپنی سواری کے ساربان کے اصرار پر محبت ودوستی میں معیار محبت آل محمدؐ کو بناؤ تحریر پیش کی اور جب نیشابور پہنچے تو ایسی تقریر کی جو حدیث سلسلۃ الذہب کے نام سے مشہور ہوئی۔ مرو پہنچے تو ہر علمی مناظرے میں مقابل نے آپؑ کی علمی جلالت کا کلمہ پڑھا، قحط کے وقت نماز استسقاء کا اہتمام، دسترخوان پر مامون کے حکم پر اس کے جادوگر نے توہین کرنی چاہی تو فخر موسیٰ امام رضاؑ کے حکم پر شیر قالین نے جادوی اسباب نہیں بلکہ خود جادوگر کو ہی نگل لیا، مامون نے نماز عید پر اصرار کیا تو جانشین رسولؐ رسول اللہ کی طرح ایسا نکلے کہ مامون شرمندہ ہوا اور اپنے لئے خطرہ محسوس کرتے ہوئے نماز سے روک دیا۔ المختصر مامون کی ساری سازشیں ناکام ہو گئی۔ آخر اس نے آپؑ کو زہر دے کر شہید کر دیا۔ مشہد مقدس میں آپؑ کا روضہ عاشقان اہل بیتؑ کی نہ صرف زیارت گاہ بلکہ پناہ گاہ بھی ہے کہ جو بھی پریشان حال جاتا ہے مسبب الاسباب اسکی پریشانی دور کر دیتا ہے، جو گناہگار جاتا ہے غفور ورحیم اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

خدا ہمیں امامؑ کی معرفت عطا فرمائے۔

☆☆☆☆

کشتی دین حق کی اسے ناخدا کہوں

ڈاکٹر شجاعت حسین

حضرت امام علی رضا علیہ السلام رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آل وسلم کے آٹھویں جانشین، مسلمانوں کے آٹھویں امام اور سلسلۂ عصمت کی دسویں کڑی تھے۔ آپ کے والد ماجد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام تھے اور والدہ ماجدہ ام البنین عرف نجمہ تھیں۔ علماء کرام کا ذریعہ بیان ہے کہ جناب نجمہ کا شمار اشرف عجم میں تھا اور آپ عقل و دیانت کے لحاظ سے افضل النساء تھیں۔ (مولانا سید نجم الحسن، چودہ ستارے، صفحہ 418)

حضرت امام علی رضا علیہ السلام مالک علم لدنی، وارث علم نبی، دین کی بقاء، امامت کی چاندنی، عصمت کی روشنی، وارث انبیاءؑ گلشن رسالت کی جلا، علم وتحمل کی صبا، عدل کا میزان، اللہ و رسولؐ کے ترجمان، فکر کا وجدان، نفس ایمان، فرقان کی زبان، مصداق سورۃ رحمان اور فضیلت، عظمت وایقان ہیں۔

علماء، مورخین، مفکرین، اور محققین کا بیان ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام ابن حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بتاریخ 11/ ذی قعدہ 153 ہجری یوم پنجشنبہ بمقام مدینہ منورہ متولد ہوئے ہیں (اعلام الوریٰ، ص 182؛ جلاء العیون، ص 280؛ روضۃ الصفا، جلد 3، ص 13؛ انوار نعمانیہ، 127)۔ آپؑ کی ولادت کے متعلق علامہ مجلسی اور علامہ پارسا تحریر فرماتے ہیں کہ جناب ام البنین کا کہنا ہے کہ جب تک امام علی رضاؑ میرے بطن میں رہے میں اکثر خواب میں تسبیح وتہلیل اور تمجید وتحمید کی آوازیں سنا کرتی تھی۔ جب آپؑ پیدا ہوئے تو آپؑ نے زمین پر تشریف لاتے ہی اپنے دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک دیئے اور اپنا فرق مبارک آسمان کی طرف بلند کر دیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آپؑ خالق کائنات سے باتیں کر رہے ہیں۔ (مولانا السید نجم الحسن، چودہ ستارے، ص 419)

حضرت امام علی رضا آل محمد کے تیسرے علیؑ ہیں۔ آپ کی کنیت "ابوالحسن" اور آپ کے القاب صابر، ذکی، ولی، رضی، وصی اور مشہور ترین لقب رضا تھا۔ (نور الابصار، صفحہ ※ 128)

امت مسلمہ کے لیے لازمی ہے کہ آپ کے لقب رضا کی وجہ تسمیہ سے آشنا ہوں۔ علامہ طبرسی تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کو رضا اس لیے کہتے تھے کہ آسمان وزمین میں خداوند عالم، رسول اکرم، ائمہ طاہرین، نیز تمام مخالفین وموافقین آپ سے راضی تھے۔ علامہ مجلسی تحریر فرماتے ہیں کہ بزنطی نے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے لوگوں کی افواہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آپ کے والد ماجد کو لقب رضا سے مامون رشید نے ملقب کیا تھا۔ آپ نے فرمایا ہرگز نہیں۔ یہ لقب خدا اور سول کی خوشنودی کا جلوہ بردار ہے۔ اور خاص بات یہ ہے کہ آپ سے موافق ومخالف دونوں راضی اور خوشنود تھے۔ (اعلام الوریٰ، صفحہ، 182)

راقم الحروف کے لئے یہ ایک مسئلہ بن جاتا ہے کہ امامؑ کی زندگی، ولادت، شہادت، فضیلت، عظمت وکمالات کہاں سے شروع کی جائے اور کس خوبی وخصوصیت پر تحریر کو ختم کرے۔ واقعی میں کسی کے قلم میں قوت، فکر میں وسعت، علمی وجاہت، فصاحت وبلاغت کہاں جو آپؑ کی حیات طیبہ کو دائرۂ مضمون میں سمیٹ سکے۔

مشہد کہوں کہ رشک جناں سما کہوں
مشکل کشاء کہوں اسے عقدہ کشاء کہوں
کشتی دین حق کی اسے ناخدا کہوں
باب مراد، قلب حزیں کی دوا کہوں
فرش زمیں پہ سجدہ دل کا مقام
آرام گاہ اس کی جو ضامن امام

حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے ہر ایک گوشہ پر ایک ضخیم کتاب تصنیف کی جا سکتی ہے: جیسے آپؑ کی پرورش، عرفان، تقویٰ، بلند وبالا اخلاق، زہد، علوم کی وسعت، اقوام زریں: عقل کی فضیلت، محاسبہ نفس، کاروبار کی فضیلت، سب سے اچھے لوگ، آپؑ کی نصیحتیں، مالدار اور فقیر کے درمیان مساوات، وصیت کی اہمیت، کلمات قصار، آپؑ کو تمام زبانوں کا علم ہونا، واقعات وحادثات، کرم وسخاوت، عبادت، ولایت کی عہدی، فضل کا آپؑ کو خط لکھنا، مامون کے ایلچیوں کا آپؑ کی خدمت میں حاضر ہونا، خانہ خدا، خراسان ونیشاپور کے لئے روانگی، مامون کا آپؑ کا استقبال، مامون کی جانب سے امامؑ کو خلافت کی پیشکش، ولی عہد کی پیشکش، ولی عہد قبول کرنے پر مجبور کرنا، آپ کی شرطیں، بیعت اور مامون کا امامؑ سے خوف کھانا وغیرہ۔ یہ بھی ایسے عنوان ہیں کہ جو آپؑ کے ماننے، چاہنے، آپؑ کے روضہ اقدس کی زیارت کرنے والے یا جو مشتاق ہیں انہیں بھی یہ سب مطالعہ کر چہاردہ معصومین علیہم السلام وپنجتن پاک علیہم السلام کے صدقے میں معرفت امام رضا علیہ السلام حاصل ہو اور کم از کم حصولیابی کی تمنا کریں۔

بغیر علم زبان گفتگو کرنا اور اپنی بات کو بیان کرنا ناممکن ہے۔ ہمارے امام علی رضا علیہ السلام کو تمام زبان کا علم تھا۔ ابو اسماعیل سندی سے روایت ہے کہ میں نے ہندوستان میں یہ سنا کہ عرب میں ایک اللہ کی حجت ہے، تو ان کی تلاش میں نکلا، لوگوں نے مجھ سے کہا کہ وہ امام رضاؑ ہیں۔ میں ان کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپؑ کو سندھی زبان میں سلام کیا، امامؑ نے سلام کا جواب سندھی زبان میں دیا۔ میں نے آپؑ سے کئی سوال کئے اور متعدد مسائل دریافت کئے۔ آپؑ نے میری زبان میں ہی ان کا جواب وحل بیان فرمایا۔ (حیاۃ الامام علی بن موسیٰ الرضاؑ، جلد ۱، صفحہ 38)۔ اب صلت سے روایت ہے کہ امام رضاؑ لوگوں کی زبان میں کلام کیا کرتے تھے۔ (مناقب، جلد 4، ص 333)۔

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر کسی کا دوست اس کی عقل اور کسی کا دشمن اس کی جہالت اور نادانی ہے۔ حقیقی عقل ایک نور ہے جو انسان کے وجود میں رکھا گیا ہے جس کے ذریعے انسان اپنے خالق کو پہچانتا ہے اور یہ عقل انسان کی توجہ کو دوسری چیزوں سے ہٹا کر صرف خداوند متعال کی طرف مرکوز کر دیتی ہے۔ اس اہمیت کو بھی تحریر کر دیا جائے کہ بعض روایات میں عقل کو پیغمبر اور نبی کہا گیا ہے۔ امام رضاؑ کے مذکورہ بالا فرمان کی روشنی میں انسان کے وجود میں پسندیدہ اور قیمتی گوہر عقل ہے۔ پروردگار جب افتخار کرتا ہے تو صرف انسانی عقل پر اور اس کو اپنی قیمتی گوہر کے عنوان سے یاد کرتا ہے جو انسان کے اختیار میں دے دیا گیا ہے۔

خواہشات انسان کی زندگی میں حیوانی زندگی کا سبب بنتی ہیں اور عقل ان خواہشات کو قابو میں رکھتی ہے۔ امام علیؑ کا فرمان ہے کہ عقل کو ہاتھ سے دینا، زندگی کو ہاتھ سے دینے کے مترادف ہے۔ (اصول کافی، جلد 1، صفحہ 27)

امام علی رضاؑ رسول اکرم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا "علم عمل کا پیشوا ہے۔" اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ ہر کام انجام دینے سے پہلے اس کی تفتیش اور اس کا علم ضروری ہے اور بغیر علم کے ایسے ہی ہے جیسے رات کی تاریکی میں چلنا۔

امام رضاؑ فرماتے ہیں "عقل کا سب سے بڑا رتبہ ودرجہ یہ ہے کہ انسان خود کو پہچانے۔" اپنے آپ کو پہچانا خدا کو پہچاننے کا محور و مرکز اور وسیلہ ہے جیسا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔" (الحیاۃ، جلد 1، صفحہ 212)

المختصر، امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اپنے زمانے کے لوگوں کو پہچانے اور ان کو پہچاننے کے بعد اسی طریقے سے ان سے پیش آئے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے چاہنے ومودت رکھنے والے، ان علماء کرام، ذاکرین عظام، مقررین، خطباء، شعراء کرام، بانیان مجالس ومحافل، منصب دار، عہدہ داران، مصنفین، دانشوران، مفکرین، صحافی، قلمکار، شہرت یافتہ، سرمایہ دار، قیمتی و نئی ماڈل کی گاڑیوں پر چلنے والے، اچھے وخوبصورت مکان کے مکینوں اور اثر انداز رسوخ والوں کے امام علی رضاؑ کے اقوال ذریں کی طرف ذہن عالیہ مبذول کرانے کی ضرورت ہے کہ جو شخص کسی غریب کو دیکھے اور اس کو اس طرح سلام نہ کرے جیسا کہ وہ کسی امیر شخص کو سلام کرتا ہے تو جب وہ قیامت کے روز خدا سے روبرو ہوگا تو خالق کائنات و مالک مختار اعمال کے مطابق حساب وکتاب کرے گا اور اس سے اس مختلف ودلسوزی کرنے والے رویہ پر ناراض ہوگا۔ (امام علی رضاؑ، عیون اخبار ال، جلد 2، صفحہ 39)

چونکہ راقم الحروف، ناچیز وحقیر نے امام علی رضا علیہ السلام کے دربار، روضہ اقدس کو بوسہ دیا ہے، دعائیں ومناجات، سلام و زیارت سے مشرف ہوئے ہیں۔ اس لئے میری فکر واحساس پر وزن ودباؤ ہوتا ہے، روح کی پاکیزگی اور آخرت پر نظر اور قلب میں آپؑ کے لئے مودت، معاشرے کے مشاہدات خود بخود قلم روانی اختیار کر لیتا ہے۔ تمام مومنین واضح طور پر مشاہدہ کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا سے مزین افراد، عدم موجودگی وفقدان بالا لوگوں سے سلام ودعا، مصافحہ ومعانقہ کرنا، برابر میں کھڑا ہونا تو شان وشوکت کے خلاف، نظر تک ملانا آبروریزی سمجھ بیٹھیں ہیں۔ ایسے علم، دولت، منصب، عہدہ، شہرت، ابلیسی تکبر و علامت سے کیا حاصل جب انجام غضب خدا کا سامنا کرنا پڑے اور امام علی رضا علیہ السلام کی نصیحت سے کج روی! اصلاح توفیق وہدایت کی دعا ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت کا قمری کیلنڈر کے مطابق 1293 واں اور انگریزی کیلنڈر کے اعداد وشمار کے مطابق 1260 واں جشن پوری دنیا میں خصوصی طور پر مشہد (ایران) جہاں آپؑ مدفن ہیں بڑے تزک واحتشام سے خوشی منائی جا رہی ہیں۔ اپنے ملک ہندوستان میں مختلف شہروں کے امام بارگاہوں میں محفلیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ بہت خوشی وجذبہ سے ایک دوسرے کو مبارکباد وتہنیت پیش کر رہے ہیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ آپؑ کے اقوال ذریں مومنین عملی زندگیوں میں اپنا لیں اور نمونہ عمل قرار پائیں، بے شک مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں۔

موبائل 7060888223

ہمیں اپنی فوج کی بہادری، ہمت اور وژن پر فخر

لوک سبھا اسپیکر برلا نے نوجوان افسران کو ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو پورا کرنے کے لیے لگن کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی

نئی دہلی۔(یواین آئی) ملک کی موجودہ صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر مسٹر اوم برلا نے کہا کہ ہمیں اپنی فوج کی بہادری، ہمت اور ان کی وژن پر فخر ہے مسٹر برلا نے آج پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں 2023 بیچ کے ٹرینی آئی اے ایس افسران سے خطاب کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ہندوستانی فوج نے ہماری سرحدوں کو ناقابل تسخیر اور مضبوط بنایا ہے، اسی طرح ہندوستان کے فولادی فریم یعنی ہندوستانی سول سروس نے ملک کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے نوجوان سرکاری ملازمین پر زور دیا کہ وہ ہندوستانی اقدار اور جمہوری نظریات کی پیروی کرتے ہوئے قوم کی خدمت کی میراث چھوڑیں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ حکمرانی اور عوامی انتظامیہ میں اپنے کام میں عزم، نظم وضبط اور خدمت کا جذبہ پیدا کریں۔ مسٹر برلا نے نوجوان افسران کو ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو پورا کرنے کے لیے لگن کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی ایک ایسا ہندوستان جو انصاف پسند، جامع، اختراعی اور عالمی طاقت کے طور پر قابل احترام ہو۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اس وژن کو اپنا تحریک اور رہنما اصول بنائیں۔ مسٹر برلا نے کہا، چاہے وہ پسماندہ اور قبائلی علاقوں کی ضروریات کو پورا کر رہا ہو، غریبوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہا ہو یا آخری فرد تک خدمات پہنچا رہا ہو، ہندوستان کا مستقبل اس کے سرکاری ملازمین کی کارکردگی اور لگن پر منحصر ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر اپنی کارکردگی کا جائزہ لیں اور شفاف، جوابدہ طرز حکمرانی کے ذریعے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کی کوشش کریں۔

مسٹر برلا نے کہا کہ آج وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان میں تیزی سے سماجی وسیاسی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں، ایسی صورت حال میں سرکاری ملازمین کو آگے آنا ہوگا اور قیادت کرنی ہوگی اور ایک نئے، مضبوط ہندوستان کی تعمیر میں تبدیلی کا کردار ادا کرنا ہوگا۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے وژن کا حوالہ دیتے ہوئے، مسٹر برلا نے کہا کہ ان کا ماننا تھا کہ آزادی کے بعد ہنگامہ خیز دور میں ہندوستان کے اتحاد اور جمہوریت کی حفاظت کے لیے ایک مضبوط اور اصولی انتظامی نظام ضروری ہے۔ مسٹر برلا نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستانی سول سروس کو ہندوستانی ثقافت کی روایت پر عمل کرنا چاہئے اور لوگوں کے جذبات کے تئیں حساس رہنا چاہئے اور جمہوریت کو مسلسل مضبوط بنانے میں تعاون کرنا چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پالیسیوں کی شعوری تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے انتظامی نظام کو عوام پر مرکوز اور شفاف رہنا چاہیے۔ ہندوستان کے جمہوری سفر کا ذکر کرتے ہوئے، مسٹر برلا نے کہا کہ شفافیت، جوابدہی اور شرکت کو یقینی بنانے کے لیے جمہوری نظام حکمرانی کا سب سے موثر نظام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ممالک بھی جو باضابطہ طور پر جمہوری نظام نہیں رکھتے وہ اپنے اداروں میں جمہوریت کے خدوخال شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بحث، مباحثہ اور مکالمے کام کرنے والی جمہوریت کی جان ہیں اور مساوی اور پائیدار ترقی کے حصول کے لیے ضروری ہیں۔

لوک سبھا اسپیکر نے اس بات پر زور دیا کہ آئی اے ایس افسران کو کارکردگی، حکمرانی میں شفافیت اور خدمات کی فراہمی میں کارکردگی بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔ موجودہ انتظامی منظرنامے میں ڈیجیٹل ٹولز کے تبدیلی کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے، اسپیکر نے عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی جیسے مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیٹکس اور ای گورننس پلیٹ فارمز کو اپنے روزمرہ کے کام میں فعال طور پر شامل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے استعمال سے حکومت اور شہریوں کے درمیان فاصلوں کو کم کیا جاسکتا ہے، عوامی خدمت کے نظام کو ہموار کیا جاسکتا ہے اور فوری فیصلہ سازی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ اسپیکر نے تیزی سے ترقی پذیر تکنیکی ماحولیاتی نظام کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کے لیے مہارت کی مسلسل ترقی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے اور عوام پر مرکوز انتظامیہ کو یقینی بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال میں مہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ آئی اے ایس میں انتخاب سب سے زیادہ چیلنجنگ اور باوقار کامیابیوں میں سے ایک ہے اور یہ ان افسران کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہندوستان کی ترقی میں بامعنی تعاون کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ افسران کی کوششیں موثر اور تبدیلی لانے والی ہونی چاہئیں اور انہیں معاشرے کے غریب ترین اور سب سے کمزور طبقوں کی خدمت کی میراث چھوڑنی ہوگی۔ اس بیچ میں خواتین کی ریکارڈ تعداد 73 پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے، مسٹر برلا نے کہا کہ ان کی بڑھتی ہوئی تعداد سول سروسز میں بڑھتی ہوئی شمولیت اور تنوع کی عکاسی کرتی ہے اور ہندوستان کے بدلتے ہوئے سماجی منظر نامے کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ اس پروگرام میں 2023 بیچ کے 180 ٹرینی آئی اے ایس افسران نے حصہ لیا۔ مسٹر برلا نے افسر ٹرینیز پر زور دیا کہ وہ وفاداری، عاجزی اور وژن کے ساتھ خدمت کرنے کے اپنے عہد کو پورا کریں۔ لوک سبھا کے سکریٹری جنرل مسٹر اتپل کمار سنگھ نے استقبالیہ خطبہ دیا۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کے جوائنٹ سکریٹری مسٹر گورو گوئل نے شکریہ کی تجویز پیش کی۔

ہندوستان نے ہمیشہ امن کا ساتھ دیا ہے

پاکستانی دہشت گردوں کے جنازوں میں عہدیداروں کی شرکت پاکستان کی دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہوئی بے نقاب: شرد پوار

ممبئی۔(یواین آئی) این سی پی (ایس پی) کے صدر شرد پوار نے جمعہ کو کہا کہ آپریشن سندور کے دوران مارے گئے دہشت گردوں کی آخری رسومات میں پاکستانی حکومتی اہلکاروں کی شرکت اس بات کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ پاکستان ہندوستان میں دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہے، حالانکہ وہ مسلسل اس سے انکار کرتا رہا ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ ہندوستان موجودہ بحران کا سامنا اپنی مسلح افواج کی طاقت سے کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ وہ ستارہ میں رائت ایجوکیشن سنستھا کے زیر اہتمام بھاؤراو پاٹل کی 66ویں برسی کے موقع پر ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ان کی بیٹی اور لوک سبھا کی رکن سپریہ سولے اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلی اجیت پوار بھی موجود تھے۔ شرد پوار نے کہا، بھارت نے کبھی دہشت گردی کی تحریکوں کی حمایت نہیں کی۔ پہلگام حملہ، جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے، دہشت گردی کی کارروائی ہے۔ پاکستان کی جانب سے چاہے کتنا ہی انکار کیا جائے، اس کی ملی بھگت واضح ہے۔"

انہوں نے سوال اٹھایا کہ پاکستانی حکومت کے نمائندے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں ان دہشت گردوں کی آخری رسومات میں موجود تھے جو ہندوستان کے حملوں میں مارے گئے۔ اگر پاکستانی حکومت اس میں شامل نہیں تھی تو پھر ان کے عہدیدار ان جنازوں میں کیوں شریک ہوئے؟ پوار نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ امن کا ساتھ دیا ہے، اور وزیر اعظم سمیت متعدد قائدین نے اس موقف کو بار بار دہرایا ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ جب شہریوں کی سلامتی خطرے میں ہو تو پیشگی احتیاطی اقدامات ناگزیر ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری مسلح افواج ضروری تیاریاں کر رہی ہیں اور ان کی کارکردگی پر ہر ہندوستانی کو فخر ہے۔ انہوں نے کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ آپریشن سندور کے بارے میں میڈیا کو بریفنگ دے رہی ہیں اور مسلح افواج میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت کی عکاسی کرتی ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جب وہ وزیر دفاع تھے تو انہوں نے افواج میں خواتین کی قیادت کا معاملہ اٹھایا تھا، جسے ابتدائی طور پر تینوں فوجی سربراہان نے مسترد کر دیا تھا، لیکن چوتھی میٹنگ میں وہ اس بات پر زور دینے میں کامیاب ہوئے کہ افواج میں کم از کم 9 فیصد نمائندگی خواتین کی ہونی چاہیے۔ پوار نے کہا کہ ان دو خواتین افسروں میں سے ایک کا تعلق مسلم برادری سے ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ قوم کے اتحاد و سالمیت کے لیے ہر عقیدے سے تعلق رکھنے والے افراد قربانی دینے کو تیار ہیں۔

پاک۔ہند کشیدگی کے باعث فائر بریگیڈ اور ایمرجنسی سروسز پوری طرح تیار

چنڈی گڑھ۔(یواین آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان موجودہ کشیدگی کے پیش نظر پنجاب حکومت نے ریاست کی فائر بریگیڈ اور ایمرجنسی خدمات کو اسٹینڈ بائی پر رکھنے کے لیے فوری اقدامات کیے ہیں۔ لوکل باڈیز کے وزیر ڈاکٹر روجوت سنگھ نے جمعہ کے روز فائر بریگیڈ عملے کی تمام چھٹیاں منسوخ کرنے کی سخت ہدایات جاری کیں اور انہیں پنجاب بھر کے حساس مقامات پر 24X7 ڈیوٹی پر رہنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ ایک بڑی ایمرجنسی ہوتی ہے اور ایسے حالات میں فائر بریگیڈ کا اہم کردار ہوتا ہے۔ انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فرضی مشقیں کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام ساز وسامان کام کرنے کی بہترین حالت میں ہوں اور کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری ردعمل کے لیے فوج کے حکام کے ساتھ مسلسل رابطے کو برقرار رکھیں۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے موبائل فون کو ہر وقت آن رکھیں اور ہائی الرٹ رہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعلی بھگونت سنگھ مان کی قیادت والی ریاستی حکومت لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

شربت جہاد: روح افزا سے متعلق متنازعہ بیان معاملے میں بابا رام دیو کو ملی راحت، دہلی ہائی کورٹ نے مقدمہ کا کیا نمٹارا

نئی دہلی۔ دہلی ہائی کورٹ نے بابا رام دیو کے خلاف ہمدرد کے ذریعہ داخل مقدمے کا نمٹارا کر دیا ہے۔ جسٹس امت بنسل نے مقدمہ سے متعلق جاری حکم میں کہا کہ مدعا علیہان کی طرف سے حلف نامے داخل کیے گئے ہیں، جو انھیں مقدمہ میں دیے گئے بیانات سے جوڑتے ہیں۔ مدعی کے وکیل نے مزید راحت کا مطالبہ نہیں کیا، اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے مقدمہ سے متعلق حکم جاری کیا جاتا ہے۔ دراصل 'شربت جہاد' سے متعلق بابا رام دیو کے بیان اور 'روح افزا' سے متعلق کیے گئے تبصرہ کے بعد 'روح افزا' بنانے والی کمپنی 'ہمدرد' نے بابا رام دیو پر مقدمہ کر دیا تھا۔ گزشتہ سماعت میں بابا رام دیو نے حلف نامہ داخل کیا تھا جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ہمدرد اور روح افزا سے متعلق ویڈیوز انھوں نے ہٹا لیے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ وہ کمپنی کے خلاف ایسا دوبارہ نہیں کریں گے۔ سماعت کے دوران پتنجلی اور رام دیو کی طرف سے سینئر وکیل راجیو نایر پیش ہوئے، جبکہ ہمدرد کی جانب سے سینئر وکیل سندیپ سیٹھی موجود تھے۔ دہلی ہائی کورٹ نے رام دیو کے ذریعہ روح افزا پر کیے گئے تبصرہ کو سنجیدگی سے لیا تھا۔ جج نے کہا تھا کہ جب میں نے ویڈیو دیکھی تو مجھے اپنی آنکھوں اور کانوں پر بھروسہ نہیں ہوا۔ ہمدرد کی طرف سے پیش سینئر وکیل مکل روہتگی نے دلیل پیش کی کہ یہ معاملہ ہتک عزتی سے بالاتر ہے اور فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کے مقصد سے نفرت انگیز تقریر جیسا ہے۔ انھوں نے سخت الفاظ میں کہا تھا کہ یہ ویڈیو ہٹائی جانی چاہیے۔ اس پر رام دیو کے وکیل نے عدالت کو مطلع کیا کہ مجھے مشورہ دیا گیا ہے اور ہم ویڈیو ہٹا رہے ہیں۔ انھوں نے یقین دلایا تھا کہ ان کے کنٹرول میں جو کچھ ہے، اسے ہٹا دیا جائے گا۔

سری گنگانگر ضلع کے کالجوں، کوچنگ سینٹرز، لائبریریوں میں اگلے احکامات تک تعطیل کا اعلان

سری گنگانگر۔(یواین آئی) راجستھان کے موجودہ حالات میں سری گنگانگر ضلع میں خصوصی چوکسی اور احتیاطی تدابیر کو یقینی بنانے کے لیے سری گنگانگر کے حساس جغرافیائی محل وقوع کے پیش نظر ضلع کے تمام سرکاری اور غیر سرکاری کالجوں اور تمام قسم کے کوچنگ سنٹر اور لائبریریوں میں اگلے احکامات تک تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کلکٹر اور ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کی چیئر پرسن ڈاکٹر منجو نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2005 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اس چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ ضلع کلکٹر نے تمام اداروں کے سربراہان کو ان احکامات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ تمام تعلیمی عملہ کالج میں موجود رہے گا اور محکمانہ کام انجام دے گا۔ اس حکم کو پورے سری گنگانگر ضلع میں فوری اثر سے نافذ کیا جائے گا۔

فوجیوں کے اعزاز میں کانگریس نے نکالی 'جے ہند یاترا'

نئی دہلی (یواین آئی) کانگریس نے پہلگام حملے کے ملزمان کو سزا دینے کے لیے کی جارہی فوجی کارروائی میں فوج کے جوانوں کا حوصلہ بڑھانے اور پاکستان کے خلاف حکومت کی حمایت میں یکجہتی ظاہر کرنے کے لیے جمعہ کے روز ملک کے مختلف حصوں میں 'جے ہند یاترا' نکالی۔ دہلی پردیش کانگریس نے یہاں جنتر منتر پر یاترا کا اہتمام کیا، جس میں کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال، پارٹی کے خزانچی اجے ماکن، سچن پائلٹ، دہلی کانگریس کے انچارج قاضی نظام الدین، صدر دیویندر یادو، پارٹی کے سینئر رہنما راجیو شکلا سمیت کئی اہم رہنماؤں نے شرکت کی۔ پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں نے فوج کی شجاعت اور بہادری کو سلام پیش کرتے ہوئے یہاں 'جے ہند یاترا' نکالی۔ اس سے قبل پارٹی ترجمان راگنی نایک نے کانگریس ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ پاکستان میں پروان چڑھنے والے دہشت گردی کے خلاف یکجہتی ظاہر کرنے اور ہندوستان کی فوج کا حوصلہ بڑھانے کے لیے پارٹی نے تمام صوبوں میں 'جے ہند یاترا' نکالنے کا اعلان کیا ہے۔

راجستھان میں اپوزیشن لیڈر ٹیکا رام جولی کی قیادت میں صوبائی کانگریس نے یاترا نکالی اور کہا، "ہماری فوج پاکستان کی ناپاک حرکتوں کو ناکام بنا رہی ہے۔ دہشت گردوں کو پناہ دینے والے پاکستان کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ ہندوستان کے خلاف ہر سازش کی اسے قیمت ادا کرنی ہوگی۔ کانگریس کے کارکن اس گھڑی میں فوج کے ساتھ کھڑے ہیں۔"مغربی بنگال میں کانگریس کارکنوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان اپنی مسلح افواج کی حمایت میں 'جے ہند یاترا' نکالی جا رہی ہے اور کانگریس کا ہر رکن اپنے بہادر ہیروز کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہے۔ ملک کے بہادر فوجیوں کے ساتھ یکجہتی ظاہر کرتے ہوئے اروناچل کانگریس نے ایٹانگر کے راجیو گاندھی بھون میں 'جے ہند یاترا' کا اہتمام کیا۔ صوبائی کانگریس کے رہنماؤں نے کہا،" پارٹی بحران کے وقت متحد ہے اور مسلح افواج کی حمایت کرتی ہے، جو بہادری سے ہماری سرحدوں کی حفاظت کر رہی ہیں۔" ناگالینڈ میں ایس ایس ضمیر کی قیادت میں ناگالینڈ کانگریس نے 'جے ہند یاترا' شروع کی جس میں ہماری دفاعی افواج کے اعزاز میں ان کی بے مثال بہادری اور قربانی کے لئے انہیں سلام پیش کیا گیا۔ اتراکھنڈ کانگریس نے صوبائی صدر کرن مہرا کی قیادت میں پاکستان کی بزدلانہ حرکت کے خلاف فوج کا حوصلہ بڑھانے کے لیے جے ہند یاترا نکالی اور کہا کہ پاکستان معافی کے قابل نہیں ہے۔ فوج اس کے جرات مندانہ عزائم کا منہ توڑ جواب دے رہی ہے اور اس کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملا رہی ہے۔ منی پور کانگریس کے صدر کے میگھ چندر سنگھ کی قیادت میں بہادر فوجیوں کے اعزاز میں 'جے ہند یاترا' نکالی گئی۔

جنگ اور بدامنی کسی کے بھی حق میں نہیں: سید سعادت اللہ حسینی

نئی دہلی۔(یواین آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تناؤ، فائرنگ اور حملوں کا تسلسل سخت تشویش کا باعث ہے حکومت ہند کے عہدے داروں کی جانب سے یہ اعلان ہوتا رہا ہے کہ تصادم کو طول دینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے یہ اعلان لائق خیر مقدم ہے ہم امید کرتے ہیں کہ جلد سے جلد مکمل امن کی طرف پیش رفت ہوگی آج یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک غربت و افلاس کے مسائل پر قابو پانے اور اپنے عوام کی خوشحالی اور ترقی کے لیے کوشاں ہیں اور دونوں ہی ممالک نیوکلیائی ممالک ہیں۔ اس صورت حال میں جنگ اور بدامنی کسی کے بھی حق میں نہیں ہے اور اس کا سب سے بڑا نقصان دونوں ملکوں کے غریب عوام کو ہوگا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ دونوں ممالک اور یہاں کی سیاسی وعسکری قیادتیں اب تیزی سے پائیدار امن کے لیے ٹھوس اقدامات کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے عام ہندوستانی شہریوں کی ہلاکت کی مسلسل خبریں آرہی ہیں۔ بے قصور شہریوں کو لاحق خطرات ہماری فوری توجہ چاہتے ہیں۔

کیا 2021 میں 20 لاکھ اموات چھپائی گئیں؟ سرکاری رپورٹ سے کورونا دور کی سچائی کا انکشاف

نئی دہلی۔ ہندوستان میں کورونا وبا کے دوران اموات کی اصل تعداد ایک طویل عرصے سے بحث کا موضوع رہی ہے۔ کئی ماہرین، صحافیوں اور عالمی اداروں نے اشارہ دیا تھا کہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اعداد وشمار حقیقی حالات کی مکمل عکاسی نہیں کرتے۔ اب، رجسٹرار جنرل آف انڈیا (آر جی آئی) کی تازہ ترین رپورٹ نے ان خدشات کو تقویت دی ہے۔ نیوز پورٹل اے بی پی نیوز پر شائع خبر کے مطابق، اس رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ سال 2021 میں کورونا کی دوسری لہر کے دوران ملک میں مجموعی طور پر بیس لاکھ سے زائد اضافی اموات ہوئیں، جو سرکاری ریکارڈ سے کہیں زیادہ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، 2021 میں ہندوستان میں مجموعی طور پر ایک کروڑ تین لاکھ اموات درج کی گئیں، جبکہ 2019 میں یہ تعداد 83 لاکھ تھی اور 2020 میں 81 لاکھ۔ اس فرق سے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ 2021 میں کم از کم 20 لاکھ ایسی اموات ہوئیں جو معمول کے رجحان سے زیادہ تھیں۔ ماہرین کے مطابق، اس غیر معمولی اضافے کی بنیادی وجہ کورونا وبا ہے لیکن ان میں سے کئی اموات کو سرکاری طور پر نہ تو کورونا سے جوڑا گیا اور نہ ہی ان کا طبی طور پر اندراج ہو سکا۔ یہ رپورٹ تین الگ الگ سرکاری دستاویزات پر مبنی ہے جن میں سیمپل رجسٹریشن سسٹم (ایس آر ایس)، سول رجسٹریشن سسٹم (سی آر ایس) اور میڈیکل سرٹیفکیٹ آف کاز آف ڈیتھ (ایم سی سی ڈی) شامل ہیں۔ ان کے مطابق ریاستوں کی جانب سے 2021 میں صرف تین لاکھ بتیس ہزار اموات کو کورونا سے جوڑ کر رپورٹ کیا گیا تھا، جبکہ میڈیکل سرٹیفائیڈ ڈیٹا میں یہ تعداد چار لاکھ تیرہ ہزار کے قریب تھی۔ اس کے برعکس، عام اموات کے سال بہ سال فرق سے پتا چلتا ہے کہ صورتحال کہیں زیادہ سنگین تھی۔ کورونا کے دوران نہ صرف صحت کا نظام دباؤ کا شکار تھا، بلکہ دیہی علاقوں میں تو طبی سہولیات کی شدید قلت تھی۔ کئی جگہوں پر افراد کی اموات کے وقت کورونا کی جانچ تک نہیں ہو سکی، اور نہ ہی مناسب اسپتال کی سہولت موجود تھی۔ اس کے علاوہ، اموات کے وقت بروقت اندراج نہ ہونے کی وجہ سے بھی اعداد وشمار غیر واضح رہے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اس وقت کے سیاسی دباؤ اور وبا کے پھیلاؤ کے خوف سے بھی سرکاری سطح پر اصل اعداد کو کم کر کے پیش کیا گیا۔

جموں و کشمیر حج کمیٹی نے 10 مئی کی حج پرواز ملتوی کی

سری نگر۔(یواین آئی) جموں و کشمیر حج کمیٹی نے موجودہ صورتحال کے پیش نظر 10 مئی کی حج پرواز کو ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظر ثانی شدہ شیڈول کے متعلق متعلقین کو مطلع کیا جائے گا۔ کمیٹی نے جمعہ کو ایک نوٹیفکیشن میں کہا: اس دفتر کی طرف سے 8 مئی 2025 کو جاری نوٹیفکیشن کے تسلسل میں تمام عازمین حج کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 10 مئی کی پرواز نمبر ایس جی 5210 کو ملتوی کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظر ثانی شدہ شیڈول کے متعلق متعلقین کو مطلع کیا جائے گا۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی صورتحال کے درمیان سری نگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے سے حج پروازیں مسلسل تیسرے دن بھی منسوخ ہوئیں۔ کمیٹی نے قبل ازیں 7، 8 اور 9 مئی کی حج پروازوں کو معطل کیا تھا۔

مرشد آباد ٹوٹو ڈرائیور دلیم شیخ کے قتل کے بعد حالات کشیدہ

کلکتہ۔(یواین آئی) اپریل کے دوسرے ہفتے میں وقف قوانین کے خلاف احتجاج کے دوران مرشد آباد میں حالات کشیدہ ہو گئے تھے تاہم اب حالات کنٹرول میں ہے۔ تاہم شمشیر گنج میں ایک ٹوٹو ڈرائیور کے قتل کا معاملہ سامنے آنے کے بعد ایک بار پھر ماحول کشیدہ ہو گیا ہے۔ آج جمعہ کی صبح نوجوان کی زخمی لاش فیڈر کینال سے ملحقہ علاقے سے برآمد ہوئی ہے۔ قتل کس نے کیا اور کس نے کیا اس پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ یہ معاملہ آج گاؤں والوں کے علم میں اس وقت آیا جب وہ صبح کی سیر کے لیے نکلے تھے۔ اس کے بعد سے ہی پورے علاقے میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس نے پورے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ لیکن اس ظلم کے پیچھے کون ہے؟ پولیس تحقیق کر رہی ہے۔ یہ نوجوان ٹوٹو ڈرائیور علاقے میں کافی مشہور ہے۔ مقامی باشندوں کو نہیں معلوم کہ کسی کے ساتھ جھگڑا تھا۔ دلیم شیخ چار بچوں کا باپ ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ٹوٹو ڈرائیور مرشد آباد ضلع کے شمشیر گنج کے مالنچہ علاقے کا ایک نوجوان ہے۔ ٹوٹو ڈرائیور معمول کے مطابق جمعرات کی شام گھر سے نکلا۔ لیکن رات ہونے کے باوجود نوجوان ٹوٹو ڈرائیور گھر واپس نہیں آیا۔ لواحقین نے بارہا فون پر ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن رابطہ نہیں ہو سکا۔ اس کے بعد سے سب پریشان ہونے لگے۔ گھر والے رات بڑی بے چینی میں گزارتے ہیں۔ اور صبح نوجوان کی لاش فیڈر کینال سے ملحقہ علاقے سے برآمد ہوئی۔ مقامی لوگوں نے اسے دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق ٹوٹو ڈرائیور کا نام دلیم شیخ (28) ہے۔ اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ ابتدائی تفتیش میں قتل کے الزام کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اسے کیوں مارا گیا؟ اس کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ گھر والوں سے بات کی جا رہی ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ اس نوجوان ٹوٹو ڈرائیور کو کسی اور جگہ قتل کر کے یہیں پھینک دیا گیا تھا۔ لاش فیڈر کینال سے ملحقہ علاقے میں پھینکی گئی۔ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا یہ قتل پرانی دشمنی کا نتیجہ ہے۔ یا کسی سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے۔

نڈا نے ہنگامی صحت کے نظام کا جائزہ لیا

نئی دہلی۔(یواین آئی) پاکستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی کے درمیان مرکزی صحت وخاندانی بہبود کے وزیر جگت پرکاش نڈا نے ملک بھر میں تمام طبی ہنگامی اور صحت کی سہولیات کے نظام کو ہر وقت تیار رہنے کی ہدایت دی ہے۔ مسٹر نڈا نے جمعہ کو یہاں ہنگامی اور صحت کی سہولیات کے نظام کی تیاریوں کا جائزہ لینے والی ایک میٹنگ میں کہا کہ پورے ملک میں صحت کی خدمات اور نظام کے آپریشن اور فعال ہونے کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ریاستی حکومتوں، خاص طور پر سرحدی ریاستوں کے ساتھ زمینی سطح پر رابطہ موثر طریقے سے قائم کیا جائے، تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری ہنگامی صحت کی سہولیات کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت میں 24 گھنٹے ساتوں دن ایک کنٹرول اینڈ کمانڈ سینٹر کو نگرانی کرنی چاہیے اور ریاستوں کو مدد فراہم کرنی چاہیے۔ میٹنگ میں ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے طبی تیاریوں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں معلومات دی گئیں۔ ایمبولینس کی تعیناتی، آلات، ادویات، خون اور استعمال کی اشیاء کی فراہمی سمیت طبی سامان کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے، بستروں، آئی سی یو اور ایچ ڈی یو کے حوالے سے ہسپتال کی تیاری، بھیشم کیوبز، جدید موبائل ٹراما کیئر یونٹس وغیرہ کی تعیناتی کے بارے میں کی گئی کارروائی سے آگاہ کیا گیا۔

ہند-پاکستان کشیدگی میں شدت، پنجاب میں تعلیمی ادارے بند، امتحانات ملتوی

چنڈی گڑھ: پہلگام میں دہشت گرد حملے اور اس کے بعد 'آپریشن سندور' کے تحت ہندوستانی فوج کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر پنجاب حکومت نے ریاست بھر میں تمام تعلیمی ادارے بند کرنے اور امتحانات ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پنجاب، جو پاکستان کے ساتھ 532 کلومیٹر طویل سرحد رکھتا ہے، نے یہ فیصلہ احتیاطی تدبیر کے طور پر کیا ہے۔ جالندھر میں قائم آئی کے گجرال پنجاب ٹیکنیکل یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے کہ غیر متوقع حالات کے باعث آخری سمسٹر کے امتحانات ملتوی کیے جا رہے ہیں۔ یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ نیا امتحانی شیڈول کم از کم پانچ دن پہلے جاری کیا جائے گا۔ پنجاب کے وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس نے اعلان کیا کہ ریاست کے تمام اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں خواہ وہ سرکاری ہوں، نجی یا امدادی آئندہ تین دنوں کے لیے مکمل طور پر بند رہیں گی۔ جمعرات کی شب پنجاب کے چھ سرحدی اضلاع فیروز پور، پٹھان کوٹ، فاضلکا، امرتسر، گرداسپور اور ترن تارن میں بلیک آؤٹ نافذ کیا گیا۔ ریاستی حکومت نے عوام کی رہنمائی کے لیے کنٹرول روم بھی قائم کیا ہے، جہاں شہری لینڈ لائن نمبرز 0172-2741803 اور 0172-2749901 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف، بی ایس ایف نے فیروز پور سیکٹر میں ایک پاکستانی درانداز کو ہلاک کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق، درانداز کو جمعہ کی صبح بین الاقوامی سرحد عبور کرتے وقت مارا گیا۔

آپریشن سندور نے دنیا کو دکھا دیا کہ ہندوستانی سندور کی حرمت کیا ہے: راگنی نائک

نئی دہلی: آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ترجمان ڈاکٹر راگنی نایک بسویا نے آج اے آئی سی سی ہیڈکوارٹر، 24 اکبر روڈ پر ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے اور اس کے بعد ہندوستانی فوج کے جوابی کارروائی آپریشن سندور پر تفصیلی بیان دیا۔ پریس کانفرنس کی ابتدا ڈاکٹر نایک نے حب الوطنی پر مبنی ہندی شاعری سے کی اور فوج کے شجاعانہ کردار کو سلام پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن ملک کی تینوں افواج بری، بحری اور فضائیہ بی کے لیے فخر کا دن ہے، جنہوں نے اپنی جان کی بازی لگا کر ملک کی خودمختاری کا دفاع کیا۔ انہوں نے آپریشن سندور کو ایک عظیم الشان اور فیصلہ کن قدم قرار دیا جو پاکستان کے دہشت گردی کے نیٹ ورک پر کاری ضرب ہے۔ ڈاکٹر نایک نے کہا کہ پہلگام میں نہتے اور معصوم سیاحوں پر حملہ انتہائی بزدلانہ حرکت تھی جس میں حملہ آور مذہب کی بنیاد پر شناخت کر کے لوگوں کو نشانہ بنا رہے تھے۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد ملک بھر میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے لیکن ساتھ ہی قوم میں اتحاد اور یکجہتی کا جذبہ بھی بھرپور ہے۔ انہوں نے خاص طور پر کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دنیا کو دکھا دیا کہ ایک شادی شدہ ہندوستانی خاتون کے سنگھار، خاص طور پر سندور کی حرمت کیا معنی رکھتی ہے۔ یہ صرف ایک ذاتی علامت نہیں، بلکہ قوم کی عزت، غیرت اور عزم کی علامت بن چکی ہے۔ دریں اثنا، انہوں نے کانگریس پارٹی کی جانب سے ملک گیر یاترا کا بھی تذکرہ کیا، جسے پارٹی نے قومی یکجہتی کے اظہار کے لیے نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کانگریس ترجمان نے بتایا کہ 'جے ہند یاترا' ملک بھر میں نکالی جائے گی تاکہ دنیا کو یہ واضح پیغام دیا جاسکے کہ ہندوستانی قوم مذہب، زبان اور علاقائیت سے بالاتر ہو کر ملک کی خودمختاری کے لیے متحد ہے۔ اس یاترا کے ذریعے ملک کے عوام اپنی فوج اور حکومت کے ساتھ کھڑے ہونے کا مظاہرہ کریں گے۔ ڈاکٹر نایک نے یاد دلایا کہ 1971 اور 1999 کی جنگوں میں ہندوستان نے دشمن کو زخم دیے جو آج بھی نہیں بھرے اور آج ایک بار پھر تاریخ خود کو دہرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی ناکامیوں سے سبق لینے کے بجائے دہشت گردی کی پشت پناہی جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلگام حملے کے بعد پاکستان میں جن دہشت گردوں کو نشانہ بنایا گیا، ان میں مسعود اظہر کے قریبی رشتہ دار اور دیگر اہم شدت پسند شامل تھے لیکن افسوس کی بات ہے کہ پاکستان نے ان دہشت گردوں کو سرکاری اعزاز کے ساتھ دفنایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی ثبوت درکار ہے کہ پاکستان ایک دہشت گرد ریاست ہے تو یہ اس کا زندہ ثبوت ہے۔

آپریشن سیندور: مولانا توقیر رضا نے کہا: 26 کا بدلہ 2600 ہونا چاہیے

ہندوستان نے پاکستان کو پہلے ہی کیا خبردار، کہ کسی بھی گستاخی کی صورت میں بھرپور جواب دیا جائے گا

بریلی :9 مئی (پی این ایس) ہندوستان نے آپریشن سیندور کے ذریعے پاکستان کو جو منہ توڑ جواب دیا ہے، اس پر اتحاد ملت کونسل کے سربراہ مولانا توقیر رضا نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام دہشت گرد حملے میں مارے گئے 26 معصوموں کا بدلہ 2600 ہونا چاہیے۔ آپریشن سندور اب بھی جاری ہے۔ ہندوستان نے پاکستان کو پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ کسی بھی گستاخی کی صورت میں بھرپور جواب دیا جائے گا، لیکن پاکستان نے 8 مئی 2025 بروز جمعرات 15 شہروں میں ہندوستان کے فوجی ٹھکانوں پر حملے کی ناکام کوشش کی۔ اس کی سزا کے طور پر لاہور، اسلام آباد اور کراچی جیسے بڑے شہروں میں جو تباہی ہوئی ہے، پاکستان اسے کبھی نہیں بھولے گا۔ مولانا توقیر رضا نے پہلگام حملے پر پاکستان کے خلاف شدید غصے کا اظہار کیا اور ہندوستانی فوج کو مبارکباد دی، جس نے عام

شہریوں کو نقصان پہنچائے بغیر دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو صرف اس زخم پر مرہم ہے جو پہلگام میں 26 بے گناہوں کے بے رحمانہ قتل سے لگا ہے، پاکستان کا مکمل علاج تو ابھی باقی ہے۔ توقیر رضا نے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو زخم دیا گیا ہے، اس پر آپریشن سیندور صرف مرہم ہے، پاکستان کا پورا علاج ہونا ابھی باقی ہے۔ ہندوستان نے ہمیشہ صبر کیا۔ دہشت گرد حملے بار بار ہوتے رہے، لیکن حد تو اس وقت ہوتی ہے جب شناختی کارڈ دیکھ کر قتل کیے جائیں، ملک میں افراتفری پھیلائی جائے، ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی جائے، اور گنگا جمنی تہذیب کو بگاڑنے کی کوشش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں 26 بے گناہوں کو شہید کیا گیا اور پاکستان نے بھی ابتدا میں 26 دہشت گردوں کی ہلاکت کی تصدیق کی، لیکن اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے، جسے وہ چھپا رہے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ" 26 کا بدلہ 26 نہیں بلکہ 2600 ہونا چاہیے، اور اس مشکل گھڑی میں ہم اپنے ملک کے ساتھ کھڑے ہیں۔

مولانا توقیر رضا نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ پہلگام حملے میں جان گنوانے والے 26 معصوم شہریوں کو حکومتِ ہند شہید کا درجہ دے۔ انہوں نے کہا: ہم دیکھ رہے ہیں کہ پاکستان میں مارے گئے دہشت گردوں کو قومی اعزاز کے ساتھ دفنایا جا رہا ہے، انہیں پاکستان کے جھنڈے میں لپیٹا جا رہا ہے، تو پہلگام کے وہ بے گناہ جو شہید ہوئے ہیں، انہیں شہید کا درجہ ضرور ملنا چاہیے۔ توقیر رضا نے مزید کہا کہ آپریشن سیندور کے بعد پاکستان کی سٹی گم ہوگئی ہے۔ اب اُن کے وزراء کی گیدڑ بھبھکیاں سننے کو نہیں مل رہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، کہاں گیا وہ ایٹم بم؟ اور کہاں گئیں وہ گیدڑ بھبھکیاں؟ انسان کو اپنی حد میں رہ کر بولنا چاہیے، اتنا ہی بولنا چاہیے جتنا وہ کر سکتا ہے۔ اپنے پڑوسیوں سے بھائی چارہ رکھنا پاکستان کی ذمہ داری ہے۔ میں اپنے ملک کو مبارکباد دیتا ہوں کہ اس نے ملک کا وقار اور شجاعت بڑھائی۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ پاکستان نے بار بار دہشت گرد بھیج کر غلطی کی، اور ہندوستان نے صبر کیا، لیکن اب صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ ہندوستانی فوج کو سلام کہ انہوں نے پن پوائنٹ کارروائی کر کے صرف دہشت گردوں کو نشانہ بنایا اور عام عوام کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچایا۔

جوہری سائنس کی عالمی توانائی اور سماجی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیتوں پر گفتگو

جوہری ساخت اور جوہری تعاملات سے متعلق بین الاقوامی کانفرنس (آئی سی این ایس این آر-2025) اے ایم یو میں اختتام پذیر

علی گڑھ، 9 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ طبیعیات کے زیر اہتمام تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان "جوہری ساخت اور جوہری تعاملات" (آئی سی این ایس این آر-2025) کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی جس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے ممتاز سائنس دانوں، پروفیسروں، محققین اور مندوبین نے جوہری طبیعیات کے شعبے میں حالیہ تحقیق پر تبادلہ خیال کیا، اشتراک کے مواقع تلاش کئے اور ہندوستان کے سائنسی منظرنامے میں جوہری سائنس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اختتامی اجلاس کا آغاز شعبہ طبیعیات کے صدر پروفیسر انیس العین عثمانی کے خیر مقدمی کلمات سے ہوا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر ڈی کے مہاپاترا، سربراہ، سیکورٹی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، اٹامک انرجی ریگولیٹری بورڈ (اے ای آر بی)، کلپکم نے کانفرنس کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس میں اعلیٰ معیار کے لیکچرز پیش کئے گئے، جنھوں نے سائنسی مکالمے اور جوہری طبیعیات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ کانفرنس میں جوہری اسٹرکچر، ہیکساڈی کیپول ڈیفارمیشن، ہیوی ایوون

ایکشن میکانزمز، کوانٹم کمپیوٹنگ کے اطلاقات، پری کمپاؤنڈ ایمیشنز، جوہری آئسومرز، اور ایسٹروفزیکل تعاملات جیسے جدید موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جوہری آئسومرز پر مرکوز ایک اجلاس میں ان کی تیاری، ساختی خصوصیات، توانائی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت اور طبی شعبہ میں ان کے استعمال پر بات ہوئی۔ جوہری اسپیکٹروسکوپی میں بڑھتی دلچسپی نے بنیادی اور اطلاقی تحقیق میں اس کی اہمیت کو واضح کیا۔ اس کے علاوہ نیوکلیئر ری ایکٹر فزکس، فاسٹ نیوٹرون ری ایکٹر ڈیزائن، سیفٹی اینالیسز اور ہندوستان کے توانائی مستقبل میں نیوکلیئر انرجی کے کردار جیسے موضوعات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ زراعت، طب اور نباتاتی حیاتیات میں تابکاری کے اطلاقات پر مرکوز سیشن کے ذریعے جوہری ٹکنالوجی کی سماجی افادیت کو اجاگر کیا گیا۔ فلکیاتی تعاملات اور کم توانائی والے جوہری ٹکراؤ میں کوانٹم ڈائنامکس کے کردار پر ایک سیشن میں یہ دکھایا گیا کہ جدید ایکسیلیریٹر سہولیات کس طرح ستاروں کے ماحول کی نقل کر سکتی ہیں۔ نوجوان محققین نے اورل اور پوسٹر پرزنٹیشن کے ذریعے اپنے تحقیقی نتائج پیش کیے۔ انہوں نے اے ایم یو کے ہیریٹیج سائنس میوزیم، ایم ایس سی جنرل لیب اور نیوکلیئر فزکس لیبارٹری کا دورہ بھی کیا۔ اختتامی اجلاس میں اورل پرزنٹیشن میں پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کرنے والے بالترتیب عاقب صدیقی (اے ایم یو)، گووندرام (لکھنؤ یونیورسٹی)، اور تمجے گھوش (زغریب یونیورسٹی، کروشیا) کو انعامات پیش کئے گئے، جبکہ پوسٹر پرزنٹیشن کے زمرہ میں انجلی میرن (سینٹرل یونیورسٹی، کیرالہ)، پونیت دوبے (بی ایچ یو) اور آستھا جین (ایمیٹی انسٹی ٹیوٹ آف نیوکلیئر سائنس) کو بالترتیب اول، دوم اور سوم انعامات دیے گئے۔ صدر شعبہ پروفیسر انیس العین عثمانی نے بطور خاص وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون، اے ای آر بی کے چیئرمین ڈاکٹر ڈی کے شکلا، اور شعبہ طبیعیات کی پرعزم ٹیم کا شکریہ ادا کیا جن کی کاوشوں سے کانفرنس کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ کنوینر پروفیسر بی پی سنگھ نے تقریب کے انعقاد میں معاون تمام ارکان کی ستائش کی۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ اس کانفرنس کو ہر دو سال بعد منعقد کیا جائے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے 'آپریشن سندور' کے ذریعہ پاکستان کے خلاف جرأتمندانہ اور منہ توڑ جواب پر ہندوستانی مسلح افواج کی بہادری اور شجاعت کو خراج تحسین پیش کیا

علی گڑھ، 9 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے ہندوستانی مسلح افواج کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے 'آپریشن سندور' کے دوران ان کے جرأت مندانہ اور پیشہ ورانہ ردعمل پر فخر کا اظہار کیا ہے۔ یہ آپریشن ہماری افواج کی بے نظیر دلیری، حکمت عملی میں مہارت اور غیر متزلزل عزم کی گواہی دیتا ہے، جو مہارت اور پختہ ارادے کے ساتھ ہندوستان کی خودمختاری اور سلامتی کا دفاع کر رہے ہیں۔ اے ایم یو ان کے حوصلے کو سلام کرتا ہے اور قوم کے دفاع میں ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ اے ایم یو نے پہلگام میں بے گناہ سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی ہے اور ساتھ ہی پاکستان کی جانب سے مسلسل اشتعال انگیزی، سرحد پار دہشت گردی کی پشت پناہی اور بار بار جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کی بھی شدید مذمت کی ہے۔ ایسی سرگرمیاں خطے کے امن کو خطرے میں ڈالتی ہیں اور یہ بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ ہندوستان کے فیصلہ کن ردعمل پر اے ایم یو کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے کہا، "آپریشن سندور ایک مضبوط پیغام ہے کہ ہندوستان اپنی سرزمین پر دہشت گردی کو قطعی برداشت نہیں کرے گا۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی جی کی قیادت میں ہماری مسلح افواج نے دشمن اور پوری دنیا کے سامنے ہندوستان کی مضبوط سیاسی قوت ارادی اور فوجی طاقت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستان کا متوازن اور غیر اشتعال انگیز اقدام یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ امن کا خواہاں ہے، لیکن اسے اپنی خودمختاری کے دفاع اور تحفظ کا پورا حق حاصل ہے۔ ہم اپنی مسلح افواج کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں"۔ اسی جذبے کا اعادہ کرتے ہوئے پرو وائس چانسلر پروفیسر محمد محسن خان نے کہا، "آپریشن سندور ہماری مسلح افواج کی طاقت اور اتحاد کی علامت ہے۔ اے ایم یو ملک کے ساتھ کھڑا ہے، اور اپنی افواج کی قربانیوں اور غیر متزلزل وابستگی کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ہمیں اس بات پر بھی فخر ہے کہ ہماری فوج ایک پیشہ ور فوج ہے، جس میں خواتین بھی اگلے محاذ پر قیادت کر رہی ہیں"۔ پورا ملک اپنی افواج کی حمایت میں متحد ہے، اور اے ایم یو بھی ملک و قوم کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ وہ ملک کی سالمیت اور امن کے دفاع کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔

میرٹھ: ہلکی فواروں کے درمیان صبح نکلی دھوپ

میرٹھ :9 مئی (پی این ایس) مغربی اتر پردیش میں جمعہ کی صبح ایک بار پھر موسم بدل گیا۔ ہلکی بونداباندی اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں کے بعد ابر آلود آسمان تیز دھوپ کے ساتھ صاف ہو گیا۔ صبح 10 بجے کے بعد سورج کی کرنیں زمین پر پڑیں جس کے سبب گرمی پڑنی شروع ہو گئی۔ دن بھر موسم میں اتار چڑھاؤ رہا۔ کبھی دھوپ تھی تو کبھی ابر آلود، جس سے لوگوں کو خوشگوار احساس ہوا۔ گزشتہ تین چار دنوں سے موسم الگ ہے۔ ہلکی بونداباندی، رک رک کر دھوپ اور ٹھنڈی ہوائیں ایک ساتھ فضا میں نمی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ درجہ حرارت معمول پر ہے۔

مولانا واسطی کے بیانات نے سامعین کے دلوں کو موہ لیا

جلال پور میں خمسہ مجالس کا اختتام

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) جلال پور جعفر آباد کے بہشت وفا قبرستان نزد روضہ ابوالفضل العباس میں مومنین کے تعاون سے منعقدہ خمسہ مجالس کے پانچویں اور آخری دن کی مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس کا آغاز کلب حسن احسن و ہمنوا صاحبان کی مرثیہ خوانی سے ہوا۔ جس نے سامعین کے دلوں کو گرما دیا۔ اس کے بعد انصر جلالپوری نے اپنا کلام پیش کیا اور خوب داد و تحسین سمیٹی۔ ذاکر اہل بیت مولانا سید افتخار علی فراز واسطی سیتھل بریلی نے انتقام خون حسین بعد ظہور امام زمانہ کے موضوع پر دلائل کے ساتھ جامع بیان پیش کیا۔ مولانا واسطی نے کہا کہ وطن سے محبت ہر شہری کا فرض ہے اور جو اپنے ملک سے محبت نہیں کرتا، اسے یہاں رہنے کا حق نہیں۔ انہوں نے پچھلی مجالس میں فلسفہ کربلا، شجاعت حضرت عباس علمدار، قربانی امام حسین، اور عظمت ذوالجناح جیسے موضوعات پر بھی روشنی ڈالی، ہر موضوع کو دلائل کے ساتھ مکمل کیا۔ ان کے بیانات نے سامعین کو گہرے طور پر متاثر کیا اور ان کی دلجوئی کی گئی۔ مجلس کے اختتام پر مولانا واسطی نے کربلا کے شہیدوں کے مصائب بیان کیے اور خدائے سخن میر انیس کے مشہور بند حسین جب

کہ چلے بعد دوپہر رن کو... کی تشریح کی۔ اس بند کی گہری معنویت اور انیس صاحب کے زاویہ نگاہ کو بیان کرتے ہوئے سامعین آبدیدہ ہو گئے۔ بزرگ صحافی ابن علی جعفری نے زائرین، نگر پالیکا انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ مجلس میں ماسٹر شریف احمد، منور جلالپوری، اطہر اعجاز، اختر اعجاز، حسین احمد، ماسٹر اکبر عباس، حسن رضا، انجم اصغر، انعام جعفری، نقی کربلائی، ماسٹر زہیر، گلفام رضا، شاہد رضا، اصغر استاد، محمد مہدی، مدھو، محمد موسیٰ، مہدی رضا، بنے بھائی، اشتیاق حسین، رضی بھائی، عقیل عباس، انصر جلالپوری، کلب حسین، سعید احمد سمیت دیگر معززین موجود رہے۔ یہ مجلس عزا نہ صرف عقیدت و احترام کا مظہر تھی بلکہ کربلا کے پیغام کو دلائل اور شاعری کے ذریعے عام کرنے کا ایک عظیم الشان موقع بھی ثابت ہوئی۔

نوجوان نے پاکستان کی حمایت میں کیا ایسا پوسٹ، بھڑک گئے لوگ

پکڑ کر اسکی کردی جم پٹائی، علاقے میں کشیدگی

سنت کبیر نگر:9 مئی (پی این ایس) پاکستان کے ساتھ کشیدگی کے درمیان، اتر پردیش کے سنت کبیر نگر کے ودھیانی علاقے میں نائی کی دکان چلانے والے ایک نوجوان نے اپنے اسٹیٹس پر پاکستان کی حمایت میں ایک پوسٹ شیئر کی۔ اس کے بعد محلے کے لوگوں میں غصہ بپا ہو گیا۔ صبح تقریباً 8:30 بجے مشتعل عوام نے اسے پکڑ کر مارا پیٹا اور مقامی پولیس کے حوالے کر دیا۔ کوتوالی خلیل آباد علاقے کے سہرا و معافی گاؤں کا نوجوان روزن علی ودھیانی محلے میں رہتا ہے اور حجام کی دکان چلاتا ہے۔ جمعرات کی صبح اس نے اپنے واٹس ایپ پر پانچ اسٹیٹس پوسٹ کیے۔ ان سٹیٹس میں لکھا تھا کہ پاکستان کے ساتھ جنگ کے بعد کیا ہوگا۔ اس میں امیتابھ بچن، سیف علی خان، سلمان خان، کرینہ کپور سمیت کئی فلمی اداکاروں کو اپنے ہاتھوں میں پاکستان کا جھنڈا الہراتے ہوئے دکھایا گیا۔ لکھا تھا کہ جنگ کے بعد پاکستان...، ایک سٹیٹس میں اس نے پوسٹ کیا تھا جس میں اس نے سفید ٹی شرٹ پہن رکھی تھی جس پر لفظ پاکستان لکھا ہوا تھا اور ہاتھ میں ننگی تلوار پکڑی ہوئی تھی۔ یہ اسٹیٹس رفتہ رفتہ پورے شہر میں پھیل گیا۔ اس کے بعد قوم پرست نوجوانوں کی ایک ٹیم اس کے گھر پہنچی اور اسے پکڑ لیا۔ اسٹیٹس پوسٹ کرنے کا مقصد پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں جیسا چاہوں گا کروں گا۔ اس نے یہاں تک کہا کہ جنگ کے بعد یہ سرزمین پاکستان کے قبضے میں آجائے گی۔ یہ سن کر لوگ غصے میں آگئے اور اس کی بری طرح پٹائی کی۔ اطلاع ملنے پر تھانہ خلیل آباد کی پولیس نے ملزم نوجوان کو حراست میں لے لیا اور لوگوں سے پرامن رہنے کی اپیل بھی کی۔ نوجوان کی پٹائی کا ویڈیو بھی وائرل ہو رہا ہے۔ تاہم پی این ایس نیوز ایجنسی اس وائرل ویڈیو کی تصدیق نہیں کرتی ہے۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ سے وابستہ ایک کارکن شبھم رائے کا کہنا تھا کہ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا، بھارت پاکستان پر بم گرا رہا ہے، جس کی وجہ سے وہاں کے لوگ مر رہے ہیں۔ اس حوالے سے اس قسم کا اسٹیٹس پوسٹ کیا گیا ہے۔ ودھیانی کے کچھ لوگوں نے اسے رات کو یہ کام کرنے کو کہا تھا۔ میں نے یہ سٹیٹس ان کے کہنے پر پوسٹ کیا۔ ایسے لوگوں کو بھی تلاش کیا جائے اور ان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔ اس دوران ودھیانی علاقہ کے مسلم کمیونٹی کے لوگ بھی بڑی تعداد میں جمع تھے۔ لوگوں نے کہا کہ اس نے یہ کام نادانی میں کیا ہے۔ ہم اس کی طرف سے معذرت خواہ ہیں۔ ہم ہندوستان سے ہیں اور پاکستان سے محبت کرنے والوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ مسلم کمیونٹی کے بزرگوں نے معذرت بھی کی۔ اس کے بعد لوگوں کا غصہ ٹھنڈا ہو سکا۔ سنت کبیر نگر کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سشیل کمار سنگھ نے بتایا کہ ودھیانی کے ایک نوجوان نے پاکستان کے جھنڈے سے پوسٹر بنا کر سوشل میڈیا پر پوسٹ کر دیا تھا۔ اسٹیٹس پر پاکستان آفٹر وار لکھا تھا۔ نوجوان کی شناخت ہو گئی ہے۔ اسے حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے ضروری قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

85 سال کی عمر، 25 سال کا جذبہ

پاکستان سے بھی لڑے، چین سے بھی لڑے بابو خان، اب بھی لڑنے کو ہیں تیار

باغپت:9 مئی (پی این ایس) ایک فوجی زندگی بھر فوجی رہتا ہے۔ 85 سالہ بابو خان کا جذبہ دیکھ کر آپ بھی یہی کہیں گے۔ اپنے بڑھاپے میں بھی سابق فوجی بابو خان پاکستان کی سرحد پر پہنچ کر پاکستان سے لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ وہ کہتے ہیں، جس طرح سے ہندوستانی فوج نے پاکستان میں دہشت گردوں کو مارا ہے اس سے دل کو سکون ملا ہے۔ شروع سے ہی پاکستان کی فطرت رہی ہے کہ جب تک اسے شکست نہ ہو وہ باز نہیں آئے گا۔ یہ کہتے ہوئے سابق فوجی بابو خان یادوں میں کھو گئے جب انہوں نے دو مرتبہ پاکستان کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ موقع ملا تو پاکستان سے دوبارہ لڑنے کو تیار ہیں۔ ڈھکولی گاؤں کے بابو خان نے فوج کی طرف سے حاصل کیے گئے دو تمغے دکھاتے ہوئے بتایا کہ وہ 1961 میں فوج میں شامل ہوئے، ایک سال بعد 1962 میں چین کے خلاف جنگ میں حصہ لیا۔ سال 1965 میں پاکستان کے خلاف جنگ لڑی، پھر وہ اپنے ساتھی فوجیوں کے ساتھ لاہور میں داخل ہوئے اور پاکستانی فوجیوں کو مار گرایا۔ وہاں بجلی کے تاروں کو تباہ کیا گیا۔ پاکستان گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا لیکن اپنی فطرت کے مطابق مذموم حرکتیں کرنے سے باز نہیں آ رہا ہے۔ پھر 1971 میں پاکستان کے ساتھ جنگ ہوئی۔ مجھے اس جنگ میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ یہ لڑائی کلکتہ میں بنگلہ دیش کی سرحد پر لڑی گئی۔ پاکستانی فوج نے ہتھیار ڈال دیے اور مجھے انہیں پکڑنے کا موقع ملا۔ بنگلہ دیش کے قیام کے بعد جنگ کا خاتمہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فوج شروع ہی سے انسانیت سوز کارروائیاں کرتی رہی ہے۔ پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملہ پاکستان کی بزدلانہ کارروائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت انہیں موقع دے تو وہ سرحد پر پاکستانیوں سے لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ اگر ضرورت پڑی تو میں اپنے چار بیٹوں اور ایک پوتے کو پاکستان کے خلاف جنگ لڑنے کے لیے بھیجنے کو تیار ہوں۔

اے ایم یو میں گلوبل ہینڈ واشنگ ڈے پر انٹر اسکول کوئز کا اہتمام

علی گڑھ، 9 مئی: جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں عالمی ہینڈ واشنگ ڈے کے موقع پر ہاسپٹل انفیکشن سوسائٹی انڈیا، علی گڑھ چیپٹر نے امریکی سوسائٹی برائے مائکروبایولوجی اور اے ایم یو ویمنس کلب کے اشتراک سے ایک انٹر اسکول کوئز اور بیداری پروگرام منعقد کیا۔ اس کا مقصد انفیکشن سے بچاؤ میں ہاتھوں کی صفائی کی اہمیت سے متعلق طلبہ اور دیگر افراد میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر انجو گپتا (ماہر امراض نسواں اور بانی صدر، علی گڑھ مینوپاز سوسائٹی)، مہمان اعزازی ڈاکٹر حمیدہ طارق (ماہر امراض اطفال اور بانی سرپرست، اے ایم یو ویمنس کلب) اور پروفیسر محمد نوید خان (کوآرڈینیٹر، کلچرل ایجوکیشن سینٹر، اے ایم یو) نے اظہار خیال کیا۔ پروگرام میں پروفیسر محمد حبیب رضا، ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن، پروفیسر صبوحی خان، سکریٹری، اے ایم یو ویمنس کلب اور مختلف شعبہ جات کے اساتذہ بھی شریک ہوئے۔ پروگرام میں کئی انٹرایکٹیو سیشن منعقد کئے گئے۔ ایک اہم سرگرمی انٹر اسکول کوئز تھی، جس کی نظامت ہاسپٹل انفیکشن سوسائٹی انڈیا، علی گڑھ چیپٹر کی بانی سکریٹری اور 2024 تا 2026 ہندوستان میں اے ایس ایم کی سفیر پروفیسر فاطمہ خان نے کی۔ انہوں نے تمام شرکاء اور معاونین کا شکریہ بھی ادا کیا۔ مقابلے میں علی گڑھ کے مختلف اسکولوں کی 100 سے زائد ٹیموں نے حصہ لیا۔ ایم بی بی ایس 23 ویں بیچ کے طلبہ نے روزمرہ کی زندگی میں ہاتھوں کی صفائی کی اہمیت پر ایک ڈراما پیش کیا۔ آخر میں فاتحین میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ اوایل ایف اسکول کی زائمہ اور مدیحہ نے کوئز میں پہلا مقام حاصل کیا، جب کہ بلوسمز اسکول کے سدیم اور زید دوسرے نمبر پر رہے۔ البرکات اسکول کی انابیہ اور تحریم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

اے ایم یو ملاپورم سینٹر میں ہال ڈے کی تقریب منعقد

ملاپورم، 9 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ملاپورم سینٹر، کیرالہ میں ہال ڈے 2025 کی تقریب شعبہ تعلیم کے اوپن آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز ڈرامہ کلب کے پیش کردہ ایک ڈرامے سے ہوا، جس کے ہدایت کار ڈاکٹر عمران احمد اور ڈاکٹر محمد عبداللہ رضا تھے۔ اس ڈرامے میں سرسید احمد خاں کے نظریات کی روشنی میں کیمپس میں شہ زوری اور طلبہ کو درپیش مسائل کو نمایاں کیا گیا۔ پرووسٹ ڈاکٹر غالب نشتر اور ڈاکٹر حمزہ وی کے نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر فیصل کے پی، ڈائریکٹر، اے ایم یو ملاپورم سینٹر نے افتتاحی خطاب کیا، جس میں انہوں نے سرسید کی تعلیمی فلسفے پر روشنی ڈالی۔ وارڈن ڈاکٹر صدف جعفری اور ڈاکٹر دیبا خانم نے اعزازات پیش کئے، جبکہ سینئر طلبہ شمیم اختر اور مہوش حسن نے اپنے تاثرات بیان کئے۔ تقریب کے دوران "کریسالس" کے نام سے ہال میگزین کا اجرا کیا گیا، جس کی اسٹوڈنٹ ایڈیٹر انچیف سدرہ فاطمہ ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر صدف جعفری کی مرتبہ کتاب "بیسکس آف گائیڈنس اینڈ کاؤنسلنگ" کا بھی اجراء عمل میں آیا۔ ہال کے عہدیداروں کو یادگاری نشانات اور انعامات سے نوازا گیا۔ آخر میں ڈاکٹر عظمت علی، جنرل وارڈن، سرسید ہال نے شکریہ کے کلمات ادا کئے۔

جم ٹرینر پر قتل کا الزام 19 سے گواہی، عدالت نے کیا تسلیم

لاش مقتولہ کی تھی یا نہیں ثبوت کا موضوع

کانپور:9 مئی (پی این ایس) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج سیونتھ کی عدالت میں جم ٹرینر وِمل سونی کے خلاف الزامات طے کیے گئے ہیں، جس نے ایک شادی شدہ خاتون کو محبت کا لالچ دیا تھا اور پھر اس کا قتل کر کے اس کی لاش کو کانپور کے ڈی ایم کمپاؤنڈ میں دفن کر دیا تھا۔ عدالت نے وِمل کی الزامات سے بری ہونے کی درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔ وِمل کے خلاف عورت کو شادی کے لیے اغوا کرنے، اسے شدید چوٹ پہنچانے، قتل اور شواہد کو تباہ کرنے کا مقدمہ چلایا جائے گا۔ مقدمے میں گواہی 19 مئی سے شروع ہوگی۔ جیل میں بند وِمل کی جانب سے الزامات سے بری ہونے کی درخواست عدالت میں دائر کی گئی تھی۔ دلیل دی گئی کہ کیس ڈائری میں ایسی کوئی حقیقت نہیں ہے جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ خاتون کو کوئی نشہ آور چیز دی گئی تھی۔ عورت شادی شدہ تھی اس لیے اسے شادی کے لیے اغوا کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وِمل پر قتل کا جھوٹا الزام ہے۔ خاتون کی لاش برآمد نہیں ہوئی ہے اور صرف کنکال کی بنیاد پر تفتیشی افسر نے وِمل کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ کنکال کس کا ہے اس کی ڈی این اے رپورٹ ابھی نہیں آئی۔ فرانزک سائنس لیبارٹری نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ نہیں کی ہے۔ وہیں اے ڈی جی سی ونود ترپاٹھی نے اپنا اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وِمل اور خاتون جم سے رابطے میں تھے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کے مطابق واردات کے روز دونوں ساتھ تھے۔ وِمل نے اپنے بیان میں کہا کہ اس نے کولڈ ڈرنک میں کوئی نشہ آور چیز ملا کر خاتون کو پلائی تھی۔ اس کے بعد اسے کار میں لے جا کر قتل کر دیا۔ لاش کو ڈی ایم کمپاؤنڈ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کی اطلاع پر لاش برآمد کی گئی۔ دونوں فریقین کو سننے کے بعد عدالت نے کہا کہ لاش مقتولہ کی ہے یا نہیں یہ ثبوت کا موضوع ہے اور اسے ثابت کرنے کا بوجھ استغاثہ پر ہے۔ اس بنیاد پر ملزم کو بری نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے وِمل کی ڈسچارج کی درخواست مسترد کر دی اور اس کے خلاف الزامات طے کر دیے۔

نسواں مدرسے میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے گئی ایک طالبہ مشتبہ حالات میں لاپتہ

دیوبند:9 /مئی (فیروز خان) دیوبند تحصیل کے گاؤں سوہن چڑا میں واقع تعلیم نسواں کے ایک مدرسے میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے گئی ایک طالبہ مشتبہ حالات میں لاپتہ ہوگئی، طالبہ کی والدہ نے پولیس کو تحریر دیکر لاپتہ بیٹی کو برآمد کرائے جانے کا مطالبہ پولیس سے کیا ہے۔ کوتوالی میں دی گئی تحریر میں لاپتہ طالبہ کی والدہ نے بتایا ہے کہ اس کی 17 سالہ بیٹی حسب معمول صبح کے وقت مدرسہ میں پڑھنے کے لئے گئی تھی لیکن شام تک بھی گھر واپس نہیں لوٹی جب انہوں نے مدرسہ انتظامیہ سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ان کی بیٹی تقریباً ایک بجے مدرسہ سے گھر چلی گئی تھی، جس کے بعد انہوں نے ہر ممکن جگہ اسے تلاش کیا لیکن بیٹی کا کوئی سراغ حاصل نہیں ہو سکا۔ متاثرہ والدہ نے بیٹی کو بحفاظت برآمد کرائے جانے کا مطالبہ پولیس سے کیا ہے۔ وہیں پولیس کا کہنا ہے کہ تحریر کی بنیاد پر گمشدگی میں معاملہ درج کر طالبہ کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

پرانی رنجش کے سبب فریقین میں مار پیٹ جس کے نتیجہ میں ایک نوجوان زخمی

دیوبند:9 /مئی (نامہ نگار) پرانی رنجش کے سبب فریقین میں مار پیٹ ہوگئی جس کے نتیجہ میں ایک نوجوان زخمی ہوگیا، متاثرہ نے پولیس سے ملزم کے خلاف کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ متعلقہ چوکی میں دی گئی تحریر میں گاؤں پنڈولی کے رہنے والے پدم سنگھ نے بتایا ہے کہ اس کے بیٹے کلدیپ سے پڑوس میں ہی رہنے والے دو بھائی کافی عرصہ سے رنجش رکھتے چلے آرہے ہیں، پدم سنگھ کے مطابق اس کا بیٹا کلدیپ کسی کام سے گھر سے باہر گیا تھا اسی دوران گاؤں کی مین سڑک پر پہلے سے ہی موجود مذکورہ دونوں بھائیوں نے کلدیپ سے گالی گلوچ شروع کر دی جب اس نے ان کی مخالفت کی تو دونوں بھائیوں نے اسے مار پیٹ کر زخمی کر دیا ساتھ ہی کلدیپ کا موبائل فون بھی توڑ دیا۔ پدم سنگھ نے ملزم بھائیوں کے خلاف کارروائی کئے جانے کا مطالبہ پولیس سے کیا ہے۔

ڈی آئی جی ابھیشیک سنگھ کو کتاب دیتے ہوئے مفتی ابوالقاسم نعمانی بنارسی

دیوبند:9 /مئی (نامہ نگار) سہارنپور رینج کے ڈی آئی جی ابھیشیک سنگھ نے دوپہر کے وقت دارالعلوم دیوبند کا دورہ کیا اور ادارہ کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی بنارسی سے ملاقات کی، اس موقع پر ان کے ساتھ دیوبند کوتوالی انچارج دھرمیندر کمار سمیت خانقاہ پولیس چوکی کی ٹیم بھی موجود رہی۔ ادارہ کے ذمہ داران نے دارالعلوم کے مہمان خانہ میں انکا استقبال کیا، اس دوران انہیں دارالعلوم کی تاریخ، یہاں دی جا رہی تعلیم وغیرہ کے سلسلہ میں تفصیل سے معلومات فراہم کرائی گئی اور دارالعلوم دیوبند کی تاریخ پر مبنی ایک کتاب بھی پیش کی گئی۔ ساتھ ہی دارالعلوم دیوبند کے تعلیمی نظام اور طلبہ کے رہن سہن کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس دوران ڈی آئی جی ابھیشیک سنگھ نے کہا کہ پرامن ماحول کو برقرار رکھنا سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے دونوں فریقوں کے درمیان باہمی تعاون اور ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا ساتھ ہی علاقے میں امن و امان اور انتظامیہ اور ادارے کے درمیان بہتر ہم آہنگی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

کاشی کی مساجد میں سخت سیکیورٹی کے درمیان ادا کی گئی نماز جمعہ، بھارتی فوج کے لیے مانگی گئی دعائیں

وارانسی:9 مئی (پی این ایس) شہر سے لے کر گیان واپی سمیت دیہی علاقوں تک کی تمام مساجد میں سخت سیکورٹی کے درمیان نماز ادا کی گئی۔ اس دوران نمازیوں نے بھارتی فوج کے لیے دعا کی۔ جمعہ کی نماز کو لے کر کاشی زون میں ہائی الرٹ تھا۔ شری کاشی وشوناتھ مندر، سنکٹ موچن مندر اور تمام گنگا گھاٹوں کی فوجی ڈرون کے ذریعے نگرانی کی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی انٹیلی جنس یونٹ کو بھی انتہائی حساس علاقوں پر نظر رکھنے کے لیے الرٹ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر بھی خصوصی نگرانی کی جارہی ہے۔ کسی بھی قسم کی افواہ یا گمراہ کن پوسٹ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کمشنریٹ کی سوشل میڈیا ٹیم نے اس کی نگرانی شروع کر دی ہے۔ مسلم اکثریتی علاقوں میں متعلقہ تھانوں اور چوکیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ علاقے میں جا کر لوگوں سے رابطہ کریں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس کاشی زون، کمشنریٹ وارانسی، سروَن ٹی نے نماز جمعہ کے سلسلے میں ضلع میں سیکورٹی انتظامات کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور نماز جمعہ کے پیش نظر کاشی زون میں مسلسل فلیگ مارچ کیا جا رہا ہے۔ کمشنریٹ پولیس وارانسی میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے چوکس ہے۔

احکامات پر عمل نہ کرنے پر دو مدارس کی پہچان منسوخ کی جائے گی: سنجے مشر

بہرائچ۔ ضلع اقلیتی بہبود افسر سنجے مشرا نے معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی ہدایات کے مطابق مدرسہ پورٹل پر رجسٹریشن اور یو ڈائس پراگریس کام کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر آفس اور زیر دستخطی دفتر کی جانب سے متعدد بار ہدایت کے باوجود مدرسہ فیضانِ مصطفیٰ، غازی نگر، یو ڈائس کوڈ 09501300412 سٹی ایریا اور مدرسہ عربیہ اسلامیہ سراج العلوم، یو ڈائس کوڈ 09500401711، مہرہ کو ترقی کا خط مل گیا اور ترقی کا لیٹر ملا۔ متعلقہ مدارس کی شناخت کو منسوخ کرنے کے لیے رجسٹرار انسپکٹر، یوپی مدرسہ ایجوکیشن کونسل، لکھنؤ کو بھیجا گیا۔

پاکستان اب اپنے وجود کیلئے جدوجہد کرتا نظر آئے گا: یوگی

وزیر اعلیٰ نے مہارانا پرتاپ کے یوم پیدائش پر ان کے مجسمہ پر گل پوشی کرکے خراج عقیدت پیش کیا

لکھنؤ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو دہشت گردوں کے مسئلے پر پاکستان کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ اس نے اتنی بڑی حماقت کی ہے کہ اب وہ اپنے وجود کے لئے جدوجہد کرتا نظر آئے گا۔ کیونکہ اس کا دہشت گردانہ چہرہ اب دنیا کے سامنے آچکا ہے۔ مہارانا پرتاپ جینتی پر یہاں منعقد ایک پروگرام میں شرکت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے مہارانا پرتاپ، چھترپتی شیواجی مہاراج اور گرو گوبند سمیت بہادر افراد کو جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ 22 اپریل کو پہلگام میں ہندوستانی سیاحوں پر وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس واقعہ نے ہر ہندوستانی کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے اور فیصلہ کن جوابی کارروائی کے عزم کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا 'وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط قیادت میں ہندوستانی مسلح افواج نے اس طرح کی اشتعال انگیزیوں کا سخت اور مناسب جواب دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، پاکستان اب خود کو عالمی سطح پر الگ تھلگ اور شدید طور پر کمزور پا رہا ہے۔ پاکستان کی دہشت گردی کی مسلسل سرپرستی کی مذمت کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ ہندوستانی انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں مارے گئے دہشت گردوں کے جنازوں میں سینئر پاکستانی فوجی حکام اور سیاست دانوں کی شرکت حیران کن تھی۔ انہوں نے کہا، "یہ نہ صرف پاکستان کی طرف سے دہشت گردوں کے تحفظ کو ثابت کرتا ہے بلکہ اس کی گہری ملی بھگت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان اب اپنی بقا کی جنگ لڑ رہا ہے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ متحد رہیں اور ہندوستانی مسلح افواج کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہوں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر غلط معلومات اور افواہوں کے پھیلاؤ کے خلاف خبردار کیا اور لوگوں سے ہوشیار رہنے اور ملک دشمن عناصر کو بے نقاب کرنے کی اپیل کی۔ یوگی نے کہا،" ہر ہندوستانی کو ہماری فوج کا ساتھ دینا چاہیے اور ملک دشمن عناصر کو بے نقاب کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنی مرکزی قیادت کی رہنمائی میں اتحاد کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان ہر حال میں فتح یاب ہوگا اور یوپی قوم کے محافظوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ تاریخ سے تحریک لیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مہارانا پرتاپ جیسے جنگجوؤں کا یوم پیدائش ہمیں ہندوستان کی مزاحمت اور بہادری کی وراثت کی یاد دلاتی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مہارانا پرتاپ 9 مئی 1540 کو راجستھان کی بہادر سرزمین میں پیدا ہوئے تھے۔ اس نے اپنی پہلی جنگ صرف 27 سال کی عمر میں لڑی تھی۔ اس وقت میواڑ کے زیادہ تر قلعے یا تو اکبر کے قبضے میں تھے یا انتہائی کمزور کر دیے گئے تھے۔ مہارانا پرتاپ نے غیر ماننے والوں کے سامنے ملک کی عزت اور وقار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہونے دینے کے عزم کے ساتھ سال 1576 میں ہلدی گھاٹی کی تاریخی جنگ بھیل، مینوں، ونواسیوں، گریواسیوں سمیت سماج کے ہر طبقے کو متحد کر کے لڑی جو سماج کے نچلے درجے پر تھے۔ اس جنگ کے بعد اس نے اکبر کو اس دور میں لڑی گئی تمام جنگیں جیت کر شکست دی اور اس کے تمام قلعے واپس حاصل کر کے ہندوستان کی عزت و آبرو کی حفاظت کی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس کے لیے مہارانا پرتاپ کو طویل عرصے تک جنگلوں میں گھر گھر بھٹکنے اور گھاس سے بنی روٹی کھانے پر مجبور کیا گیا۔ یہ مہارانا کے لیے اپنی فوجی طاقت کو مضبوط کرنے کا وقت تھا۔ اس نے اس کام کو بڑی مہارت سے انجام دیا۔ انہیں بھاما شاہ جیسے مخیر حضرات کی آشیرواد حاصل ہوئی۔ اس وقت بھیل، مینا وغیرہ کو اپنے ساتھ ملا کر اس نے سماجی ڈھانچہ اتنا مضبوط کیا کہ بالآخر اکبر کی لاکھوں کی فوج کو مہارانا پرتاپ کی فوج سے سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا۔ مہارانا پرتاپ کی تعریف ہندو سوریہ کے طور پر پورے ملک میں شمال سے جنوب تک پھیل گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج بھی جب ملک بحران کے دور سے گزرتا ہے، جب قوم کو کسی بھی قسم کا چیلنج درپیش ہوتا ہے، ہر ہندوستانی مہارانا پرتاپ، چھترپتی شیواجی مہاراج اور گرو گوبند سنگھ جی کو یاد کرتا ہے۔ ہر ہندوستانی ان تمام قومی ہیروز کو یاد کرتا ہے جن کی قربانیوں اور شہادت نے اس قوم کو ایک نئی زندگی دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 22 اپریل 2025 کو پاکستانی دہشت گردوں نے پہلگام میں ہمارے سیاحوں کے ساتھ وحشیانہ حرکت کی تھی۔ تمام ہندوستانیوں نے اس دہشت گردانہ کارروائی کی مذمت کی اور پاکستان کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے عزم کے مطابق تینوں فوجوں کے بہادر سپاہی پاکستان کو منہ توڑ جواب دے رہے ہیں۔ آج دنیا کے سامنے تنہا پاکستان کراہتا نظر آ رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ نے پاکستان کا بے شرم کردار دیکھا ہے۔ جب بھارتی کارروائی سے دہشت گرد مارے گئے تو دہشت گردوں کے جنازوں میں پاکستان کے اعلیٰ افسران اور سیاستدان موجود تھے۔ یہ دنیا کے سیاست دانوں کے لیے چشم کشا ہونا چاہیے۔ پاکستان نہ صرف دہشت گردی کی حمایت کرتا ہے بلکہ دہشت گردی کی کارروائیوں میں بھی براہ راست ملوث ہے۔ دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے پاکستان اپنے وجود کے لیے جدوجہد کرتا نظر آئے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت ہندوستانی فوج کا مورل برقرار رکھنا ہر ہندوستانی کی ذمہ داری ہے۔ اگر کوئی شرپسند عنصر ملکی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے تو ہم سب کو پوری احتیاط اور چوکسی کے ساتھ سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا۔ اس وقت مختلف شرارتی عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے افواہیں بھی پھیلائیں گے۔ سلامتی کی خلاف ورزی کرنے والی کسی بھی شرارتی کارروائی کو بھی بے نقاب کیا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت وزیر اعظم سے کسی قسم کی رہنمائی ملتی ہے تو اس کے مطابق کام کرنا ہوگا۔ بھارت ہر حال میں فاتح ہے اور فتح مند رہے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ ہر ہندوستانی اس مشکل وقت میں ہندوستانی فوجیوں اور فوجی افسران کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ممبر قانون ساز اسمبلی راکیش پرتاپ سنگھ کو اس چوراہے کی تزئین کاری کے لیے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جناب سنگھ نے فیصلہ کیا ہے کہ مہارانا پرتاپ کے مجسمے کی عزت، فخر اور احترام کے ساتھ دیکھ بھال کے انتظامات کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے قانون ساز کونسل کے رکن جناب مانویندر سنگھ کا بھی شکریہ ادا کیا کہ وہ اپنے ایم ایل اے فنڈ سے مہارانا پرتاپ اسمرتی دوار کے لیے رقم جمع کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے خود اس چوراہے پر مہارانا پرتاپ کا مجسمہ نصب کرنے کی تجویز اس وقت کے وزیر اعلیٰ بابوجی جناب کلیان سنگھ کو دی تھی۔ اس وقت محکمہ ثقافت سے مہارانا پرتاپ کے تین مجسمے مانگے گئے تھے۔ ایک لکھنؤ کے اس چوراہے کے لیے، دوسرا گورکھپور کے لیے اور تیسرا پریاگ راج کے لیے۔ اس وقت کے وزیر ثقافت جناب نریندر سنگھ گوڑ نے ان تینوں مجسموں کے لیے اپنی رضامندی دی تھی۔ اس وقت مہارانا پرتاپ کے مجسمے کی تنصیب کی تقریب میں وہ خود (وزیر اعلیٰ) موجود تھے۔ یہ پروگرام سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی کلیان سنگھ جی کے ہاتھوں مکمل ہوا۔ مہارانا پرتاپ کا عظیم مجسمہ گورکھپور میں موجودہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے ہاتھوں سے قائم کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ چوراہا اب مہارانا پرتاپ اسکوائر کے نام سے جانا جائے گا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ریاست کا ہر باشندہ ملک کی بہادر فوج کے حوصلے بلند کرنے کے لیے وزیر اعظم کی قیادت میں مضبوطی سے کھڑا ہوگا۔ اس کے علاوہ ملکی دفاع کے لیے ملکی فوج کی طرف سے کی جانے والی ہر کارروائی میں پوری ریاست بھرپور تعاون کرتی رہے گی۔ ایم ایل اے راکیش پرتاپ سنگھ نے بھی پروگرام سے خطاب کیا۔ پروگرام کے اختتام پر راجیہ سبھا کے رکن برجلال نے اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر قانون ساز کونسل کے چیئرمین کنور مانویندر سنگھ، وزیر خزانہ سریش کھنہ، وزیر آبی شکتی سوتنتر دیو سنگھ، وزیر ایم ایس ایم ای راکیش سچان، وزیر ٹرانسپورٹ مملکت (آزادانہ چارج) دیاشنکر سنگھ کے ساتھ دیگر عوامی نمائندے اور حکومت اور انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔

مذہب باہمی دشمنی نہیں سکھاتا: آیت اللہ سید حمید الحسن

لکھنؤ: آیت اللہ سید حمید الحسن نے اپنے بیان میں کہا موجودہ حالات میں ہمارے دیش نے دہشت گردی کے خلاف جس طرح کام کیا ہے اس کے لئے ہماری حکومت، وزیر اعظم، وزیر دفاع فوج کے تمام ذمہ داران اور ملک کے تمام باشندگان بہت زیادہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ایسا منظر ہم نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا کہ جب ملک کے تمام لوگ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں پورے جوش و خروش کے ساتھ پڑوسی ملک پاکستان کی دہشت گردانہ کارروئیوں کے خلاف ایک ہو کر نفرت کا اظہار نہ کر رہے ہوں۔ اور پڑوسی ملک کو بھی یہ عقل کبھی نہیں آئی کہ اسلام کے نام پر جھوٹا پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ آپ سے کہیں زیادہ بہتر طور پر ہمارے ملک میں ہر مذہب کے لوگ اپنے مذہبی امور کو پوری آزادی کے ساتھ انجام دیتے چلے آ رہے ہیں۔ نہ یہاں کوئی بلوچستان بن سکتا ہے نہ یہاں کوئی پارہ چنار بن سکتا ہے اس لئے کہ یہاں سب کی سوچ ایک ہے کہ مذہب باہمی دشمنی نہیں سکھاتا ہے۔ ہمیں یقین ہے موجودہ حالات سے ابھر کر ہمارا دیش اور بھی زیادہ بہتر طور پر پوری دنیا کے لئے انسانی تعلیمات فروغ دینے کے لئے اپنی اہم رہنمائی پیش کر سکے گا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ ہمارا ملک ایک ہے ایک رہے گا اور ہر دشمن کو سخت جواب دینے کی طاقت کے ساتھ آگے بڑھے گا۔

پاک-بھارت کشیدگی: لکھنؤ میں چھاؤنی اور ہوائی اڈے کی سیکورٹی بڑھائی گئی

لکھنؤ۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کے پیش نظر راجدھانی کے ہسپتالوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ سنجے گاندھی پی جی آئی، کے جی ایم یو اور لوہیا انسٹی ٹیوٹ کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سی ایم او نے اسپتالوں میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی کوئیک رسپانس ٹیم (کیو آر ٹی) بنانے کو کہا ہے۔ کے جی ایم یو کے ترجمان ڈاکٹر سدھیر سنگھ نے کہا کہ یونیورسٹی اور ٹراما سینٹر ہر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ ادویات، آلات اور دیگر ضروری وسائل مناسب مقدار میں دستیاب ہیں۔ ڈاکٹروں اور ہیلتھ ورکرز کو بھی ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ سی ایم او ڈاکٹر این بی سنگھ نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں بلرام پور، سول، ڈفرن، جھلکاری بائی، رام ساگر مشرا، رانی لکشمی بائی، لوک بندھو، مہانگر بھاؤ راؤ دیورس اور ٹھاکر گنج جوائنٹ اسپتال کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ دیہی علاقوں میں کمیونٹی اور بنیادی مراکز صحت میں تقریباً 20 ہزار بستر ہیں۔ بلرام پور اسپتال میں ایمرجنسی میں تعینات ڈاکٹروں اور اسٹاف کو مسلسل ڈیوٹی پر رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کوئی بھی ڈاکٹر بغیر بتائے چھٹی پر نہیں جا سکتا۔ ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو حالت مستحکم ہوتے ہی وارڈ میں منتقل کرنے کا کہا گیا ہے۔ ایمرجنسی کے پیش نظر ہسپتالوں کو ڈاکٹروں کی کیو آر ٹی بنانے کو کہا گیا ہے جن میں اینستھیزیا، سرجن، آرتھوپیڈسٹ، میڈیسن، کارڈیالوجسٹ، گائنا کالوجسٹ وغیرہ شامل ہیں۔

اسٹیئرنگ فیل ہونے سے روڈویز کی بس متعدد گاڑیوں سے ٹکرا کر الٹی، 8 افراد زخمی

لکھنؤ۔ جمعہ کی دوپہر راجدھانی لکھنؤ کے بنتھرا میں روڈویز کی بس کا اسٹیئرنگ فیل ہو گیا۔ بس بے قابو ہو کر کئی گاڑیوں سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ حادثے میں ڈرائیور، ای رکشہ اور بس کے سات مسافر زخمی ہو گئے۔ پولیس نے شدید زخمی بس ڈرائیور کو اسپتال میں داخل کرایا۔ بس کانپور کے قدوائی نگر ڈپو کی تھی۔ ڈرائیور سورج جمعہ کو چارباغ سے بس میں 30 مسافروں کے ساتھ کانپور جا رہا تھا۔ دوپہر 2:30 بجے بنتھرا کے جوناباگ میں اسٹیئرنگ فیل ہو گیا اور بس ایک پک اپ، ڈالا، ڈی سی ایم، ای رکشہ اور سڑک کے کنارے کھڑے ایک ٹیمپو سے ٹکرا گئی اور الٹ گئی۔ اس واقعہ سے بس اور ای رکشہ میں سوار مسافروں میں چیخ و پکار مچ گئی۔ لوگوں نے جلدی میں مسافروں کو نکالنے کی کوشش کی۔ انسپکٹر بنتھرا پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے لوگوں کی مدد سے سب کو باہر نکالا۔ سات مسافروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ جبکہ سورج شدید زخمی ہو گیا۔ سب کو ہسپتال لے جایا گیا۔ یہاں سے مسافروں کو ابتدائی علاج کے بعد چھٹی دے دی گئی۔ حادثے کے باعث سڑک ایک گھنٹے تک جام رہی۔ پولیس نے کرین کی مدد سے بس کو سیدھا کیا اور اسے سڑک کے کنارے کھڑا کیا۔

ضلع کورٹ لکھنؤ میں قومی لوک عدالت اور مفت صحت کیمپ کا انعقاد آج

لکھنؤ۔ اتر پردیش اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، لکھنؤ اور معزز ضلع جج/صدر، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، لکھنؤ، محترمہ ببیتا رانی، کی ہدایات کے مطابق۔ قومی لوک عدالت کا انعقاد 10 مئی 2025 (ہفتہ) کو ضلع کورٹ لکھنؤ سمیت مختلف عدالتوں اور محکمہ جاتی دفاتر میں کیا جائے گا۔ تقریب کی تیاری کے بارے میں، جناب رویندر کمار دویدی، خصوصی جج سی بی آئی سنٹرل/نوڈل آفیسر، قومی لوک عدالت اور مسز میناکشی سونکر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج/سکریٹری، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، لکھنؤ نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں تفصیلی جانکاری دی۔ جناب رویندر کمار دویدی نے بتایا کہ یہ لوک عدالت ضلع کورٹ لکھنؤ، فیملی کورٹ، کنزیومر فورم، موٹر ایکسیڈنٹ کلیم ٹریبونل، کمرشل کورٹ، مستقل لوک عدالت، کلکٹریٹ کورٹ، تمام تحصیلوں، محکمہ محنت اور دیگر تمام سرکاری دفاتر میں منعقد کی جائے گی۔ اس لوک عدالت میں فریقین باہمی مفاہمت اور معاہدے کی بنیاد پر اپنے زیر التواء مقدمات کا جلد اور حتمی تصفیہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس عمل کے تحت کوئی فیس قابل ادائیگی نہیں ہے اور لوک عدالت میں منظور کیے گئے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل درست نہیں ہے۔ اس قومی لوک عدالت میں قابل تعزیر فوجداری مقدمات، دیوانی مقدمات، بینک لون ریکوری (پری لٹیگیشن) کیس، فیملی اینڈ میٹریمونیل کیس، لیبر سے متعلق کیس، ریونیو اور کنسولیڈیشن کیس، کنزیومر فورم کیس، موٹر ایکسیڈنٹ کمپنسیشن کیس، این آئی ایکٹ کے تنازعات، بجلی اور پانی کے تنازعات، ثالثی کے تنازعات اور ٹریفک چالان کے تنازعات بھی طے کیے جائیں گے۔

پاکستان میں ایسی کارروائی کی جائے گی کہ دہشت گردی کا صفایا ہو جائے گا

اکھلیش یادو نے کیا مہارانا پرتاپ جینتی پر دو دن کی عام تعطیل کا مطالبہ

لکھنؤ۔ ہندوستانی فوج نے پاک فوج کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ ہندوستانی فوج نے پاکستان کے کئی شہروں پر حملے کیے ہیں اور اس کے ساتھ ہی کراچی بندرگاہ پر دھماکوں کی اطلاعات ہیں۔ دریں اثنا، سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے ہم وطنوں سے اپیل کی کہ وہ کارروائی سے متعلق غیر مصدقہ خبروں اور معلومات پر نہ تو یقین کریں اور نہ ہی ان کی تشہیر کریں۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے ٹویٹر پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، ہمیں اپنے ملک کی بہادر فوج پر فخر ہے۔ ہم سب ملک کے ساتھ ہیں! بحران کا وقت اور بھی زیادہ سمجھ بوجھ کا تقاضا کرتا ہے۔ تمام اہل وطن سے اپیل ہے کہ وہ کسی بھی غیر مصدقہ خبر اور معلومات پر نہ تو یقین کریں اور نہ ہی اس کی تشہیر کریں۔ ایسی خبریں ملک کے دشمنوں کی طرف سے پھیلائی گئی جھوٹ بھی ہو سکتی ہیں، اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ دشمن کی چال یا سازش بھی ہو سکتی ہے۔ اپنی سطح پر ذمہ داری کے ساتھ برتاؤ کریں اور دوسروں کو اس آفت کے وقت پر سکون رہنے کی ترغیب دیں۔" ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، خبر رساں ایجنسی اے این آئی نے متعدد ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ ہندوستانی فضائی دفاعی فورسز نے پٹھان کوٹ سیکٹر میں پاکستانی فضائیہ کا ایک جیٹ مار گرایا ہے۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بارڈر سیکورٹی فورس کے ڈائریکٹر جنرل سے سرحدی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہوائی اڈے کی سیکورٹی کے حوالے سے سی آئی ایس ایف کے ڈی جی سے بھی بات کی ہے۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ عظیم ہستیوں کو سیاست میں نہیں لانا چاہئے اور نہ ہی کسی پارٹی کو اس کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ انہوں نے مہارانا پرتاپ کے یوم پیدائش پر دو دن کی عام تعطیل کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھاجپا کے ایجنڈے میں نہ کبھی روزگار اور نہ ہی کاروبار تھا۔ سابق سی ایم اکھلیش یادو نے ریاستی ایس پی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ اگر سماج وادی پارٹی کی حکومت بنتی ہے تو گومتی ریور فرنٹ پر مہارانا پرتاپ کا مجسمہ نصب کیا جائے گا، جس کے ہاتھ میں چمکتی ہوئی سنہری تلوار ہوگی۔ ایک سوال کے جواب میں اکھلیش نے کہا کہ مہارانا پرتاپ کا تعلق کسی ایک ذات سے نہیں، بلکہ سب سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے ایجنڈے میں کاروبار نہیں ہے، اس لیے سکیٹروں سالوں لگ رہے میلوں کی مخالفت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک جنگ میں الجھا ہوا ہے، حکومت خفیہ طور پر ایل او آئی (لیٹر آف انٹینٹ) جاری کر رہی ہے۔ دوسری طرف، جمعہ کو ریاستی ایس پی ہیڈکوارٹر میں کشتریوں کی ایک روشن خیال کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں سابق وزیر اروند سنگھ گوپ، سابق ایم ایل سی ادے ویر سنگھ اور سابق ایم پی اروند سنگھ کا خصوصی تعاون تھا۔

مودی کے کامیاب خارجہ پالیسی سے پاکستان پوری دنیا میں تنہا پڑا: اسیم

دیوریا۔ (یو این آئی) اتر پردیش حکومت میں سماجی بہبود کے وزیر اسیم ارون نے آج یہاں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے کامیاب خارجہ پالیسی کا نتیجہ ہے کہ آج پاکستان پوری دنیا میں الگ تھلگ پڑ گیا ہے۔ اتر پردیش کے ضلع دیوریا میں ارون مہارانا پرتاپ کی جینتی پر ان کی تصویر پر گلپوشی کرنے کے بعد کہا کہ ہندوستان کی اس دھرتی نے ایسے جانبازوں کو جنم دیا ہے۔ جنہوں نے گھاس کی روٹی کھانا منظور کیا لیکن مغلوں کی ماتحتی قبول نہیں کی اور دلیری کے ساتھ دشمنوں کا سامنا کیا اور ملک پر آنچ نہیں آنے دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک کی تینوں افواج نے مل کر پاکستان کو سبق سکھایا ہے۔ پچھلی حکومتوں میں ایسا نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نیا ہندوستان ہے، جو ملک کے دشمنوں کو گھر میں گھس کر مارتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے میڈیا میں دکھایا جا رہا ہے کہ پاکستانی فوج کے افسران دہشت گردوں کے جنازوں پر رو رہے ہیں، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پاکستان ہمیشہ دہشت گردی کی حمایت کرتا رہا ہے لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ اسے اس کی جگہ دکھائی جائے اور ہماری فوج یہ کام بہت اچھے طریقے سے کر رہی ہے۔

لکھنؤ کمشنریٹ میں تمام پولیس اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ

لکھنؤ۔ (پی این ایس) لکھنؤ پولیس کمشنریٹ میں پولیس اہلکاروں کی چھٹیوں پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ چھٹی پر جانے والے پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی پر واپس آنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ یہ فیصلہ پاکستان کے ساتھ بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر اتر پردیش میں الرٹ کے درمیان لیا گیا ہے۔ اسی طرح کے احکامات راجستھان، پنجاب، ہریانہ اور جموں و کشمیر کے سرحدی علاقوں میں لاگو ہیں۔ لکھنؤ کمشنریٹ میں کرائم اور ہیڈکوارٹر کے جوائنٹ پولیس کمشنر امیت ورما کی طرف سے جاری ہدایات میں کہا گیا ہے کہ پولس کمشنر کی طرف سے دی گئی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے پولیس کمشنریٹ میں ہر قسم کی چھٹیوں کو فوری اثر سے روکنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تاہم خصوصی حالات میں استثنیٰ حاصل ہوگا۔ اس لیٹر میں مزید کہا گیا ہے کہ جو پولیس اہلکار پہلے سے معمول کی چھٹی پر ہیں انہیں فوری طور پر ڈیوٹی پر بلایا جائے۔

پنجابی کے سینئر شاعر سرجیت پاتر کی عوام میں کافی رسائی تھی

لکھنؤ۔ اتر پردیش پنجابی اکیڈمی کے سمپوزیم میں مقررین نے کہا کہ سرجیت پاتر کی تخلیقات میں سماجی شعور اور فنی خوبصورتی کا شاندار تال میل ہے۔ لکھنؤ 9 مئی۔ اتر پردیش پنجابی اکیڈمی کی جانب سے جمعہ 9 مئی کو اندرا بھون، اشوک مارگ کی چوتھی منزل پر اکیڈمی کے دفتر کے احاطے میں پرسنالٹی اینڈ ورکس آف سرجیت پاتر" کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیمینار کے ذریعے دیا جانے والا پیغام یہ تھا کہ پنجابی کے سینئر شاعر سرجیت پاتر کی عوام میں وسیع رسائی تھی۔ ان کے کاموں میں سماجی شعور اور فنی خوبصورتی کا شاندار ہم آہنگی نظر آتا ہے۔ اس موقع پر اکیڈمی کے ڈائریکٹر اوم پرکاش سنگھ نے سیمینار میں موجود اسکالرز کو لباس اور یادگاری نشانات سے نوازا۔ پنجابی اسکالر اور آزاد لکھاک شاعری سبھا کے صدر نریندر سنگھ موونگا، جنہیں سیمینار میں مدعو کیا گیا تھا، نے کہا کہ سرجیت پاتر ایک ناریل کی طرح تھے۔ دراصل سرجیت پاتر باہر سے سخت اور اندر سے مونگ پھلی کی طرح نرم تھا۔ ان کا شمار ایسے شاعروں میں ہوتا تھا جو نہ صرف ادیبوں کے طور پر مقبول تھے بلکہ پنجاب کے عوام میں بھی ان کی کافی رسائی تھی۔ انہوں نے ایسی شاعری کی جس نے پنجاب کی روح کے گہرے زخموں کو روشن کیا۔ سادگی، صبر، بے ساختگی ان کی شخصیت کی فطری خصوصیات تھیں۔ اسی سلسلے میں نریندر سنگھ موونگا نے بتایا کہ سرجیت پاتر نے ایک نظم لکھی تھی جس کا ہندی ترجمہ کچھ یوں ہے، "آخر برباد ہو کر کھاد بننا ہے، ہم بھی پھول تھے، کون یاد کرتا ہے؟ کچھ کے لیے ہم نظر آتے ہیں، کچھ کے لیے ہم کھو سکتے ہیں۔ کچھ کے لیے گنبد بننا پڑتا ہے، کچھ کے لیے ہمیں بنیاد بننا پڑتا ہے"۔ نوجوان پنجابی اسکالر رونیت کور نے سرجیت پاتر کے حوالے سے کہا کہ لاشیں مر جاتی ہیں لیکن شخصیات کبھی نہیں مرتیں۔ یہ کہیں خیالات کی شکل میں، کہیں طرز عمل کی صورت میں اور کہیں ثقافت کی صورت میں رواں دواں ہے۔ پنجابی اسکالر شرنجیت کور نے کہا کہ جدید پنجابی شاعر، پنجاب آرٹس کونسل کے صدر اور پدم شری سرجیت پاتر اپنی آخری سانس تک مسلسل شاعری کی تخلیق میں مصروف رہے۔ انہوں نے ہوا وچ لکھے ہرف"، "برکھا رج کرے"، ہنیرے وچ سلگوی ورنمالا" جیسی کئی مشہور کتابیں تخلیق کیں۔ سینئر پنجابی شاعر اجیت سنگھ نے کہا کہ سرجیت پاتر کے خطوط صوفی جیسے تھے لیکن ان کی تحریریں زخموں پر مرہم ہیں۔

مدھو جوشی، ریٹائرڈ اسپیشل سکریٹری، ہائیر ایجوکیشن، حکومت اتر پردیش کے مطابق، سرجیت پاتر کی شخصیت گہرائی اور حساسیت سے بھری ہوئی ہے۔ ان کا کام پنجابی ادب میں سماجی شعور اور فنی خوبصورتی کا شاندار تال میل پیش کرتا ہے۔ وہ پنجابی ادب میں ان کے تعاون کے لیے کئی دوسرے ایوارڈز کے بھی وصول کنندہ تھے، جن میں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ اور سرسوتی سمان شامل ہیں۔ سیمینار میں اروند نارائن مشرا، مینا سنگھ، انجو سنگھ سمیت پنجابی سماج کے سرکردہ لوگ موجود تھے۔

فوج میں بھرتی ہونے کے نام پر کروڑوں کی جعلسازی کرنے والے سرغنہ گرفتار

لکھنؤ۔ ایس ٹی ایف نے ایک گینگ کے سرغنہ روی کانت یادو کو بھوتی کھنڈ سے گرفتار کیا ہے جو فرضی دستاویزات بنا کر اور فوج میں بھرتی کرانے کا وعدہ کر کے لوگوں سے کروڑوں روپے کی جعلسازی کرتا تھا۔ روی کانت اصل میں چندولی کے دھنا پور میں واقع رائے پور بھٹیا گاؤں کا رہنے والا ہے، دسویں پاس ہے۔ ملزم 23 سے زائد نوجوانوں کو کروڑوں روپے کا جھانسہ دے چکا ہے۔ ایس ٹی ایف میں اے ایس پی وشال وکرم سنگھ کے مطابق فتح گڑھ کے رہنے والے شیر سنگھ نے فرخ آباد ضلع کے مؤدروازہ پولیس اسٹیشن میں دھوکہ دہی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ روی کانت نے خود کو بھارتیہ فوج میں کرنل بتایا تھا۔ اس کے علاوہ فتح گڑھ کے رہنے والے دھرو کمار راجپوت نے سال 2023 میں نرسنگ اور اگنیویر کی پوسٹ پر فوج میں بھرتی کے نام پر فرضی جوائننگ لیٹر دیا تھا جس کے بدلے میں ملزم نے شیر سنگھ کے بیٹے اور اس کے جاننے والے 22 نوجوانوں سے 1.12 کروڑ روپے لئے تھے۔ دوران تفتیش ملزم نے بتایا کہ سال 2018 میں ہائی اسکول پاس کرنے کے بعد وہ بھارتی فوج میں بطور سپاہی بھرتی ہوا تھا۔ میں 2021 میں چھٹی پر گھر آیا تھا۔ اس نے گاؤں کے لوگوں سے کہا کہ وہ فوج میں کرنل ہے اور انہیں بھرتی کروا سکتا ہے۔ اس نے چار نوجوانوں سے 20 لاکھ روپے لے کر انہیں فرضی جوائننگ لیٹر دے کر دھوکہ دیا۔ متاثرین نے چندولی کے دھان پور پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کرائی تھی۔ چندولی پولیس نے روی کانت کو جیل بھیج دیا تھا۔ روی کانت وارانسی جیل میں بند تھے۔ ملزم کے خلاف مدھیہ پردیش میں بھی مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ دونوں مقدمات میں ضمانت ملنے کے بعد انہوں نے دسمبر 2022 میں فوج کو 11.85 لاکھ روپے کی وصولی کی رقم ادا کرنے کے بعد استعفیٰ دے دیا۔ سال 2023 میں، اس کے دوست دھرو نے، جو فوج میں صوبیدار تھا، اس کا تعارف فرخ آباد کے رہنے والے شیر سنگھ اور دیگر نوجوانوں سے کرایا۔ اس کے بعد آرمی نرسنگ ڈپارٹمنٹ میں 11 لاکھ روپے اور اگنیور میں 5 لاکھ روپے میں بھرتی کی بات ہوئی۔ دھوکہ دہی کی اطلاع ملنے کے بعد شیر سنگھ نے مقدمہ درج کرایا تھا۔

جھانسی: دو فریقین میں پر تشدد جھڑپ، مقدمہ درج

جھانسی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع جھانسی کے ٹہرولی تھانہ علاقے میں جمعہ کو اس وقت ہلچل مچ گئی جب سر راہ دو فریقین کے درمیان زبردست مار پیٹ ہونے لگی۔ دونوں جانب کے لوگوں نے ایک دوسرے پر جم کر لاٹھی۔ ڈنڈے برسائے جس میں دونوں فریق کے لوگ زخمی ہو گئے ہیں۔ موصول اطلاعات کے مطابق معاملہ ٹہرولی تھانہ علاقے کے بمنوا گاؤں کا ہے جہاں راستے پر دو فریقین کے درمیان ہوئے تنازع کے بعد زبردست مار پیٹ شروع ہو گئی۔ دونوں کی جانب سے لوگوں نے ایک دوسرے پر جم کر لاٹھی۔ ڈنڈے چلائے۔ اتنا ہی نہیں راستے پر پڑے پتھر بھی دونوں فریقین نے ایک دوسرے پر پھینکے۔ مار پیٹ میں خواتین بھی شامل تھیں۔